عبقری حسان ﴿٧٦﴾ فبای آلاء ربکما تکذبن ﴿٧٧﴾ القرآن
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔
7
روحانی وجسمانی
گھریلو الجھنیں
لاہور
ماہنامہ عبقری ®
جنوری 2007 بمطابق ذوالحجہ 1427 ہجری
آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی
باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔
ڈینگی بخار کا آزمودہ روحانی اور طبی علاج
اس شمارے کی چند دلچسپ جھلکیاں۔
المومن جل جلالہ
خوف سے امن، دل کی مرادیں اور بیماری دُور کرنے کا لاجواب ذکر۔
حجر اسود کی بددعا
چونکا دینے والا عبرتناک واقعہ۔
کالے جادو سے تڑپتے انوکھے خط
اور مسنون شافی علاج
حُسن وجمال
(چاند چہرے کے لئے ماسک آپ خود تیار کریں)
جگر، مثانے کی گرمی اور نفسیاتی امراض کا وضو سے علاج 4
بڑی بوڑھیوں کے آزمودہ گھریلو ٹوٹکے 5
طب نبویؐ اور جدید سائنس: پان کا پتا، لہسن اور کلونجی (دل کے مریض متوجہ ہوں) 5
اسم اعظم کے متلاشی اور تحیر واسرار میں لپٹے انکشافات 7
واقعی نگاہ طاقتور اور عینک اُتر سکتی ہے۔ 8
دیدارِ رسول ﷺ اور محدثین کے ذاتی آزمودہ مشاہدات 9
دنیا اور آخرت کے چشم دید انوکھے سچے واقعات کا مجموعہ جو دل کی اجڑی ویران دنیا کو بدل دیتے ہیں 9
بہارِ رفتہ کی اُجلی سچی کہانیاں۔ 13
آپ کا خواب اور روشن تعبیر 14
ضدی اور تنگ کرنے والے بچے، عادات واطوار کی اصلاح کے لئے والدین کی رہنمائی 15
جو میں نے دیکھا سُنا اور سوچا 16
جسمانی بیماریوں کا شافی علاج طبی مشورے 18
جنات سے سچی ملاقاتیں 19
خواتین پوچھتی ہیں؟ 21
پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے مثالی حُسنِ سلُوک۔ 22
معالج اور مریضوں کے تجربات 23
مستند روحانی نسخے: ظالم کے ظلم، دشمن کے شر، ہر برائی اور تکلیف سے حفاظت، ستر حاجتیں مفت میں پوری ہوں۔ 24
نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج۔ 25
عظمت قرآن کے چرچے: ایک خاتون کا عجیب طرز گفتگو آیات قرآنی کے پیرائے میں۔ 26
رحمت کے خزانے۔ 30
عبقری کے پکوان ذائقے اور مہک کے ساتھ۔ 31
کالی دنیا، کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآنی طاقت کا کمال۔ 32
کارآمد ہوں مجھے روزانہ پڑھیں۔ 33
عبقری خود پڑھیئے، مطالعہ کے بعد اپنے دوست احباب
کو محبت کے ساتھ اسکے مطالعہ کی ترغیب دیجیے اور اپنے
تمام ملنے والوں تک پہنچا کر معاشرے کی روحانی اور
جسمانی گھریلو الجھنوں کے حل میں مدد کریں۔
ایصال ثواب اور تقسیم کے لیئے خصوصی رعایت۔

ٹھہریئے پہلے اسے پڑھیئے

اگر آپ رسالہ ''عبقری'' کا اجراء کرانا چاہتے ہیں تو اس کا زرِ سالانہ مبلغ 120 روپے مع ڈاک خرچ ہے آپ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر بنام ''دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3' مزنگ چونگی' قرطبہ چوک' یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ' جیل روڈ' لاہور'' کو ارسال کریں۔ ☆ اگر آپ رسالے کا فوری اجراء چاہتے ہیں تو پھر آپ مبلغ 125 روپے زرسالانہ ارسال کریں۔ رقم موصول ہونے پر فوری رسالہ جاری کر دیا جائے گا۔ ☆ اگر منی آرڈر نہیں کرا سکتے' تو ایک طریقہ یہ ہے کہ اسی مالیت کے ایک روپے والے ڈاک ٹکٹ بذریعہ خط اپنے مکمل پتہ کے ساتھ ارسال کریں۔ ☆ اپنا پتہ اردو میں' واضح اور صاف صاف تحریر کریں۔ ☆ رسالہ بذریعہ وی پی منگوانے سے گریز فرمائیں کہ وصول نہ کرنے کی صورت میں ادارہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ آسان صورت یہ ہے کہ آپ رقم منی آرڈر کر دیں رقم ملتے ہی مطلوبہ رسالہ ارسال کر دیا جائیگا۔ ☆ اگر کوئی صاحب صرف ایک رسالہ منگوانا چاہتے ہیں تو وہ 10 روپے رسالہ کی قیمت اور 5 روپے ڈاک خرچ یعنی 15 روپے کے ڈاک ٹکٹ (ایک روپے والے) ارسال کر دیں تا کہ آپ کو فوری رسالہ مل جائے۔

قارئین سے التماس

رسالہ نہ ملنے پر اپنے ڈاکیہ سے رجوع کریں کیونکہ پوری تسلی کے بعد رسالہ روانہ کیا جاتا ہے۔ اپنا خریداری نمبر محفوظ رکھیے اور کسی بھی شکایت کی صورت میں خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجیے یا اپنا زرِسالانہ جمع کرائیں۔

☆ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے' ورنہ معذرت۔

☆ بعض احباب نے اپنے عزیز و اقارب یا ملنے والوں کیلئے ''عبقری'' کا اجراء کرایا ہوا ہے' ان کے علم میں یہ بات نہیں کہ یہ رسالہ ان کو کس کی جانب سے موصول ہو رہا ہے ان کو تشویش ہوتی ہے اور وہ ادارہ سے رجوع کرتے ہیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ رسالہ جاری کرانے پر اپنے دوست احباب کو اس کی اطلاع لازمی کر دیں اور ہمارے پاس بھی نوٹ کرا دیں تا کہ ادارہ ان کو تسلی بخش جواب دے سکے۔

شکایات موصول ہوتی ہیں

اکثر و بیشتر قارئین کی طرف سے شکایات موصول ہوتی ہیں کہ رسالہ نہیں ملتا یا وقت پر نہیں ملتا۔ قارئین کو بدگمانی ہو رہی ہے کہ ہم رسالہ ارسال نہیں کرتے جنہیں رسالے نہیں ملتے وہ دیئے گئے پتہ پر اور اپنے متعلقہ ڈاکخانہ پر تحقیق کریں نیز ایسے موقع پر دعا کریں کہ یہ سلسلہ چلتا رہے اور آپ سب کو رسالے بروقت ملتے رہیں۔

☆ رسالہ کا اجراء ہر انگریزی مہینے کی 26-27-28 تاریخ کو ہو جاتا ہے اس کے بعد جو نئے خریدار بنتے ہیں ان کو رسالہ اگلے ماہ جاری ہوگا۔

ماہنامہ عبقری قریبی بک سٹال یا اخبار فروش سے طلب کریں

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب رحمتہ اللہ علیہ

جناب حکیم محمد رمضان چغتائی رحمتہ اللہ علیہ

زیرسرپرستی شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ المفتی دامت برکاتہم العالیہ

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم العالیہ (پھلت)

شمارہ نمبر 07 جلد نمبر 01 جنوری 2007ء بمطابق ذوالحجہ 1427ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

روحانی و جسمانی صحت کا ضامن' مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

مدیر حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

مجلس مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی' تجمل الٰہی شمسی حاجی میاں محمد طارق' ملک خادم حسین' قانونی مشیر: سید واجد حسین بخاری (ایڈووکیٹ)

قیمت فی شمارہ .... 15 روپے

اندرون ملک سالانہ (معہ ڈاک خرچ) .... 120 روپے

بیرون ملک سالانہ (معہ ڈاک خرچ) .... 40 امریکی ڈالر

صدقہ جاریہ یہ رسالہ خالص خدمت خلق اور دکھی انسانیت کے روحانی اور جسمانی مسائل کے حل کے لئے شائع کیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ لاگت اور مزدوری پیش نظر رکھ کر کم سے کم قیمت میں یہ رسالہ آپ تک پہنچے۔ آپ ''ماہنامہ عبقری'' کم قیمت میں خرید کر اپنے پیاروں کو گفٹ کریں یا اپنے پیاروں کے لئے تقسیم کر کے صدقہ جاریہ کریں۔

نامعلوم آپ کی وجہ سے لوگوں کے کتنے دکھ دور ہوں گے اور آپ اللہ تعالیٰ کے کتنے قریب ہوں گے۔

دائرے میں سرخ نشان سالانہ خریداری کی مدت ختم ہونے کی علامت ہے لہٰذا نئے سال کی خریداری کے لئے رقم ارسال فرمائیں۔

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں / ہدیہ دینے کے لئے اپنا نام لکھیں۔

ضروری وضاحت: ماہنامہ عبقری میں شائع ہونے والی تحریریں ایک رائے اور نقطہ نظر کی حیثیت رکھتی ہیں جنہیں ہر قسم کے مذہب و سیاسی تعصبات سے بالاتر ہو کر پوری نیک نیتی کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔ مضمون نگار حضرات کی آراء و نقطہ نظر ان کے اپنے ہیں جن سے مدیر اور ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں لہٰذا ادارہ کسی ایسے مضمون کی اشاعت پر جواب دہ نہیں ہوگا جس سے کسی مذہبی و سیاسی فرد یا جماعت کو اختلاف ہو۔ (مدیر ماہنامہ)

مستقل پتہ دفتر ماہنامہ ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3' مزنگ چونگی' قرطبہ چوک' یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ' جیل روڈ' لاہور''

فون: 042-7552384 موبائل: 0322-4688313

Website: www.ubqari. com E-mail: ubqari@hotmail.com

خالد حسین ناشر نے اظہار سنز پرنٹرز 9 ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا۔

منتخب احادیث

الحدیث حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرنے کے لئے اس طرح ملتا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں (مثلاً خندہ پیشانی کے ساتھ) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے خوش کر دیں گے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

الحدیث حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ مسلمان جو شریعت پر عمل کرنے والا ہو اپنی طبیعت کی شرافت اور اچھے اخلاق کی وجہ سے اس شخص کے درجہ کو پالیتا ہے جو رات کو بہت زیادہ قرآن کریم کو نماز میں پڑھنے والا اور بہت روزے رکھنے والا ہو۔ (مسند احمد)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

الحدیث حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (قیامت کے دن) مومن کے ترازو میں اچھے اخلاق سے زیادہ بھاری کوئی چیز نہیں ہوگی۔ (ابوداؤد)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

الحدیث حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخری نصیحت جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمائی جس وقت میں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھ لیا تھا وہ یہ تھی: معاذ! اپنے اخلاق کو لوگوں کے لئے اچھا بناؤ۔ (موطا امام مالک)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

الحدیث حضرت مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اچھے اخلاق کو مکمل کرنے کیلئے بھیجا گیا ہوں۔ (موطا امام مالک)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

الحدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سب میں سے مجھے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے قریب وہ لوگ ہوں گے جن کے اخلاق زیادہ ہوں گے۔ (ترمذی)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

الحدیث حضرت نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تمہیں یہ بات ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس کی خبر ہو۔ (مسلم)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

الحدیث حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان والے لوگ اللہ تعالیٰ کا بہت حکم ماننے والے اور نہایت نرم طبیعت ہوتے ہیں جیسے تابعدار اونٹ جدھر اس کو چلایا جاتا ہے چلا جاتا ہے اور اگر اس کو کسی چٹان پر بٹھا دیا جاتا ہے تو اسی پر بیٹھ جاتا ہے۔ (ترمذی، مشکوٰۃ)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

کیا آپ سو شہیدوں کا ثواب پانا چاہتے ہیں قسط نمبر 3

یقیناً آپ جانتے ہیں کہ آج کے دور میں ایک سنت پر عمل کرنا سو شہیدوں کے برابر ثواب پانا ہے

بسم اللہ کہہ لینے سے شیطان پر اثر

حضرت امیہ مخشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کھاتا ہوا دیکھا اور اس نے بسم اللہ (شروع میں) نہیں پڑھی تھی، پھر بعد میں بسم اللہ اولہ واخرہ پڑھ لیا تو آپ ﷺ نے (اس کے متعلق) فرمایا کہ شیطان اس کے ساتھ کھاتا رہا جب اس نے بسم اللہ پڑھی تو شیطان نے کھایا ہوا اگل دیا اور اس کے پیٹ میں کچھ بھی باقی نہ رہا۔

(ابوداؤد، نسائی)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

دائیں ہاتھ سے کھانا سنّت ہے

حضرت عمر بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بچے اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور قریب سے کھاؤ۔ (بخاری)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ پانی پیئے! کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ (ترغیب)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہے، شیطان اس کے ساتھ کھانے میں شریک ہوجاتا ہے اور کھانا کھاتا ہے۔ (مسند احمد)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

خلاف سنّت کی سزا

حضرت سلمہ ابن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو بائیں ہاتھ سے کھاتے دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اس نے (تکبراً واعراضاً) کہا میں نہیں کھا سکتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم نہیں کھا سکو گے چنانچہ اس کے بعد اس کا دایاں ہاتھ شل ہوگیا۔ (مسلم)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

اپنے قریب سے کھانا سُنّت ہے

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پلیٹ کے چاروں طرف سے کھا رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا اپنی جانب سے کھاؤ۔ (بخاری)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

برتن کے بیچ سے کھانا بے برکتی کا باعث

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا برکت بیچ کے کھانے میں اترتی ہے لہٰذا کنارے سے کھاؤ بیچ سے مت کھاؤ۔

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب کھانا پیش کیا جائے تو کنارے سے شروع کرو، بیچ کا حصہ چھوڑ دو کیونکہ برکت بیچ کے حصہ پر نازل ہوتی ہے۔ (کنز العمال)

❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖ ❁ ❖

بندے کی حاجت روائی

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ جل شانہ بندے کی حاجت روائی میں رہتا ہے۔ جب تک وہ اس کے بندے کی حاجت روائی میں لگا رہے۔

حضرت سلمان فارسیؓ نے بیان کیا کہ شعبان کے آخر میں نبی کریم ﷺ نے ہم کو خطبہ سنایا اور فرمایا لوگو ایک بہت بڑا مبارک مہینہ جس میں شب قدر ہزار مہینوں سے افضل رات ہے تمہارے اوپر سایہ انداز ہے۔ اللہ جل شانہٗ نے اس کے روزے فرض کئے۔ اب اس کی شب بیداری کرنا اجر وثواب قرار دیا جو اس میں ایک فرض ادا کرتا ہے گویا اس نے غلام آزاد کیا وہ صبر کا مہینہ ہے۔ اور صبر کی جزا جنت ہے۔

یہ غم خواری کا مہینہ ہے لوگوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سب کو اتنا نہیں ملتا جس سے روزے دار کا روزہ کھلوایا کریں آپ ﷺ نے فرمایا یہ ثواب اللہ تعالیٰ اسے عطا کرتا ہے جو ایک چھوہارے' کھجور سے یا پانی کے گھونٹ سے یا دودھ کے گھونٹ سے یا لسی سے کھلوا دے معلوم ہوا روزے دار کے روزے کھلوانے کے لئے ضروری نہیں کہ بہت بڑے اہتمام ہوں صحابہ نے عرض کیا ہم تو نہیں کر سکتے مفلس ہیں آقا ﷺ نے اس کی ترتیب فرمائی ایک کھجور سے لسی' پانی کے گھونٹ سے دودھ سے۔ یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا اول رحمت جس کا اصل مغفرت اور جس کا آخر آگ سے رہائی ہے اور نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو ماہ رمضان میں حلال کمائی سے کسی کا روزہ کھلواتا ہے تمام رمضان کی راتوں میں فرشتے اس کیلئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور حضرت جبرائیلؑ اس کیلئے دعا گو رہتے ہیں' رحمت کیلئے۔

حضرت جبرائیلؑ اس سے مصافحہ کرتے ہیں

اور ایک روایت میں ہے کہ جو رمضان المبارک میں اپنے رزق حلال سے کسی روزے دار کو روزہ کھلواتا ہے۔ تو شب قدر میں حضرت جبرائیلؑ اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔ اللہ اکبر! اور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ رمضان سال کا قلب ہے جب وہ درست رہا تو تمام سال درست ہو جاتا ہے اس کو سمجھیں---- بڑی اہم بات ہے قلب کہتے ہیں دل کو جب یہ درست ہو گا تو پورا سال درست ہو گا۔ جس طرح کہتے ہیں جو نماز میں نگاہوں کی حفاظت کرتا ہے اسے نماز کے بعد نگاہوں کی حفاظت نصیب ہوتی ہے۔ جو رمضان المبارک میں اپنے اعمال کی حفاظت کرتا ہے عبادات کی حفاظت کرتا ہے اپنے اخلاق کی حفاظت کرتا ہے اور گناہ سے بچتا ہے۔ عبادت کرتا ہے مشقت کرتا ہے۔

اللہ جل شانہ رمضان کے علاوہ پورے سال کی عبادت اس کیلئے آسان کر دیتے ہیں ریاضت اس کیلئے آسان کر دی جاتی ہے۔ نیکی پہ آنا اس کیلئے آسان کر دیتے ہیں۔

یہ رمضان المبارک ایسا مہینہ ہے جو تھوڑی بھی اس پہ محنت کرے گا اللہ سارے سال کیلئے اس کیلئے دروازے کھول دے گا اور اس کیلئے محنت کرنا عبادت کرنا اللہ آسان کر دیتا ہے۔ کتنے فضائل ہیں آج تک سنے ہی نہیں بقول ایک اللہ والے کے انسان احسان کا غلام ہے۔ جب احسان سنتا ہے۔ پھر غلام بن جاتا ہے اور یہ جو اللہ کے احسانات ہیں آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں میرے خیال میں ہم سنیں گے تو ہم رمضان المبارک کے غلام بن جائیں گے اور اس کی طلب ہو گی اور اس کی تڑپ ہو گی اور اس کی بے چینی ہو گی کہ یا اللہ کب رمضان المبارک آئے اور ہم یہ نیکیاں حاصل کرنے والے بن جائیں کتنے فضائل ہیں جو میں آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں جو رمضان المبارک کی پہلی رات کو سورہ فتح پڑھتا ہے بے شک تراویح کے بعد پڑھ لے کیونکہ رات تو ابھی باقی ہوتی ہے۔

پہلی رات کو سورہ فتح پڑھتا ہے

جو رمضان المبارک کی پہلی رات کو سورۃ فتح پڑھتا ہے اس سال محفوظ رہتا ہے۔ اللہ اس کی حفاظت کرتا ہے اور ہر چیز سے حفاظت فرماتا ہے۔ اللہ کی حفاظت عذاب سے بلا سے وبا سے' قحط سے' مرض سے' گناہ سے' اور عتاب سے اللہ پاک اس کی حفاظت فرماتے ہیں جو سورہ فتح رمضان المبارک کی پہلی رات کی تلاوت کرتا ہے۔ اور جب فرشتہ روزہ لے کر اللہ جل شانہ کے پاس اوپر جاتا ہے تو اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں میرے بندے نے تیرا کیا اکرام کیا اور تیری تعظیم کیا کی اللہ پاک روزے سے پوچھتے ہیں۔ تو روزہ کہتا ہے ہاں اے رب مجھے اپنے نفس کے نہایت اشراف مقام پہ اس نے اتارا اشرف المقام میں اس نے اتارا۔

یعنی مجھے اس نے اعلیٰ مقام دیا میرا اکرام کیا میرا خیال کیا جن چیزوں سے میں نے منع کیا تھا ان سے رک گیا جن چیزوں کے کرنے کیلئے اسے ہدایت کی تھی ان کو کیا اس نے اور مجھے مائدہ (مائدہ کہتے ہیں دسترخوان کو) نماز اور تراویح پر ٹھہرایا یعنی تیرے بندوں کیلئے دسترخوان وسیع کیا۔ نماز پڑھی اور تراویح پر ٹھہرایا اور میری خدمت کرنے کو کھڑا ہو گیا اور حرام سے اپنی آنکھوں کو بچایا اور کان کو باطل کے سننے سے محفوظ رکھا (موسیقی سے) غیر محرم کی آوازوں سے۔ اللہ جل شانہ فرماتے ہیں آج کے دن میں اسے مقصد صدق میں ذی قدرت بادشاہ کے پاس اتاروں گا۔ اب یہ چھوٹا سا فقرہ ہے اس کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

یہ میرے رب کی بات ہے یہ ایسے ہی نہیں ہوتی۔ فرمایا آج کے دن جب میرے پاس یہ بندہ آئے گا تو یہ ذی قدرت بادشاہ ایسا بادشاہ جس کو ہر چیز پہ قدرت ہے میرا رب مجبور تو نہیں ہے مختار ہے۔ جس کو ہر چیز پہ اختیار ہے تو جب یہ میرے پاس آئے گا اور میں ذی قدرت ہوں تو پھر کیا فرمایا کہ یہ بندہ ذی قدرت بادشاہ کے پاس آئیگا۔ تو اس کو میں اچھے مقام پر اتاروں گا اس کیلئے فرمایا کہ روزہ میرے لئے اور اس کا اجر میں خود ہی دوں گا۔

غلام ایاز نے خود محمود پہ ہاتھ رکھ دیا

اس کی مثال کیا ہے بڑے کے پاس آدمی آیا کسی کو وزٹنگ کارڈ دے دیا۔ کسی کو رقعہ لکھ کے دے دیا کسی کیلئے ٹیلیفون کر دیا تیرا کام ہو جائے گا جا۔ میرا پیڈ لے کر جا میرا رقعہ لے کر جا یہ میرا وزٹنگ کارڈ ہے یہ ٹیلیفون کر دیا اور کچھ لوگ ایسے آئے ان کیلئے اٹھ کے ساتھ خود چل پڑا یہ کہ اس کیلئے میں ہوں میرا رب کہتا ہے کہ میں روزے دار کا خود اجر دوں گا۔ وہ کیا کہنے لگا۔ کہنے لگا یہ ساری چیزیں پڑی ہیں۔ محمود نے کہا جو جس کو پسند ہو وہ لے لے کسی نے ہیرا کسی نے جواہر لیا اور غلام ایاز نے خود محمود پہ ہاتھ رکھ دیا۔ یہ کیا؟ اس نے کہا یہ کیا ہے تیرے پاس تو بہت خزانے ہیں۔ اگر تو ہی میرا ہو گیا تو سارے خزانے میرے ہیں تو روزے دار کا خود رب ہو جاتا ہے جس کا رب ہو گیا تو کتنی جنتیں اور کتنی نعمتیں اور کتنے کمالات اور کتنی برکات اور کتنی اللہ پاک کی کیفیتیں اس کے ساتھ ہوں گی کوئی گمان کر سکتے ہیں۔

اللہ جل شانہ نے سدرۃ المنتہیٰ کے نیچے فرشتہ پیدا کیا اس کی لمبائی ہزار سال کی مسافت کی ہے۔ ایک ہزار سال کوئی تیز رفتار سواری چلے تو اس سے بھی زیادہ فرشتے کی طوالت ہے۔ کتنا بڑا فرشتہ ہے۔ اس کے ہزار سر ہیں اور ہر سر میں ہزار چہرے ہیں اور ہر چہرے میں ہزار منہ ہیں اور ہر منہ میں ہزار زبانیں ہیں اور ہر زبان پر ہزار گیسو یعنی بال ہیں اور ہر بال میں ہزار موتی ہیں اور ہر موتی میں ہزار نور کے دریا ہیں اور ہر دریا میں نور کی مچھلیاں ہیں اور ہر مچھلی کی لمبائی سو برس کی مسافت ہے اور اس مچھلی کی پشت پر لکھا ہے "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" اور جب وہ فرشتہ تسبیح پڑھتا ہے تو اس کی خوش آوازی سے عرش جھومنے لگتا ہے۔ (جاری ہے)

توجہ طلب:

ہر منگل کو بعد نماز مغرب "مرکز روحانیت و امن" میں حکیم صاحب کا درس' ذکر خاص' مراقبہ اور دعا کی نشست ہوتی ہے۔ اس میں اپنی روحانی ترقی اور پریشانیوں کے لئے شرکت فرمائیں۔ اپنی مشکلات' پریشانیوں کے حل اور دلی مرادوں کی تکمیل کے لئے خط لکھ کر دعاؤں میں شمولیت کر سکتے ہیں۔

جگر، مثانے کی گرمی اور نفسیاتی امراض کا وضو سے علاج

سوچنے کی بات

ایک ڈاکٹر کی ساری عمر ایک مستحب عمل پر ختم ہوگئی تو پھر سنت واجب اور فرض کی کیا حیثیت ہوگی (اور ان کے فوائد احاطہ تحریر سے باہر ہیں)

حبل الورید کا راز

ماہرین روحانیات نے انسانی جسم کو چھ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک حصہ حبل الورید ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ''میں تمہاری شہ رگ سے زیادہ قریب ہوں'' یہ شہ رگ یا رگ جان (حبل الورید) سر اور گردن کے درمیان میں واقع ہے گردن کا مسح کرنے سے انسانی جسم کو ایک خاص قسم کی توانائی حاصل ہوتی ہے جس کا تعلق ریڑھ کے اندر حرام مغز اور تمام جسمانی جوڑوں سے ہے جب نمازی گردن کا مسح کرتا ہے تو ہاتھوں کے ذریعے برقی رو نکل کر رگ جاں میں ذخیرہ ہو جاتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی کو اپنی گزرگاہ بناتے ہوئے جسم کے پورے اعصابی نظام میں پھیل جاتی ہے جس کے ذریعے اعصابی نظام کو توانائی ملتی ہے۔

پاؤں کا دھونا

ایک سرجن کا شوگر (DIABETES) کے مریضوں کو کہنا ہے کہ:

''آپ جس طرح اپنے چہرے کی حفاظت کرتے ہیں اس طرح پاؤں کی حفاظت کریں۔''

کیونکہ شوگر کے مریضوں کو پاؤں کی انفیکشن (INFECTION) زیادہ ہوتی ہے اب اگر مریض بند جوتا استعمال کرتا ہے اور صرف صبح و شام جوتا کھولتا ہے تو اگر یورپ کے ترقی یافتہ لوگ کئی کئی دنوں تک جوتا نہیں کھولتے بلکہ رات کو جوتوں سمیت سو جاتے ہیں ایسے لوگ بہت جلد پاؤں کے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

سب سے زیادہ دھول مٹی اور جراثیم سے ہمارے پاؤں آلودہ ہوتے ہیں اور سب سے پہلے جو انفیکشن شروع ہوتا ہے وہ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان شروع ہوتا ہے۔

اب اسلام نے دن میں پانچ دفعہ پاؤں دھونے اور انگلیوں کے خلال کا حکم دیا ہے تاکہ کسی قسم کا کوئی جرثومہ اٹکا نہ رہ جائے۔

پاؤں کو دھونے کی وجہ سے بے شمار امراض کا خاتمہ بھی ہوتا ہے۔ مثلاً ڈپریشن (DEPRESSION) بے چینی، بے سکونی، دماغی خشکی اور نیند کی کمی جیسے مہلک امراض ختم ہوتے ہیں۔

وضو اور ہائی بلڈ پریشر

(ABLUTION AND HIGH BLOOD PRESSURE)

شرعی حکم ہے کہ جب غصہ ہو تو وضو کرلو۔

طبی طریقہ یہ ہے کہ جب بلڈ پریشر زیادہ ہو تو وضو کرلو۔

اب ان دونوں احکامات اور علامات کو ملائیں تو تحقیق کی نئی راہ کھلتی ہے۔

غصے میں بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے اور دل کے مریض کا جب بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے تو ان دونوں امراض کا علاج وضو ہے۔

ایک ماہر امراض قلب

(HEART SPECIALIST)

کہنے لگے میرا تجربہ ہے ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وضو کراؤ پھر اس کا بلڈ پریشر چیک کرو لازمی کم ہوگا۔ بالکل یہی کیفیت ماہر نفسیات ڈاکٹر سلامت عزیز کی ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا کہنا ہے۔

وضو نفسیاتی امراض کے خاتمے کا ایک اچھا نسخہ ہے مغربی ماہرین نفسیاتی مریضوں کو روزانہ کئی بار وضو کی طرح بدن پر پانی لگواتے ہیں اور اسلام نے پہلے ہی فرمادیا کہ وضو کرو۔

ایک نکتہ:

وضو میں پہلے ہاتھ دھونا پھر کلی کرنا پھر ناک میں پانی ڈالنا پھر چہرہ دھونا اور دیگر اعضاء دھونا ہے یہ ایک ایسا امتزاج اور ترتیب ہے کہ اس سے فالج اور لقوہ سے بچا سکتا ہے کیونکہ اگر پہلے چہرہ دھونا اور مسح کرنا ہوتا تو جسم بے شمار امراض میں مبتلا ہو سکتا تھا لیکن پانی میں پہلے ہاتھوں کو ڈالا گیا جسم کا اعصابی نظام مطلع ہوگیا اور پھر آہستہ آہستہ چہرے اور دماغی رگوں کی طرف بڑھا گیا۔

وضو کا بچا ہوا پانی

کتب احادیث میں لکھا ہے کہ وضو کا بچا ہوا پانی پینا شفا ہے۔

اس ضمن میں (Q.M.C) کے ڈاکٹر فاروق احمد نے اپنی ریسرچ بیان کی جو وضو کا بچا ہوا پانی پیئے گا تو اس کا اثر مندرجہ ذیل اعضاء پر پڑتا ہے۔

☆ اس کا پہلا اثر مثانے پر پڑتا ہے اور خوب کھل کر پیشاب آتا ہے اور پیشاب کی رکاوٹ کم ہو جاتی ہے۔

☆ ناجائز شہوت کو ختم کرنے کے لئے میرا آزمودہ ہے۔

☆ قطرات بعد از پیشاب کی مرض کیلئے شفا کا ذریعہ ہے۔

☆ جگر، معدے اور مثانے کی گرمی اور خشکی کو دور کرتا ہے۔

مغربی جرمنی کا سیمینار اور وضو

ڈاکٹر نور احمد نور صاحب فرماتے ہیں (نشتر میڈیکل کالج ملتان)

مغربی ممالک میں مایوسی یا ڈپریشن کا مرض جس تیزی سے عام ہو رہا ہے ہر محلے میں پاگل خانے موجود ہیں اور نفسیاتی امراض کے ماہر سب سے زیادہ مصروف رہتے ہیں۔

اس کے برعکس مسلمانوں میں یہ مرض بہت کم پایا جاتا ہے خاص طور پر جن کا تعلق دین سے زیادہ ہے چنانچہ مغربی ممالک کے ڈاکٹروں نے اس کی وجہ دریافت کرنے کی کوشش کی۔

چند سال قبل فیصل آباد گیا تو وہاں کے پنجاب میڈیکل کالج کے سامنے ایک فزیوتھراپسٹ نے دکان کھولی ان سے ملاقات ہوئی اس نے ڈپلومہ مغربی جرمنی سے حاصل کیا تھا مجھے بتایا کہ اس کو دوران تعلیم جرمنی کے ڈاکٹروں نے بتایا کہ مایوسی کا علاج انہوں نے ادویات کے علاوہ اور طریقوں میں دریافت کیا ہے۔

چنانچہ مغربی جرمنی میں ایک سیمینار ہوا جس کا موضوع تھا کہ مایوسی یا ڈپریشن (DEPRESSION) کا علاج دواؤں کے علاوہ اور کن کن طریقوں سے کیا جاسکتا ہے ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ اس نے ڈپریشن کے چند مریضوں کے روزانہ پانچ بار منہ دھلائے اور کچھ ماہ کے بعد ان کی بیماری کم ہوگئی۔

اس ڈاکٹر نے مایوسی کے مریضوں کا دوسرا گروپ لیا جس کے ہاتھ منہ اور پاؤں روزانہ پانچ مرتبہ دھلوائے تو اس گروپ میں مایوسی کے مریضوں کو بہت افاقہ ہوا۔ اپنے مقالے کے آخر میں اس نے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ مرض مسلمانوں میں کم اس لئے ہے کہ وہ دن میں کئی مرتبہ منہ ہاتھ اور پاؤں دھوتے ہیں یعنی وضو کرتے ہیں۔

ماہنامہ عبقری سے رابطے کیلئے نیا موبائل نمبر
0322-4688313

قارئین سے معذرت

اعلان کے مطابق جنوری خاص شمارے کیلئے وقف تھا لیکن قارئین کی طلب اور شدت انتظار نے ہمیں مجبور کیا کہ خاص نمبر ان کے معیار اور توقع کے عین مطابق ہو لہٰذا اس کو مزید معیاری بنانے کی کوشش جاری ہے۔ انشاء اللہ جلد سے جلد خاص نمبر منظر عام پر آجائے گا۔

نوٹ: جن حضرات نے رقم خاص نمبر کے لئے منی آرڈر کی، وہ محفوظ ہے۔ وہ حضرات مطمئن رہیں یا جنہوں نے آرڈر بک کرائے ان کا آرڈر شائع ہونے پر ارسال کردیا جائیگا۔ (ادارہ ماہنامہ عبقری)

طب نبوی ﷺ اور جدید سائنس

قسط نمبر 7

پان کا پتا، لہسن اور کلونجی

دل کے مریض متوجہ ہوں

دل کے امراض اور کلونجی کا ساتھ

یہ بات بارہا کے تجربے میں آئی ہے کہ جب بھی دل کا مرض بڑھا۔ اور اس میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا گیا تو یقینی طور پر مفید سے مفید تر پایا گیا۔

ھوالشافی: پان کا تازہ پتا ایک عدد، کلونجی 2 گرام لہسن چھلا ہوا چار عدد، ادرک سبز 3 گرام

ترکیب استعمال: اس میں ادرک اور لہسن کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے باقی تمام اجزاء کو عرق گلاب ایک کپ میں بھگو دیں صبح مل چھان کر اس میں ایک کپ عرق گلاب اور ملا دیں اگر ایک وقت میں یہ تمام عرق پی سکیں تو بہت ہی مناسب ہے ورنہ وقفے وقفے کے بعد یہ تمام پانی نہار منہ پی لیں اور روزانہ یہ نسخہ نیا بنائیں واضح رہے کہ برگ پان کے بھی چھوڑے چھوٹے ٹکڑے کر لئے جائیں اس نسخہ کے ضمن میں چند واقعات اور مشاہدات قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں تا کہ اس نسخے کی اہمیت کھل کر سامنے آجائے۔

شہید پاکستان کا عمل

شہید پاکستان حکیم محمد سعیدؒ نے ایک دفعہ اپنا واقعہ خود بیان کیا۔ فرمانے لگے کہ مجھے دل کی تکلیف نے آلیا۔ کاموں میں اور ذمہ داریوں میں حرج ہونے لگا۔ چند دوست ڈاکٹرز نے مکمل چیک اپ کے بعد پیچیدہ اور لمبی چوڑی ادویات کھانے اور مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا۔ لیکن میرے لئے ایسا کرنا ممکن نہیں تھا۔ آخر کار میں نے یہ نسخہ استعمال کیا۔ اور پھر مجھے عمر کے کسی حصے میں دل کی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔

میرے ایک جاننے والے لاہور کے تاجر ہیں۔ موصوف ہر وقت امراض قلب کے ماہرین سے مشورہ اور ان کی ادویات کا استعمال اپنے لئے فرض عین سے کہیں زیادہ سمجھتے تھے حتیٰ کہ ان کی کمائی کا اکثر حصہ ڈاکٹر کی فیس اور بہت ہی زیادہ قیمتی ادویات کے استعمال پر صرف ہوتا تھا۔ عاجز سے معالجانہ تعلق کی بنیاد پر جب یہ نسخہ استعمال کرایا گیا۔ موصوف چونکہ ڈاکٹری ادویات چھوڑنے کے قائل نہیں تھے۔ انہیں ساتھ ساتھ ڈاکٹری ادویات استعمال کرنے کا مشورہ بھی دیا گیا۔ اور وہ دونوں نسخہ جات استعمال کرتے گئے۔ حتیٰ کہ انہوں نے ڈاکٹری ادویات چھوڑ کر دیسی اور خاص طور پر اس فارمولے پر اکتفا کیا اور یوں صحت و تندرستی کی طرف ایسے گامزن ہوئے کہ قابل رشک۔

☆☆☆

ایک جوان، نوجوانی ہی میں دل کے مرض میں مبتلا ہو گیا۔ اس کا سبب ایک محبت کا واقعہ بنا۔ علاج کی سیڑھیاں طے ہونے لگیں۔ لیکن شفاء کی منزل قریب نظر نہیں آرہی تھی۔ آخر کار عاجز نے یہی نسخہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا اور اللہ جل شانہ نے بہت ہی زیادہ کرم فرمایا اور حضور اقدس ﷺ کے فرمان کی برکت سے مریض تندرست ہو گیا۔

ایک خاتون زچگی کے بعد ضعف قلب، خفقان، کمزوری، نقاہت، سانس کا پھول جانا وغیرہ عوارضات میں مبتلا ہوئی۔ بندہ کے پاس لائی گئی۔ اس خاتون کی مذکورہ نسخہ کے ساتھ چوتھائی چمچ دوالمسک استعمال کرنے کو کہا گیا۔ مریضہ بہت جلد تندرست ہو گئی۔ (بقیہ آئندہ)

ہدیہ ارسال کرنے والوں کا شکریہ

مدیر عبقری کی اپیل پر ملک بھر سے احباب نے کتب و رسائل مدیر کے نام گفٹ کی نیت سے ارسال کیئے اور یہ سلسلہ مستقل جاری ہے۔

بندہ ایسے تمام احباب کا مشکور ہے کہ انہوں نے اعتماد کیا اور کتابیں ہر قسم کے رسائل ہدیہ کیئے ایک بار پھر ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں صرف ایک بات کہ نصابی یعنی سلیبس کی کتب ارسال نہ کریں۔

مشکور

بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

بڑی بوڑھیوں کے آزمودہ گھریلو ٹوٹکے

جارجٹ سکڑنے سے بچائیں:

جارجٹ کا کپڑا دھونے سے قبل بانس پر لپیٹ دیں۔ کچھ دیر بعد اتار کر آڑے کپڑے پر استری کر لیں۔ کپڑا سکڑنے کا اندیشہ نہیں رہے گا۔

نرم اور پھولے ہوئے کوفتے:

کوفتہ بناتے وقت اگر اس کے قیمے میں مصالحوں کے ساتھ دو یا تین چٹکی سہاگہ ملا دیا جائے تو کوفتے پھولے ہوئے اور نرم بنیں گے اور ذائقے میں بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

اونی ملبوسات نرم رکھیں:

اونی ملبوسات دھوتے وقت پانی میں ایک چائے کا چمچہ زیتون کا تیل ملا لیں۔ کپڑے نرم و گرم محسوس ہوں گے۔

اونی کپڑے کیڑوں سے محفوظ:

اونی کپڑوں پر باریک پسی ہوئی پھٹکری چھڑکنے سے کپڑے برساتی ہواؤں اور کیڑے سے محفوظ رہتے ہیں۔

ضائع جلد کی بحالی:

جلنے، زخم لگنے یا کسی بھی وجہ سے جلد پر نشان پڑ جائے تو اسے ختم کرنے کیلئے متاثرہ جگہ پر روزانہ گلیسرین لگائیں۔ چند دنوں میں جلد کی نئی سطح بن جائے گی۔ اگر زخم ہے تو وہ بھی جلد مندمل ہوگا۔

آلو گھلنے سے بچائیں:

آلو کے کٹے ہوئے ٹکڑوں کو نمک لگا کر دس منٹ کیلئے رکھ دیں پھر انہیں ہانڈی میں ڈالیں۔ آلو گھلنے سے محفوظ رہیں گے۔

چہرے کے روؤں سے نجات:

ایک چمچ میدہ، تھوڑی سی پسی ہوئی پھٹکری اور عرق گلاب ملا کر لیپ کی صورت میں چہرے کے روؤں پر لگائیں۔ خشک ہونے کے بعد جھاڑ دیں۔ ایک ماہ تک لگاتار استعمال سے ان کی جڑیں کمزور ہو کر جھڑ جائیں گی اور رنگت بھی نکھر جائے گی۔

شامی کباب ٹوٹنے سے بچائیں:

شامی کباب کا مصالحہ پکاتے ہوئے جب پانی آدھا رہ جائے تو آدھی پیالی چاول ڈال دیں۔ کبابوں کا ذائقہ بھی بڑھ جائے گا اور وہ ٹوٹنے سے بھی محفوظ رہیں گے۔

نوٹ: آدھی پیالی چاول آدھا کلو قیمے کیلئے کافی ہیں۔

پھٹے ہونٹ ٹھیک کریں:

ایک آدھ چمچ پانی میں سیب کے چند بیج باریک پیس لیں۔ اس آمیزے کو رات سوتے وقت ہونٹوں پر لگائیں۔ صبح ہونٹ دھو کر اوپر تھوڑی سی بالائی لگا لیں۔ تین دن میں ہونٹ ٹھیک ہو جائیں گے۔

مچھروں سے نجات:

کسی کپ یا پیالی میں تھوڑا سا پانی لے کر اس میں کافور کے دو چار ٹکڑے ڈال دیں۔ کپ اپنے پاس رکھ لیں اور آرام سے پوری رات سوئیں۔

سالن میں مرچیں کم کرنا:

اگر کبھی گوشت یا سبزی (تقریباً آدھا کلو) وغیرہ کے سالن میں مرچیں زیادہ ہو جائیں تو ایک چمچہ گھی کھلے فرائنگ پین میں یا کسی برتن میں اچھی طرح گرم کر کے سالن پر ڈال دیں پھر سالن کو دوبارہ فرائنگ پین یا اس برتن میں پلٹ دیں جس میں گھی گرم کیا تھا۔ سالن کو ایک دفعہ ابال آنے پر چولہا بند کر کے زائد گھی نتھار لیں۔ مرچیں کم ہو جائیں گی۔

بقیہ طبی مشورے: ٹانگوں پر بال بھی بہت زیادہ ہیں اور ٹھوڑی کے نیچے بھی موٹے بال ہیں۔ ایام ٹھیک اور وقت پر آتے رہے ہیں۔ لیکوریا کی بھی شکایت ہے۔ ایسا لگتا ہے زکام سر میں بسا ہوا ہے شادی کے بعد سے قبض کی بھی شکایت پیدا ہوگئی ہے۔ کبھی کبھی تو اجابت اتنی سخت ہوتی ہے کہ پاخانہ کے ساتھ خون آجاتا ہے اور لگتا ہے کہ جسم کا معمولی سا حصہ باہر آگیا ہے۔ لیکن جب میں اس کے گھر آتی ہوں تو قبض ٹھیک ہو جاتی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے ایسا نسخہ تحریر کریں جو زود اثر اور کم عرصہ استعمال والا ہو کیونکہ میں زیادہ عرصہ دوائی استعمال نہیں کر سکتی آج کل تو حمل کی وجہ سے طبیعت ویسے بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ اور چہرے پر بالوں کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں یہ جلد ٹھیک ہو جائیں۔ ان کے بارے میں جلد لکھیں۔ (س س۔ لاہور)

جواب: آپ تسلی کریں اور مندرجہ ذیل نبوی نسخہ استعمال کریں۔ کلونجی آدھ چمچہ چھوٹا' روغن زیتون ایک چمچہ چھوٹا' تخم کاسنی آدھا چمچہ' تخم میتھی آدھا چمچہ۔ یہ ایک وقت کی خوراک ہے۔ ایسا آپ صرف صبح و شام کرلیں۔ اور مستقل مزاجی سے کم از کم دو ماہ استعمال کریں۔ تمام ادویات اگر کوٹ کر استعمال کریں تو بہتر ہے۔ ورنہ ثابت ہی استعمال کر سکتی ہیں۔ یہ بہترین نسخہ ہے آپ کے تمام مسائل کے حل کے لئے نہایت مفید اور موثر ہے۔

قارئین!

آپ نے کوئی ٹوٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزمایا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں، کبھی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔

آپ کو! لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کردے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوقِ خدا کو نفع ہوگا۔ انشاءاللہ۔

آپ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com

(ادارہ)

مریضوں کی منتخب غذائیں

غذا نمبر 1
مٹر، لوبیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کچنا، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی رو؛ی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مربہ، آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ بہی، مونگ پھلی، شربت انجبار، سکنجبین، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس

غذا نمبر 2
انڈے کی زردی، بڑا گوشت، مچھلی بیسن والی، چنے، کریلے، ٹماٹر، حلیم، بڑا قیمہ اور اس کے کباب، پیاز، کڑہی، بیسن کی روٹی، دارچینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ، بھنے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقیٰ)، بیسن کا حلوہ، عناب کا قہوہ

غذا نمبر 3
بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، بینگن، پکوڑے، انڈے کا آملیٹ، دال مسور، ٹماٹو کیچپ، مچھلی شوربہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا، لہسن، اچار ڈیلے، چائے، پشاوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیز پات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔

غذا نمبر 4
دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پائے، نمکین دلیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مربہ آم، مربہ ادرک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادرک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرے کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دیسی گھی، پپیتہ، کھجور تازہ، خربوزہ، شہتوت، کشمش، انگور، آم شیریں، گلقند دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ

غذا نمبر 5
کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرود، گرما، سردا، خربوزہ پھیکا، مربہ گاجر، حلوہ گاجر، انار شیریں، انار کا جوس، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوجی، دودھ سویاں، میٹھا دلیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی بسکٹ، کسٹرڈ، جیلی، برفی، کھویا، گنڈیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ

غذا نمبر 6
کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کھچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، گجریلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لسی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لسی، الائچی بہی دانہ والا ٹھنڈا دودھ، مالٹا، مسمی، میٹھا، ائیچی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آئس کریم، فالودہ، فروٹر، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔

غذا نمبر 7
اروی، بھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، پھلی دار سبزیاں، سلاد، کے پتے، لسوڑھے کا اچار، بگو گوشہ، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکرقندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الائچی، شربت گوند، گوند کتیرا اور بالنگو، سیب

غذا نمبر 8
آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائتہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دہی بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مربہ سیب، مربہ بہی، خمیرہ مروارید، سبز بیر، بھنے ہوئے آلو، سنگترہ، انناس، رس بھری

اللہ اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمائیں گے ☐ مصیبت ہمیشہ کے لئے ٹل جائے گی ☐ ہمیشہ دعا قبول ہو

ہر شخص اسم اعظم کا متلاشی ہے کہ کوئی ایسا لفظ جو ''ماسٹر کی'' کی طرح ہو کہ ہر مشکل ہر پریشانی اور ہر ایمرجنسی کے وقت پڑھیں اور اسی وقت مسئلہ حل ہو جائے۔ جنگلوں، صحراؤں اور پہاڑوں کی غاروں میں چلے اور وظائف کرنے والوں کے سچے تجربات، محدثین کے مشاہدات اور اولیاء کے کرشمات اسم اعظم کے بارے میں ملاحظہ فرمائیں

اسمِ اعظم (۱۷)

سَمِیْعُ الدُّعَاء

یہ خطاب حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنی دعا میں اپنے بیٹے کی خواہش کے وقت کیا تھا جیسا کہ سورۃ آل عمران میں ہے:

قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِن لَّدُنکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ .

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا کو قبول فرمایا اور حضرت یحییٰ علیہ السلام عطاء کیا۔

اسی طرح سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی اپنی حمد میں ان الفاظ کو ذکر کرتے ہوئے عرض کیا:

الحمد للّٰہ الذی وھب لی علی الکبر اسماعیل و اسحاق ان ربّی سمیع الدعاء . (ابراھیم: ۳۹)

فائدہ: ان دونوں پیغمبروں نے سَمِیْعُ الدُّعَاء کے لفظ کو اپنی اولاد کے حصول اور شکرانے کے موقع پر استعمال کیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص اولاد سے یا نرینہ اولاد سے محروم ہو وہ اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل سے بیٹا عطاء فرمائیں گے۔ بے اولاد کیلئے اور فرزند کی دعا کرنے کیلئے یہ لفظ بڑا اثر رکھتا ہے۔

اسمِ اعظم (۱۸)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اسم اعظم

حضرت معروف کرخیؒ فرماتے ہیں کہ جب یہود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کے لئے جمع ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیلؑ کو آپؑ کی طرف اتارا جب کہ آپؑ کے پروں کے اندرونی جانب میں یہ لکھا ہوا تھا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِاسْمِکَ الْاَحَدِ الْاَعَزِّ ، وَاَدْعُوْکَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ الْکَبِیْرَ الْمُتَعَالِ الَّذِیْ مَلَأَ الْاَرْکَانَ کُلَّهَا اَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ ضَرَّ مَا اَمْسَیْتُ وَاَصْبَحْتُ فِیْهِ .

تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ میرے بندے (عیسیٰؑ) کو میری طرف اٹھالاؤ۔

(حیاۃ الحیوان۔۱/۵۶،۵۷)

''اے اللہ! میں آپ کے منفرد سب سے باعزت نام کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں اور آپ کو پکارتا ہوں، اے اللہ! تو اپنے بڑے نام کے ساتھ بلند ہے جس نے سب آفاق کو بھر رکھا ہے کہ تو مجھ سے میری اس مصیبت کو ٹال دے جو مجھے صبح کو پہنچے یا شام کو پہنچے۔''

اسمِ اعظم (۱۹)

حضرات صحابہ کرامؓ کی بعض دعاؤں کے متعلق اسم اعظم کے اقوال

ایک صحابیؓ کی مناجات:

حضور ﷺ نے ایک آدمی سے یوں کہتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ، وَلَمْ یَکُنْ لَّه، کُفُوًا اَحَدُ .

''اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔ اس بنیاد پر کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو ایک ہے۔ بے نیاز ہے۔ جس نے نہ جنا ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔''

تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم نے اللہ سے اس نام کے ساتھ سوال کیا ہے کہ جب اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو عطا فرماتا ہے، اور جب دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے۔(۱)

سنن ابوداؤد کے الفاظ میں ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تم نے اللہ سے اللہ کے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے۔(۲)

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ سند کے اعتبار سے یہ حضور ﷺ سے منقول یہ صحیح ترین اسم اعظم ہے۔

کتاب زندگی

بڑا بننے کے لئے پہلے چھوٹا بننا پڑتا ہے

مولانا وحید الدین خان

جاپان آج متفقہ طور پر اقتصادی سپر پاور (Economic superpower) کی حیثیت رکھتا ہے۔ روایتی طور پر فوجی طاقت کسی قوم کو سپر پاور بناتی تھی۔ مگر جاپان نے اپنی مثال سے ثابت کیا کہ اقتصادی ترقی کے ذریعہ بھی ایک قوم سپر پاور بن سکتی ہے۔ مزید یہ کہ فوجی طاقت کے بل پر سپر پاور بننے والی قوم ایک حد کے بعد اپنی طاقت کھو دیتی ہے۔ جب کہ اقتصادی سپر پاور کے لئے اس قسم کی کوئی حد نہیں۔

جاپان اقتصادی سپر پاور کیسے بنا۔ وہ نعروں کی سیاست یا مطالبات کے ہنگاموں کے ذریعہ سپر پاور نہیں بنا۔ بلکہ خاموش عمل کے ذریعہ سپر پاور بنا۔ اس خاموش عمل کا اہم ترین جزیہ تھا کہ پہلے اس نے اپنے لئے چھوٹی حیثیت کو تسلیم کیا' اس کے بعد اس کو بڑی حیثیت ملی۔ ٹوکیو کے ایک مقامی صحافی مسٹر سبھاش چکرورتی کا ایک جائزہ ٹائمز آف انڈیا (۲۷ اپریل ۱۹۹۰) میں شائع ہوا ہے۔ اس کا ایک جز یہاں قابل نقل ہے۔

Japan having long recognised U.S as the most important external acter in asia is seeking to share power and influenced with it without compromising japan's own self-interests ambition.

جاپان لمبی مدت تک امریکہ کی یہ حیثیت تسلیم کرتا رہا کہ وہ ایشیا میں سب سے زیادہ اہم خارجی عامل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے بعد اب وہ وقت آیا ہے کہ جاپان اپنے مفادات یا اپنے حوصلوں کے معاملہ میں مصالحت کئے بغیر امریکہ کے ساتھ طاقت اور اثر میں حصہ دار بننے کی کوشش کرے۔

یہی موجودہ دنیا میں ترقی کا اصول ہے۔ یہاں بڑا بننے کے لئے پہلے چھوٹا بننا پڑتا ہے۔ غلبہ حاصل کرنے کے لئے پہلے مغلوبیت پر راضی ہونا پڑتا ہے۔ یہاں آگے بڑھنا اس کے لئے مقدر ہے جو آگے بڑھنے سے پہلے پیچھے ہٹنے کے مرحلہ کو برداشت کرے۔

اس دنیا میں کھونا پہلے ہے اور پانا اس کے بعد۔

از مدیر

روزمرہ مریضوں سے ملاقات بعض اوقات نئے نئے انکشافات کا ذریعہ بنتا ہے۔ معالج یہ سمجھتا ہے کہ میں مریضوں میں شفاء بانٹ رہا ہوں۔

لیکن تجربات نے یہ ثابت کیا کہ مریض بعض اوقات ایسی حیرت انگیز باتیں قیمتی مشورہ اور نسخہ جات بتا جاتے ہیں۔ جن کا خود معالج کو بھی علم نہیں ہوتا۔ یہ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ایک مریض اپنے کسی رشتہ دار کو علاج کی غرض سے لایا جب اس کو دوا دے چکا تو کہنے لگا کہ آپ کی خدمت میں ایک نسخہ نذر کرتا ہوں۔ جو کہ میں نے خود میرے تین بہن بھائیوں نے استعمال کر کے اس کے مخفی فوائد سے استفادہ کیا میں نے عرض کیا کہ وہ نسخہ اور اس کی تمام تفصیلات مجھے لکھ کر دے دیں۔

موصوف کہنے لگے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوائیں مختصر ہیں اور ان کے فوائد بھی بہت زیادہ ہے۔ میں نے وہ نسخہ لکھ لیا اور عجیب بات یہ ہوئی کہ اس سے پہلے ایک خاتون نگاہ کی کمزوری کیلئے مجھ سے دوائی لینے آئی بیٹھی تھی۔ میں نے فوراً وہ ادویات جو پہلے سے دینے کا ارادہ تھا فوراً اترک کر دیا اور یہی نسخہ اس خاتون کو سمجھا دیا۔ پھر تو میرا روزانہ کا معمول بن گیا۔ کیونکہ بے شمار خطوط ملتے ہیں۔ اور ان خطوط میں نگاہ کی کمزوری کے مریض بھی متوجہ ہوتے ہیں۔ ان سب کو میں نے یہی نسخہ بتانا شروع کر دیا۔

اسی طرح لاتعداد ٹیلی فون مریضوں کے موصول ہوتے ہیں۔ ان میں وہ مریض جن کی نگاہ کمزور تھی انہیں میں نے یہی نسخہ کے اجزاء بتانا شروع کر دیا دراصل بات یہ ہوئی کہ نسخہ اور نسخہ کے اجزاء دماغ کو اپیل کرتے تھے۔ اور دل میں یہ بات بار بار آتی تھی کہ یہ نسخہ واقعی عینک سے چھٹکارہ دلا سکتا ہے۔ اور کمزور نگاہ کو طاقت ور بنا سکتا ہے۔ اور ایک بات اور بھی تسلی کا ذریعہ بنی کہ اس کے مختصر نتائج مشاہدہ میں آنا شروع ہو گئے۔ میں نے جن جن لوگوں کو یہ نسخہ بتایا۔ اور انہوں نے استعمال کیا کیونکہ اجزاء مختصر نہایت سستے اور استعمال کرنے میں بہت ہی زیادہ آسان تھے۔ اس لئے سبھی نے توجہ سے استعمال کیا۔

مدرسہ میں پڑھانے والی ایک معلمہ نے بتایا کہ میری دور کی نگاہ کمزور تھی۔ اور موٹے شیشوں والی عینک لگی ہوئی تھی۔ جب سے یہ نسخہ استعمال کرنا شروع کیا۔ پہلا فائدہ تو یہ ہوا کہ مطالعہ کرنا آسان ہو گیا۔ کیونکہ اس سے پہلے مطالعہ کرنے میں تکلیف ہوتی تھی آنکھوں سے پانی بہنا شروع ہو جاتا آنکھیں بعض اوقات سرخ ہو جاتیں' چندھیاں جاتیں' اکثر ایسا بھی ہوتا کہ تھوڑے سے مطالعہ اور غور کے بعد جمائیاں آنا شروع ہو جاتی دماغ تھک جاتا اور غنودگی طاری ہو جاتی دل چاہتا کہ ابھی سو جائیں لیکن جب سے یہ نسخہ استعمال کرنا شروع کیا ہے۔ یہ علامات اکثر تو ختم ہو گئیں اور بعض بہت کم ہو رہی ہیں۔ چند ماہ کے بعد اس خاتون کا خط ملا کہ موٹے شیشوں والی عینک سے نجات مل گئی۔ لیکن میں نے ابھی تک نسخہ نہیں چھوڑا۔ کیونکہ اس نسخہ سے میرے جسم میں اور بہت اچھی تبدیلیاں ظہور پذیر ہوئی ہیں۔ جن میں موٹاپا اور جسم کی تھکان قابل تحریر ہیں۔

ایک صاحب عمر تقریباً 50 سال کے اوپر تھی کہنے لگے کہ میں سکول ٹیچر ہوں اس سے پہلے میں پرائمری سکول کا ہیڈ ماسٹر تھا سیاسی لوگوں نے مجھے ہٹا کر مجھ سے جونیئر کو ہیڈ ماسٹر بنا دیا۔ یہ غم میرے دل کو ایسا لگا کہ میری نگاہ آہستہ آہستہ کمزور ہونا شروع ہو گئی۔ میرے ایک خالہ زاد کو آپ نے ٹیلی فون پر یہ نسخہ بتایا تھا اس نے استعمال کیا تو اسے بہت فائدہ ہوا پہلے وہ زیادہ نمبر کی عینک استعمال کرتا تھا اب بہت ہی زیادہ کم نمبر کی عینک استعمال کرتا ہے۔ اور اس کا یقین ہے کہ جس تیزی سے وہ صحت یابی پا رہا ہے۔ یہ عینک بھی بہت جلد اتر جائے گی۔ تو میں نے بھی اپنے خالہ زاد سے یہ نسخہ لے کر استعمال کرنا شروع کر دیا۔ واقعی بہت اچھا اور موثر علاج ہے۔ اس نسخہ سے میری یاداشت بہت بہتر ہوئی دماغی طاقت پٹھوں کی قوت اور نگاہ میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا۔ موصوف کہنے لگے کہ میرا تجربہ ہے کہ اگر کوئی مستقل مزاجی سے اس نسخہ کو استعمال کرلے تو اس کی نگاہ بحال ہو سکتی ہے۔ اور عینک بھی اتر سکتی ہے۔ قارئین یہ تجربات تو موجود ہی تھے۔

ایک عمدہ بات یہ ہوئی میرے ایک محسن دوست اور مخلص طبیب نے اپنے ایک شاگرد کے حوالے سے ہندی طب جسے آیورویدک کہتے ہیں' کی طرف توجہ مبذول کرائی کہ ان کے شاگرد یہ نسخہ بے شمار لوگوں کو استعمال کرا چکے ہیں اور سب کی نگاہ بحال ہو گئی ہے۔ وہ نسخہ بھی وہی تھا جو میں کئی لوگوں کو استعمال کرا چکا تھا۔ یہ نسخہ آیورویدک فارما کو پیا کے صفحہ نمبر 742 پر کچھ اس طرح لکھا ہے اگر کوئی شخص مستقل مزاجی سے استعمال کرلے تو چند ماہ میں اس کو حیرت انگیز فوائد ملیں گے۔ ھوالشافی۔ ہریڑ کا چھلکا، جسے پوست، ہلیلہ زرد کہتے ہیں۔ بہڑے کا چھلکا آملہ، ملٹھی، کشتہ فولاد، ہر ایک 50 گرام تمام کو نہایت باریک کوٹ پیس کر کسی باریک کپڑے سے چھانیں یہ بہت ضروری ہے۔ کسی چھلنی سے نہ چھانیں۔ اب کسی شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ چائے کی چوتھائی چمچ کے برابر دوائی' دیسی گھی کی چوتھائی چمچ، اور ایک چھوٹا چمچ خالص شہد کا' تینوں آپس میں ملا کر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس طرح صبح ناشتے سے قبل اور عصر کے بعد۔

اس کتاب میں اس کے مزید فوائد یہ لکھے ہیں خون کی خرابی، پھنسیاں، کھجلی، ٹیومر، اور رسولی آنکھوں میں جلن غرض دن یا رات کو مستقل نظر نہ آنا، دانت کا درد، گلے اور کان کا درد، بلکہ مستقل استعمال کرنے سے سفید بال سیاہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اور قوت حافظہ قابل مثال بن جاتا ہے۔

قارئین۔ چند ماہ کا مستقل استعمال اس بے ضرر نسخہ سے جس کے کوئی سائیڈ ایفکٹ نہیں آپ کو نئی زندگی دلا سکتا ہے۔

ہم اپنی زبان میں اس کو عینک توڑ سمجھتے ہیں۔ اس کا نام معجون فولادی ہے۔

کارِ خیر کا اچھا انداز

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں، مخلوقِ خدا اس سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں یہ رسائل و کتب مدیر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہونگی۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال فرما دیں۔ (ادارہ)

دیدارِ رسول ﷺ اور محدثین کے ذاتی آزمودہ مشاہدات

(قسط نمبر 6)

درود پاک وسیلۂ زیارت رسول

''درود پاک وسیلۂ زیارت سرکار'' میں ہے کہ بعض اکابر سے روایت ہے کہ جو شخص حضور اکرم ﷺ پر جمعہ کی رات تین ہزار بار درود شریف بھیجے تو وہ خواب میں ضرور حضور اکرمؐ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ (تاریخ اولیاء' سیرت النبیؐ)

بادِ نسیم کے جھونکے

''سیرت رسول ﷺ عربی'' میں علامہ نور بخش توکلی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ امام اشرف الدین بوصیری رحمتہ اللہ علیہ (متوفی ۶۹۴ ہجری) اپنے قصیدہ بردہ کا سبب تصنیف یوں بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی مدح میں بہت سے قصیدے لکھے۔ جن میں سے بعضے وزیر زین الدین یعقوب بن زبیر کی درخواست پر تصنیف ہوئے۔ بعد ازاں ایسا اتفاق ہوا کہ میں مرض فالج میں مبتلا ہوگیا اور اس سے میرا نصف بدن بے کار ہوگیا۔ میرے جی میں آیا کہ حضور الصلوٰۃ والسلام کی مدح میں ایک اور قصیدہ لکھوں چنانچہ میں نے یہ قصیدہ بردہ تیار کیا اور بتوسل حضور رسول اکرم ﷺ بارگاہ باری تعالیٰ اپنی عافیت کیلئے دعا کی اور سوگیا' اس قصیدے کو بار بار پڑھتے ہوئے۔ اب دیکھئے احمد مختار ﷺ کی مسیحائی اور محمد عربی ﷺ کی چارہ فرمائی۔ خواب میں زیارت ہوئی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا دست شفا مبارک شفا میرے مفلوج حصہ پر پھیرا۔ اور اپنی چادر (بردہ) مبارک مجھ پر ڈال دی۔ آنکھ کھلی تو میں نے اپنے تئیں تندرست وقوی پایا۔

میں نے اس قصیدے کا ذکر کسی سے نہ کیا تھا مگر میں صبح کو گھر سے نکلا تو راستے میں ایک درویش نے مجھ سے کہا کہ وہ قصیدہ مجھے عنایت فرمایئے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ کی مدح میں لکھا ہے۔ میں نے کہا آپ کونسا قصیدہ طلب فرماتے ہیں؟ وہ بولے کہ جو تم نے بحالت مرض لکھا ہے اور اس کا مطلع بھی بتادیا اور یہ بھی فرمایا کہ خدا کی قسم! رات کو یہی قصیدہ میں نے دربار نبوی ﷺ میں سنا ہے۔ جب یہ پڑھا جارہا تھا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کو سن کر یوں جھوم رہے تھے جیسا کہ باد نسیم کے جھونکے سے میوہ دار درخت کی شاخیں جھومتی ہیں۔ حضور انور ﷺ نے ان کو پسند فرمایا اور پڑھنے والے پر چادر ڈال دی۔ یہ سن کر میں نے اپنا خواب بیان کیا اور یہ قصیدہ اس درویش کو دے دیا۔ اس نے لوگوں سے ذکر کیا اس طرح یہ خواب مشہور ہوگیا۔

قصیدہ کی برکت

''نافع الخلائق'' میں حاجی محمد زردار خان صاحب لکھتے ہیں کہ شاہ دوجہاں مالک کون ومکان حضرت محمد ﷺ کی زیارت حاصل کرنے کے لئے شب جمعہ کو غسل کرکے پاک لباس پہن کر نماز عشاء اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر قصیدہ بردہ شریف کا یہ شعر پڑھ کر سورہے۔ خواب میں آنحضرت ﷺ کی زیارت ہوگی۔ اگر ایک بار نہ ہو تو پانچ شب تک متواتر پڑھے شعر یہ ہے:

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

فضائل وبرکات قصیدہ بردہ شریف

''فضائل و برکات قصیدہ بردہ شریف'' کے بارے میں لکھا ہے کہ جو شخص بعد نماز عشاء قصیدہ بردہ شریف کا یہ شعر پڑھ کر سوجائے تو اسے خواب میں آنحضرت ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی وہ شعر یہ ہے:

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَهْوٰی فَاَرَّقَنِیْ
وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

یہ شعر بارگاہ نبوت ﷺ میں بہت مقبول ہے

''حیات پیر مہر علی شاہ'' میں ملک محمد اشرف لکھتے ہیں کہ حضرت مہر علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قصیدہ بردہ شریف کا یہ شعر بارگاہ نبوت ﷺ میں بہت مقبول ہے۔ محض نماز فجر کے بعد صدق دل سے ساٹھ مرتبہ پڑھنے سے تو آنحضور ﷺ کی زیارت باسعادت پائے وہ شعر یہ ہے:

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

(مجموعہ اعمال رضا' فوات الوفیات' سیرت النبی)

نبی ﷺ نے فرمایا' وعدہ خلافی نہیں کروں گا

''افضل الصلوٰت علی سید السادات'' میں لکھا ہے کہ امام شاذلی رحمتہ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا: سوتے وقت اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پانچ بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پانچ بار اللھم بحق محمد ارنی وجه محمد حالا ومالا'' جب تو سوتے وقت یہ کہے گا تو میں تیرے پاس آؤں گا اور ہرگز وعدہ خلافی نہیں کروں گا۔ (نعمت عظمیٰ للطبقات الکبریٰ شعرانی' سیرت النبیؐ)

ٹی وی کے ساتھ دفن ہونے کا عبرتناک واقعہ

جب سے ٹی وی دیکھنے کا رواج بڑھا ہے۔ ٹی وی دیکھنے والوں کے مرنے کے بعد قبر میں عذاب ہونے کے بڑے ہی عبرتناک واقعات بھی سامنے آرہے ہیں جس سے ہمیں فوراً سبق لینا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ یہ واقعات اسی لئے دکھاتا ہے تاکہ ہم لوگ عبرت حاصل کریں۔

چنانچہ اسی رسالے ''ٹی وی کی تباہ کاریاں'' میں ایک عورت کا بڑا عبرتناک واقعہ لکھا ہے کہ رمضان شریف کے مہینے میں افطار کے وقت گھر میں ایک ماں اور بیٹی تھی۔ ماں نے بیٹی سے کہا کہ آج گھر میں مہمان آنے والے ہیں' افطاری تیار کرنی ہے اس لئے تم بھی میرے ساتھ مدد کرو اور کام میں لگو' افطاری تیار کراو۔ بیٹی نے صاف جواب دیا کہ اماں اس وقت ٹی وی پر ایک خاص پروگرام آرہا ہے' میں اس کو دیکھنا چاہتی ہوں' اس سے فارغ ہوکر کچھ کروں گی۔ چونکہ وقت کم تھا اس لئے ماں نے کہا کہ تم اس کو چھوڑو پہلے کام کراو مگر بیٹی نے ماں کی بات سنی ان سنی کردی اور پھر اس خیال سے اوپر کی منزل میں ٹی وی لے کر چلی گئی کہ اگر میں یہاں نیچے بیٹھی رہی تو ماں بار بار مجھے منع کرے گی اور کام کیلئے بلوائے گی' چنانچہ اوپر کمرے میں اندر جاکر اندر سے کنڈی لگائی اور پروگرام دیکھنے میں مشغول ہوگئی۔ نیچے ماں بے چاری آواز دیتی رہ گئی لیکن اس نے کچھ پرواہ نہ کی' پھر ماں نے افطاری کیلئے تیاری ہوسکی اس نے کرلی۔ اتنے میں مہمان بھی آگئے اور سب لوگ افطاری کے لئے بیٹھ گئے' ماں نے پھر لڑکی کو آواز دی تاکہ وہ بھی آکر روزہ افطار کرلے لیکن بیٹی نے کوئی جواب نہیں دیا تو ماں تشویش ہوئی چنانچہ وہ اوپر گئی اور دروازے پر جاکر دستک دی اور اس کو آواز بھی دی لیکن اندر سے کوئی جواب نہ آیا' اب تو ماں اور گھبراگئی کہ اندر سے جواب کیوں نہیں آرہا ہے۔ چنانچہ ماں نے اس کے بھائیوں اور اس کے باپ کو اوپر بلایا' انہوں نے آواز اور دستک دی مگر جب اندر سے کوئی جواب نہ آیا تو بالآخر دروازہ توڑا گیا۔ جب دروازہ توڑ کر اندر گئے تو دیکھا کہ ٹی وی کے سامنے مری ہوئی اوندھی منہ زمین پر پڑی ہے اور انتقال ہوچکا ہے۔ اب سب گھر والے پریشان ہوگئے۔ اس کے بعد جب اس کی لاش کو اٹھانے کی کوشش کی تو اس کی لاش نہ اٹھی اور ایسا محسوس ہونے لگا کہ وہ کئی ٹن وزنی ہوگئی ہے۔ اب سب لوگ پریشان کہ اس کی لاش کیوں نہیں اٹھ رہی۔ اسی پریشانی کے عالم میں ایک صاحب نے جو ٹی وی کو اٹھایا تو اس کی لاش بھی اٹھ گئی اور ہلکی ہوگئی۔ اب صورت حال یہ ہوگئی کہ اگر ٹی وی اٹھائیں تو اس کی لاش ہلکی ہوجائے اور اگر ٹی وی رکھ دیں تو اس کی لاش بھاری ہوجائے۔ اسی طرح ٹی وی اٹھا کر (بقیہ صفحہ نمبر 13)

حجر اسود کی بددعا

ایک جیب کترے کی دردناک داستان جو مکافات عمل کا شکار ہونے کے بعد سسک سسک کر جی رہا ہے

میں نے اسے پہلی بار مسجد نبویؐ کی ریاض الجنہ میں دیکھا تھا۔ تہجد کے وقت وہ میرے پیچھے کھڑا نوافل پڑھ رہا تھا اور اس کی ہچکی بندھی ہوئی تھی۔ میں نے پلٹ کر دیکھا تو لحظہ بھر کے لئے ششدر رہ گیا۔ اس کے دونوں بازو کلائیوں سے کٹے ہوئے تھے۔ وہ کبھی دائیں اور کبھی بائیں بازو کے ٹنڈے سے آنکھوں میں اتری برسات کے قطرے پونچھ رہا تھا۔

اس روز میں نے بڑی مشکل سے منبر رسولﷺ تک رسائی پائی تھی، پھر بھی کچھ دیر کے لئے میرے ایسے رونگٹے کھڑے ہوئے کہ میں عبادت بھول کر اسی کو دیکھتا چلا گیا۔ وہ سرخی مائل گوری رنگت اور میانی قامت کا ایک صحت منداور صفاچٹ آدمی تھا۔ سر کے بال تین چوتھائی سفید تھے جن سے اندازہ کیا جاسکتا تھا کہ اس کی عمر پچپن اور ساٹھ برس کے بیچ ہے۔ عربوں کی مشہور سفید عبا اور سیاہ جرابوں نے اس کی شخصیت میں جو کشش پیدا کی تھی وہ اس کے کٹے ہوئے بازوؤں نے تباہ کردی تھی۔

دوسری بار وہ مجھے اس وقت دکھائی دیا جب میں اپنی بیوی کے ہمراہ باب مہد کے نزدیک ایک ہوٹل 'المطعم طیبہ' میں کھانا کھا رہا تھا۔ ظہر کی نماز کے بعد سارے ہوٹلوں کی طرح یہاں بھی بھیڑ تھی، ہم کھانے میں مصروف تھے کہ اچانک ایک گوشے میں پڑی ایک چھوٹی سی میز کے سامنے اس کی صورت نظر آئی۔ اس کی دونوں کلائیوں پر الاسٹک کی پٹیاں چڑھی ہوئی تھیں جن میں ایک طرف پلاسٹک کا ڈسپوزیبل چمچ اور دوسری طرف کانٹا پھنسا ہوا تھا اور وہ بڑی مہارت سے کچھ کھا رہا تھا۔

میں نے اپنی بیوی کو متوجہ کیا اور اسے دو روز پہلے مسجد نبویؐ میں گزرنے والی بات بتائی۔

''کھانے کے لئے تو اس نے طریقہ دریافت کرلیا ہے مگر نہانے دھونے، شیو بنانے اور تبدیلی لباس وغیرہ کے لئے معلوم نہیں بے چارہ کیا کرتا ہوگا؟'' میری بیوی نے تاسف بھرے لہجے میں کہا۔

مختلف سالنوں والے شیشے کے کاؤنٹر پر مامور ایک پاکستانی خانساماں خدا بخش سے میں نے کچھ راہ ورسم نکال رکھی تھی۔ میں نے دل میں ٹھانی کہ کھانے سے فارغ ہو کر خدا بخش سے اس شخص کے بارے میں پوچھ گچھ کروں گا۔

ابھی ہم نے چائے منگوائی تھی کہ وہ آدمی اٹھ کر ہوٹل مینجر کے کاؤنٹر پر گیا، جس نے پہلے اس کی کلائیوں پر سے چمچ، کانٹا اور الاسٹک کی پٹیاں کھولیں اور ایک ٹشو پیپر کے ساتھ اس کا منہ پونچھا پھر ایک پرتپاک مسکراہٹ اور دو چار الفاظ کے تبادلے کے بعد (جنہیں میں دوری کی وجہ سے نہ سن سکا) وہ آدمی مینجر کو پیسے دیئے بغیر باہر چلا گیا۔ میں نے سوچا کہ شاید اس کا ماہانہ حساب چلتا ہوگا۔

جب میں نے نوعمر مینجر کو کھانے کا بل دس ریال ادا کر کے ٹوکن لیا اور سالنوں کے کاؤنٹر پر کھڑے خدا بخش کو وہ ٹوکن پکڑایا تو اس سے پوچھا ''خدا بخش! ہاتھوں سے معذور یہ آدمی کون ہے؟''

گوجرانوالہ کا خدا بخش پہلے تو ذرا گھبرایا، پھر میرے قریب ہو کر اس نے سرگوشی کی ''آہستہ بولیں، یہ آدمی ہمارے ہوٹل مینجر کا باپ ہے، ترکی سے آ کر یہاں مقیم ہے۔''

''اس کے ہاتھ کس طرح کٹے ہیں؟ میں نے دھیمی آواز میں استفسار کیا۔ ''کہتے ہیں کوئی حادثہ پیش آیا تھا'' خدا بخش نے جواب دیا۔ ''میں اس سے ملنا چاہتا ہوں۔ مجھے اس کی رہائش کا پتہ چاہیے۔'' میں نے کہا:

''یہ بڑا مشکل کام ہے جناب!'' اس نے معذرت کی۔

''خدا بخش! برائے مہربانی مجھے اس کا پتہ دے دو، یہ کہاں رہتا ہے؟'' میرے لہجے میں منت تھی۔ میں نے شیشے کے کاؤنٹر پر آگے جھک کر اس کی ٹھوڑی کو چھوا۔

''آپ اس سے کیوں ملنا چاہتے ہیں؟ ایسا کیا مسئلہ ہے؟'' اس نے مجھے تجسس بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے سوال کیا۔ ''اصل میں، میں ایک ادیب ہوں'' میں نے وضاحت کی ''کہانیاں لکھتا ہوں اور---''

''اچھا اچھا میں سمجھ گیا۔'' خدا بخش نے میری بات کاٹی ایجوت صاحب میری کوئی بات نہیں ٹالتے۔ ان کا بیٹا سلیمان ذرا ترش مزاج ہے مگر وہ خود بڑے اچھے آدمی ہیں۔ آج رات کھانے پر آئیں گے تو میں ان سے بات کروں گا۔ مجھے امید ہے وہ آپ کو انٹرویو کا وقت دے دیں گے۔ آپ مجھ سے کل صبح پتہ کریں۔''

''ٹھیک ہے میں کل صبح آؤں گا۔'' میں نے کہا اور ہوٹل سے باہر آ گیا۔ میری بیوی انتظار کر رہی تھی۔

''کیا پتہ چلا؟'' بیگم نے بازار میں چلتے چلتے پوچھا۔

''کاؤنٹر پر جو خوبصورت سا مینجر بیٹھا ہے، یہ اس کا بیٹا ہے۔'' میں نے بتایا۔ ''دونوں باپ بیٹا ترک ہیں۔ خدا بخش کہتا ہے کہ وہ آج رات ایجوت سے میرے لئے وقت لے گا۔''

''اس کے ہاتھ کیسے کٹے ہیں؟'' بیوی نے سوال کیا۔

''معلوم نہیں، کہتے ہیں حادثہ ہوا تھا۔'' میں نے جواب دیا ''مگر میرے خیال میں یہ جھوٹ ہے کیونکہ اگر حادثہ ہوا ہوتا تو دونوں بازو کلائیوں پر ایک ہی جگہ سے کیسے کٹ سکتے تھے؟ یہ کوئی اور چکر ہے۔''

''کہانیاں لکھنے والے لوگ کچھ خبطی نہیں ہوتے۔'' بیوی نے یہ بات سن کر چوٹ کی۔ ''ہاں! خبطی بھی اور سچائی کے متلاشی بھی۔'' میں نے مسکرا کر کہا۔ ''مدینہ منورہ میں ہمیں آج پانچواں روز ہے۔ تین دن بعد ہم مکہ معظمہ واپس چلے جائیں گے۔ مجھے انہیں تین دنوں میں اس معاملے کا کھوج لگانا ہے۔''

اگلے روز ہم نے ناشتہ ''المطعم طیبہ' ہی میں کیا۔ خدا بخش نے یہ خوشخبری سنائی کہ ایجوت صاحب نے رات نو بجے کا وقت دیا ہے اور سختی سے تاکید کی ہے کہ ان کے بیٹے سلیمان کو اس کی بھنک نہ پڑے۔ اس نے مجھے کاغذ کا ٹکڑا بھی دیا جس پر پہلے ہی سے ایجوت کی رہائش گاہ کا پتہ درج تھا، خدا بخش نے یہ اطلاع بھی بہم پہنچائی کہ ایجوت ترکی، عربی کے علاوہ انگریزی بھی جانتا ہے لہٰذا اس سے انگریزی میں گفتگو کی جاسکتی ہے۔

اواخر جنوری میں مدینے کا آسمان ابر آلود تھا اور ہوا میں خوشگوار خنکی تھی۔ رات آٹھ بج کر چالیس منٹ پر میں نے ایک اجرہ (ٹیکسی) پکڑی اور ڈرائیور کو شارع مطار القدیم پر واقع عمارت قصر المجلس چلنے کا کہا۔ تھوڑی ہی دیر میں ہم پرانی ائیر پورٹ روڈ پر ایک سات منزلہ خوبصورت عمارت کے سامنے کھڑے تھے۔ چند ہی لمحوں بعد میں ایجوت کے مکان کے سامنے کھڑا تھا۔ گھڑی دیکھی تو نو بجنے میں ابھی تین منٹ باقی تھے۔ نیم روشن گلی میں چوبی دروازے کے آس پاس کہیں کوئی انٹر کام یا کال بل کا بٹن دکھائی نہ دیا۔ دھڑکتے دل کے ساتھ میں نے دروازے پر دستک دی، ایک منٹ کے توقف سے در کھلا اور ایک کالا بھجنگ ادھیڑ عمر حبشی نمودار ہوا۔

''ہذا بیت الایجوت؟'' مجھے تھوڑی بہت عربی زبان آتی تھی اس سے کام چلایا۔ ''ہیا ہیا'' حبشی نے خوش دلی سے میرا ہاتھ پکڑ کر مکان کے اندر کھینچا اور کھٹ سے دروازے کی چٹخنی بند کر دی پھر وہ میرے آگے آگے چلنے لگا۔ ہم ایک مختصر سی راہداری سے گزر کر گھر کے مرکزی حصے میں داخل ہوئے، چار کمروں پر مشتمل یہ ایک صاف ستھرا اور روشن گھر تھا۔ سعودی عرب میں بجلی کی فراوانی ہے اسلئے بتیاں بجھانے کا یہاں شاید رواج ہی نہیں۔

ایجوت نے اپنے کمرے کی دہلیز پر میرا استقبال کیا۔ اس سمے اس نے ہلکے خاکستری رنگ کی ڈھیلی ڈھالی، پائجامہ نما پتلون اور آدھے آستینوں والی قمیص پہن رکھی تھی۔ کمرے میں سرخ رنگ کا دبیز قالین بچھا تھا۔ میں نے فٹ میٹ پر جوتا اتارنا چاہا تو اس نے اپنے ٹنڈ بازو کے اشارے سے مجھے منع کیا۔ ''نو نیڈ کم آن فرینڈ'' (اس کی کوئی ضرورت نہیں میرے دوست) اس کی آواز محبت بھری تھی۔

حبشی ہمیں اکیلا چھوڑ کر کسی اور جانب چلا گیا۔ کمرے میں ایک بستر، سٹین لیس سٹیل کے چمکدار پایوں والی دو عدد کرسیاں اور شیشے کی ایک مرکزی میز پڑی تھی۔ چھت اور دیواروں پر زردی مائل سفید روغن ٹیوب کی روشنی میں چمک رہا تھا۔ قالین پر ایک طرف جائے نماز بچھی تھی۔ بستر کے سرہانے دیوار پر دیواری گھڑی اور سنہری فریم والی ایک تصویر آویزاں تھی۔

''مسٹر ایجوت، میں نے آپ کو ناحق تنگ کیا جس کے لئے میں معذرت خواہ ہوں۔'' میں نے کرسی پر بیٹھ کر کہا۔ ''میں پاکستان سے آیا ہوں۔''

''مجھے خدا بخش نے بتایا تھا۔'' اس نے میری انگریزی میں گفتگو کا جواب انگریزی ہی میں دیا: ''آپ کہانیاں لکھتے ہیں اور مجھ پر کہانی لکھنا چاہتے ہیں۔'' وہ بستر پر پڑے ہوئے ایک قیمتی نرم وگداز کمبل پر بیٹھ گیا اور اپنی بات جاری رکھی۔ ''میں

بہت کم آمیز انسان ہوں۔ میرے ملاقاتی نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ میں خود آپ جیسے کسی قلم کار کی تلاش میں تھا جو میری آپ بیتی سے دنیا والوں کو آگاہ کرے۔ اسی لئے میں نے آپ کو فوراً مدعو کر لیا۔ آپ کس زبان میں کہانیاں لکھتے ہیں؟''

میں نے اسے بتایا کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔ جو دنیا کی پانچویں بڑی زبان ہے اور یہ کہ میری چند کتابیں بھی شائع ہو چکی ہیں۔ پھر ادھر ادھر کی دو چار سرسری باتوں کے بعد ایجوت نے اپنی داستان حیات کا آغاز کر دیا۔ اس کی تیز گفتاری سے مجھے اندازہ ہوا کہ وہ کچھ عجلت میں ہے دوران گفتگو وہ تھوڑی دیر بعد گردن گھما کر دیواری گھڑی پر بھی نظر ڈالتا رہا۔ ایجوت نے جو اپنی بپتا سنائی وہ یہ تھی:

اس کا باپ استنبول کا رہنے والا تھا۔ سگی ماں بچپن ہی میں مر گئی۔ سوتیلی والدہ نے اس پر بڑے جور و ستم کئے۔ بڑی مشکل سے اس نے ابتدائی تعلیم حاصل کی اور الیکٹریشن بن گیا۔ تیس سال پہلے اس نے ماموں زاد کے ساتھ شادی کی جس کے ساتھ اسے لڑکپن سے پیار تھا۔ گھر میں تنگ دستی تھی اس لئے اس نے ملک سے باہر جا کر قسمت آزمائی کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کا اکلوتا بچہ سلیمان ابھی صرف دو برس کا تھا کہ اسے سعودی عرب کے شہر دمام میں ایک ملازمت مل گئی۔

سال بھر اس نے خوب محنت کی لیکن ساڑھے چھ سو ریال ماہانہ کی تنخواہ اس کی خواہشوں کے مقابلے میں بہت کم تھی۔ بدبختی سے اسے ہاشم نامی مصر کے ایک شخص نے جیب کاٹنے کے فن کی طرف راغب کیا جو اس علاقے کا بااثر شخص بھی تھا۔ دمام ہی میں اس نے جیب تراشی سے اتنا پیسہ بٹور لیا کہ ترکی میں اپنے خاندان کو اس سستے زمانے میں پانچ سات ہزار ڈالر بجھوائے۔ اس کے علاوہ اس نے چار ہزار ریال ادا کر کے اپنی آجر کمپنی سے رہائی حاصل کر لی اور ایک عربی کفیل سے آزاد اقامہ خریدا۔

1977ء کے موسم سرما میں وہ استنبول جانے کی تیاری میں تھا کہ ایک واردات میں پکڑا گیا اور سعودی قانون کے مطابق اس کا بایاں ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ زخم مندمل ہونے تک اس نے وطن واپسی مؤخر کر دی اور اپنے مصری استاد کے ساتھ نقل مکانی کر کے مکہ آ گیا۔ وہ دونوں پکے دوست بن چکے تھے۔ چھ ماہ بعد پھر گھر جانے والا تھا کہ شیطان کے بہکاوے میں آ گیا۔ اس کے مصری استاد ہاشم نے اسے منع بھی کیا کہ صرف ایک ہاتھ سے جیب کاٹنا مشکل ہے اس لئے وہ یہ ارادہ ترک کر دے لیکن چونکہ وہ خالی جیب اپنے بچوں کے پاس نہیں جانا چاہتا تھا اس لئے اس نے آخری بار قسمت آزمائی کی ٹھان لی۔

اس مرتبہ اس نے ایک انڈونیشی زائر کو اپنا ہدف بنایا اور طواف کعبہ کے دوران حجر اسود کو بوسہ دینے کی دھکم پیل میں کارروائی کی۔ انڈونیشی زائر کا بٹوا تو اس نے اڑا لیا مگر حجر اسود کے بالکل ساتھ، اوپر بیٹھے ایک شرطے۔ (سپاہی) نے اسے دیکھ لیا اور اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے باہر نکلتا' شرطے نے ایک ہی جست میں اسے آ دبوچا بس پھر کیا تھا۔ ضابطے کی کارروائی کے بعد اس کا دوسرا ہاتھ بھی کاٹ دیا گیا۔

یہ اس کی زندگی کا المناک ترین دن تھا۔ اس کی دنیا اندھیر ہوگئی' ایک ہاتھ کی کمی تو اس نے کسی نہ کسی طرح برداشت کر لی تھی مگر دونوں ہاتھوں کی معذوری نے اسے صحیح معنوں میں لاچار اور اپاہج بنا دیا۔ اب وہ اپنی ناک بھی صاف نہیں کر سکتا تھا۔ اے کاش! اسے ہاشم نے گناہ کے اس تاریک غار میں نہ دھکیلا ہوتا۔ وہ کئی ماہ تک اپنے مصری استاد سے ناراض رہا۔ حتیٰ کہ ایک روز جب وہ اس سے ملنے آیا تو اس نے نفرت سے اس کے منہ پر تھوک دیا۔

استاد پھر بھی اس کی پرسش احوال کے لئے آتا رہا بلکہ وہ اس کی شیو بناتا' اس کا منہ دھوتا' بالوں میں کنگھا کرتا اور ہفتے میں ایک بار کسی حمام پر لے جا کر اپنے ہاتھوں سے نہلاتا۔ رفتہ رفتہ اس نے ہاشم کو معاف کر دیا۔ سچ تو یہ ہے کہ دوسری مرتبہ ہاشم نے اسے واردات کرنے سے بہت روکا تھا مگر شیطان مردود اس کے حواس پر طاری تھا۔ اب اس نے ترکی جانے کا ارادہ ہمیشہ کے لئے ترک کر دیا اور اپنی بیوی کو لکھوا بھیجا کہ چونکہ وہ ایک حادثے میں اپاہج ہو گیا ہے اور اس کے دونوں ہاتھ کٹ گئے ہیں' اس لئے وہ اسے طلاق دے رہا ہے یہی مشیت ایزدی تھی لہٰذا اسے معاف کر دیا جائے۔

بعد ازاں وہ اپنے مصری ساتھی کے ہمراہ مدینہ منورہ میں مقیم ہو گیا۔ اس موقع پر ایک خدا ترس حبشی کفیل ان کے بہت کام آیا' مدینہ پہنچ کر ان دونوں نے روضہ رسولؐ کے سامنے سابقہ گناہوں کی معافی طلب کی اور پنجگانہ نماز قائم کی' کچھ مدت وہ باب جبریل کے سامنے یا جنت البقیع کی سیڑھیوں پر بیٹھ کر گداگری کرتا رہا مگر پھر ایک دن ہاشم نے اسے ٹوپیوں اور تسبیح کی ایک فرشی دکان کھول دی۔ مسجد نبویؐ کے سامنے کسی سڑک پر ایک چٹائی بچھا کر وہ اپنی دکان سجا لیتا اور شام تک اس کا سودا ختم ہو جاتا۔ صندوقچی ریالوں سے بھر جاتی' کئی برس اس طرح گزر گئے۔

اس دوران وہ ہاشم کے توسط سے اپنے بیٹے سلیمان کو کچھ نہ کچھ رقم بھجواتا رہا۔ کبھی کبھی اس کے بیٹے کا خط بھی آ جاتا مگر اس کا جواب نہ دیا جاتا۔ اب اس کا اکلوتا فرزند سلیمان بیس سال کا ایک تعلیم یافتہ نوجوان تھا۔ اس کی ماں سوتیلا باپ ایک بیطار (ڈنگر ڈاکٹر) تھا پھر یوں ہوا کہ دسمبر 94ء کی ایک صبح سلیمان اسے تلاش کرتا ہوا مدینہ پہنچ گیا۔ جب وہ پہلی مرتبہ اپنے باپ سے ملا تو اس کے ٹنڈ بازوؤں کو چوم چوم کر رات گئے تک روتا رہا۔

اگلے دن اس نے فیصلہ سنایا کہ وہ اپنے معذور باپ کو چھوڑ کر ترکی واپس نہیں جائے گا۔ اسلئے اس کی ملازمت کا کوئی انتظام کیا جائے' ہاشم نے اپنے مصری دوستوں کے اثر رسوخ کے ذریعے اسے ''المطعم طیبہ'' میں دو ہزار ریال ماہوار کی نوکری دلوادی۔

ایجوت نے اپنی زندگی کے واقعات یہاں تک بیان کئے تھے کہ حبشی ملازم چھوٹی سی ایک سنہری طشتری میں ابال کر چھلے ہوئے دو انڈے اور چائے کا ایک کپ لے کر آیا' طشتری میز پر رکھی اور عربی زبان میں کچھ کہہ کر واپس چلا گیا۔

''یہ شخص کون ہے اور کیا کہتا ہے؟'' میں نے ایک انڈہ اٹھاتے ہوئے ایجوت سے پوچھا: ''یہی تو میرا وہ مصری استاد ہاشم ہے جو پہلے میری طرح جیب کترا تھا مگر اب میرے ساتھ رہتا ہے۔'' ایجوت نے مسکرا کر جواب دیا۔ ''یہ کہتا ہے دس بج رہے ہیں اور مینجر صاحب کے آنے میں صرف نصف گھنٹہ باقی ہے۔''

میں نے دوسرا انڈا اٹھا کر ایجوت کے منہ میں ڈالا جو اس نے تھوڑے سے تردد کے ساتھ ''تھینک یو'' کہتے ہوئے قبول کر لیا۔ میں نے جلدی جلدی چائے پینا شروع کی اور کہا ''آپ کی کہانی بڑی دردناک ہے' سنتے سنتے ایک گھنٹہ گزر گیا اور وقت کا پتہ ہی نہ چلا۔''

''ہاں دردناک بھی ہے اور عبرت ناک بھی۔'' اس نے چبایا ہوا انڈہ نگلا اور بولا ''میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے کاغذ پر منتقل کریں تو دنیا کے سارے چوروں اور جیب کتروں کو یہ پیغام دیں کہ برائی کا انجام بالآخر تباہ کن ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ابھی سے توبہ کر لیں اور شیطان مردود سے ناتا توڑ کر خدائے غفور الرحیم کی پناہ میں آ جائیں۔''

''اچھا جناب ایجوت! میں نے اٹھتے ہوئے کہا۔ جانے سے پہلے میں آپ سے صرف دو سوال کروں گا؟''

''کہیے!'' وہ خوش دلی سے بولا۔ یہ بتائیے کہ آپ کے خیال میں چور کا ہاتھ کاٹنے کا اسلامی قانون کیسا ہے؟ کیا یہ ظالمانہ اور غیر انسانی نہیں؟'' میں نے پوچھا:

''نو نو مائی فرینڈ! ایسی بات نہ کہیں۔'' وہ جھٹ بولا: ''اسلامی قوانین قطعاً ظالمانہ نہیں بلکہ یہ تو انسانی تہذیب کی بقا کے لئے ایک بہترین بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ معلوم نہیں آپ کے ملک پاکستان میں کیا صورت حال ہے لیکن یہاں سعودیہ میں انہی قوانین کی برکت سے تمام جرائم آٹے میں نمک کے برابر ہیں یا شاید اس سے بھی کم۔''

وہ پلنگ سے اٹھ کھڑا ہوا اور ہاشم کو آواز دے کر دوبارہ مخاطب ہوا ''قرآن پاک کے قوانین آفاقی ہیں اور بنی نوع انسان کی سلامتی کے لئے اٹل اور انمول---بشرطیکہ کوئی ان پر عمل کرے۔ آپ کا دوسرا سوال؟''

''ہاں! میرا دوسرا سوال سلیمان کی والدہ یعنی آپ کی بیوی کے بارے میں ہے۔'' میں نے کسی قدر ہچکچاتے ہوئے کہا۔ ''کیا آپ اس سے پھر کبھی نہیں ملے؟ کیا آپ کو اس کی یاد تو نہیں ستاتی؟'' اس کا چہرہ ایک دم پیلا پڑ گیا۔ چند سیکنڈ خاموش رہنے کے بعد وہ اداس لہجے میں بولا: ''یاد تو اس کی مجھے یقیناً آتی ہے۔ وہ

نہایت افسوس ناک پہلو

قارئین عبقری خالص روحانی اور جسمانی خدمت سے مزین ہے۔ قارئین کے سہولت کے لئے کتب' ادویات اور رسالہ عبقری VP (وی پی) یعنی ایک فون یا خط پر ہم فوری طور پر یہ اشیاء بذریعہ ڈاک آپ کو مہیا کرتے ہیں۔

نہایت افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ VP منگوانے کے بعد اکثر وصول نہیں کرتے اور واپس کر دیتے ہیں قارئین اس کا نقصان آپ کے پسندیدہ عبقری کو پہنچتا ہے حتیٰ کہ ہم سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ آئندہ VP کی سہولت ختم کر دی جائے بلکہ عرض کیا جائے کہ پہلے رقم بھیجیں پھر ہم آپ کا آرڈر پوسٹ کریں گے۔ لہٰذا درخواست ہے اگر آپ VP منگوائیں تو اسے وصول ضرور کریں ورنہ آپ عبقری کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

دیکھیں۔" اس نے پلنگ کے سرہانے دیوار پر آویزاں سنہری فریم والی تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنی بات جاری رکھی۔ "وہ میری زندگی کی واحد محبت ہے مگر سچ تو یہ ہے کہ میں اس کے قابل ہی نہیں تھا۔ اب وہ کسی اور کی بیوی ہے۔ میرا اس پر کوئی حق نہیں۔"

میں نے پہلی مرتبہ تصویر کو غور سے دیکھا' ایک خوبصورت نسوانی چہرہ جیسے کچھ کہنا چاہتا تھا مگر خاموش تھا۔ ایجوت کہہ رہا تھا "سلیمان اپنی ماں سے بہت پیار کرتا ہے۔ دو برس پہلے اسی نے سارا اور اس کے شوہر کو عمرے کیلئے بلوایا تھا۔ وہ دونوں اسی گھر میں ٹھہرے' میں صرف ایک بار ان سے ملا' آخر سارا میری ماموں زاد بہن بھی تو ہے پھر میں ہفتہ بھر گھر سے غائب رہا۔"

یہ کہہ کر وہ کچھ دیر کے لئے چپ ہو گیا۔ شاید اس کی آواز بھرانے کو تھی جسے اس نے ضبط میں لانا چاہا۔ پھر خود ہی بولا: "ڈاکٹر بہت اچھا آدمی ہے۔ سارا کا بہت خیال رکھتا ہے۔ اس کی دو بیٹیاں ہیں۔ وہ سلیمان کی بہنیں ہوئیں ناں؟ ہم انہیں وقتاً فوقتاً کچھ نہ کچھ بھیجتے رہتے ہیں۔ اب میرے بیٹے کے آنے کا وقت ہو رہا ہے۔ وہ یہ پسند نہیں کرتا کہ لوگوں کو میرے ماضی کے متعلق زیادہ پتہ چلے۔ آپ کی تشریف آوری کا شکریہ!" وہی مصری حبشی ہاشم دروازے میں کھڑا میرا منتظر تھا۔ میں رخصت ہونے سے پہلے ایجوت کے سینے سے لگ گیا۔ مجھے یوں لگا جیسے وہاں کوئی آتش فشاں دہک رہا تھا۔ سسکیاں اس کی چھاتی میں ہچکولے کھا رہی تھیں' آنکھیں نم آلود تھیں لیکن آنسوؤں کا ریلا کسی مضبوط بند نے روک رکھا تھا۔

(ڈاکٹر سید جاوید اختر)

خالق لایزل نے ارض پاک کو بے مثال انعامات سے نواز کر بندگان حقیر پر احسان عظیم فرمایا ہے پاکستان میں رب العزت نے ہزاروں پھل اور خشک میوے پیدا فرمائے ہیں بلکہ بعض پھل عالمی شہرت رکھتے ہیں جو کسی اور ملک میں پیدا نہیں ہوتے۔

جاپانی پھل

حیرت انگیز فوائد کا حامل

ٹماٹر کی طرح نرم پیلے گہرے رنگ میں درخت پر لگنے والے پھل کو جاپانی پھل کہتے ہیں۔ اکتوبر' نومبر' دسمبر کے آخر تک اس کا خوب عروج ہوتا ہے۔ خوب پکا ہوا پھل لذیذ اور میٹھا ہوتا ہے جبکہ کچا سخت اور کسیلا خشک ہوتا ہے۔ جو فوائد پکے ہوئے پھل میں ہیں وہ کچے اور سخت پھل کے اندر نہیں ہیں۔ سوات' کشمیر' دیر کے علاقے اس نعمت سے مالا مال ہیں۔ سفر کے دوران بندہ نے جب اس پھل کا درخت دیکھا تو حیران رہ گیا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یہ جاپانی پھل کا درخت ہے۔ اس پھل کو علاقائی لوگ مزے سے کھاتے ہیں لیکن بڑے شہروں کے لوگ اس کے فوائد سے لاعلم ہیں بلکہ بڑے بڑے ڈاکٹر حکیم جب اس پھل کے بارے میں بولے تو الفاظ لاعلمی ہی تھی اور کچھ نہ تھا۔ اس پھل کے فوائد افادہ عام کیلئے تحریر کئے جاتے ہیں۔

ایک محفل میں ایک بوڑھے بزرگ فرمانے لگے حکیم صاحب کہ رات سے اسہال مروڑ لگے ہوئے ہیں حتیٰ کہ اب تو چلا بھی نہیں جاتا ہے سخت کمزوری ہوگئی ہے وہ جگہ ایسی تھی جہاں دوائی ملنا ناممکن تھا لیکن بازار میں میں نے جاپانی پھل دیکھا تھا فوراً کہا کہ دو عدد جاپانی پھل کھالیں ہر دو گھنٹے بعد اس طرح کھاتے رہیں اور کچھ نہ کھائیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ تیسری خوراک کے بعد اس کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔ ایک صاحب بڑے عہدے پر فائز تھے۔ عرصہ دراز سے معدے کے زخم اور تیزابیت کا شکار تھے۔ بہت علاج کرائے لیکن افاقہ ندارد۔ میں نے جاپانی پھل صبح دوپہر اور شام کھانے کو کہا اور ساتھ کچھ اور ادویات بھی دیں۔ چار روز کے بعد ٹیلی فون پر بتانے لگے کہ بہت افاقہ ہے میں نے مزید استعمال کا کہا' کچھ عرصے بعد موصوف بالکل تندرست ہوگئے۔

ایک بہت بڑے دربار کے متولی دستوں کی شکایت میں مبتلا تھے کبھی کبھی خون بھی آجاتا اور آؤں بھی لیکن مروڑ ان کی جان کنی کا باعث بنے ہوئے تھے۔ بے چارے بہت لاچار اور قابل ترس تھے۔ بیرون ملک تک چکر لگا چکے تھے لیکن وقتی فائدے کے بعد پھر وہی تکلیف۔ میرے پاس تشریف لائے تو چال میں لڑکھڑاہٹ اور سخت کمزوری تھی۔ میں نے تسلی دی اور مناسب ادویات کے ساتھ جاپانی پھل بکثرت استعمال کرنے کو کہا۔ آٹھ یوم کے بعد موصوف خود بغیر سہارے کے تشریف لائے۔ آدھا مرض باقی رہ گیا تھا۔ بندہ نے ادویات میں تبدیلی کے بعد جاپانی پھل مسلسل کھانے کو کہا۔ الحمدللہ مریض تندرست ہوگیا۔

ایک غریب آدمی کہنے لگا کہ ادویات کھا کھا کر تنگ آ گیا ہوں لیکن مروڑ نہیں جاتے اور سخت تکلیف ہوتی ہے میں نے کہا کہ آپ جاپانی پھل دن میں چار عدد کھائیں' ان کو اس پھل کی پہچان ہی نہ تھی' میں نے متعارف کرایا اس نے اس کو مسلسل ۸ ہفتے استعمال کیا اور شفا ہوگئی۔ یہ پھل اعلیٰ درجے کا ہاضم اور وٹامن سی سے بھرپور ہے۔

لیکوریا میں اس کے فوائد مسلم ہیں کئی عورتیں لاتعداد ادویات کھا کر بھی مریض تھیں لیکن جب اس پھل کو شروع کیا تو اس کے فوائد کی گرویدہ ہوگئیں۔ یہ پھل اس کیفیت کے لئے بھی موثر ہے جس میں عورت کو بچہ دانی باہر نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بیری بیری مرض میں اس کے فوائد تجربات سے ثابت ہیں ایک دور تھا کہ اس مرض پر قابو پانا مشکل ترین تھا لیکن جاپانی پھل نے اس مشکل کو حل کر دیا ہے۔ آنتوں کے زخم' السر' چھوٹی آنت کا السر' معدے میں تیزابیت اور ڈھیلا پن حتیٰ کہ پاخانے کے راستے مسلسل خون بہنے کو روکتا ہے۔

بعض عورتوں کو خون حیض کی زیادتی ہوتی ہے جاپانی پھل ۲ عدد ہر تین گھنٹے بعد استعمال کریں لاجواب نسخہ ہے۔

نکسیر کا خون اگر بار بار بہتا ہو تو دماغ کمزور ہو جاتا ہے اگر جاپانی پھل استعمال کرایا جائے تو مریض دنوں میں تندرست ہو سکتا ہے۔ الغرض یہ پھل اعلیٰ درجے کا حابس اور مفرح بدن ہے۔ جسم کی وافر رطوبات کو جذب کرتا ہے اور ان کو پیشاب کے راستے خارج کرتا ہے۔ **(از مدیر)**

گاجر

گاجر دافع عفونت ہے اس لئے نظام جسمانی میں عفونت وسڑاند کو روکنے والی ہے، اسی بناء پر بعض حکماء ومعالجین اسہال مزمن یعنی دستوں کی پرانی شکایت میں اس کے استعمال کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔ فرانس کے بعض ہسپتالوں میں جہاں خرابیٔ صحت اور صفراوی شکایتوں کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے، گاجریں تقریباً ہر کھانے پر مریضوں کو کسی نہ کسی شکل میں دی جاتی ہیں کبھی گاجروں کا شوربہ پلایا جاتا ہے اور کبھی انہیں بطور ترکاری کھلایا جاتا ہے غرض یہ کہ اس ترکاری کو اصلاح جگر وصفراء میں بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔

گاجریں مصفی خون بھی ہیں اور اسی بناء پر گنٹھیا کے مریضوں کیلئے بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔ گردوں پر بھی اس کا اصلاحی اثر بہت اچھا ہوتا ہے اور پیشاب میں ریگ کی آمد کو روکنے کے لئے بھی اسے بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے۔

گاجروں میں فولاد کے اجزاء غیر معمولی طور پر زیادہ پائے جاتے ہیں اور اس اعتبار سے بہت سی ان انگریزی ادویہ سے بہتر ثابت ہوتی ہے جو کسی فولاد کے مریضوں کے لئے تجویز کی جاتی ہیں اس لئے کہ گاجریں نقصانات کی حامل نہیں ہوتیں جو ان دواؤں کے استعمال سے پہنچ جاتے ہیں۔

گاجروں کا عرق کچا ہی بغیر اُبالے استعمال کرنا چاہئے اس لئے کہ گاجر کو جوش دینے سے اس کے فولادی اجزاء اس کی نسیجوں سے علیحدہ ہو کر عرق کی تہہ میں بیٹھ جاتے ہیں۔ گاجروں کا تازہ عرق نکالنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ انہیں پہلے کدوکش میں اچھی طرح گس لیا جائے اور پھر اس کے گودے کو باریک کپڑے میں نچوڑ لیا جائے۔ ایک بڑی گاجر میں سے کم سے کم آدھی چائے کی پیالی کے بقدر عرق نکل آئے گا۔ گاجروں کو بطور پلٹس بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اس کی ترکیب استعمال یہ ہے کہ گاجروں کو ابال کر ان کی بھجیا بنا کر ایسے پھوڑوں پر استعمال کرنا جو ابھی پکے نہ ہوں انہیں پھوڑ دیتا ہے اور محض اسی کے استعمال سے ان کے زخم بھی بھر جاتے ہیں۔ گاجروں کے بیج بطور مقویٔ اعصاب اور مقویٔ باہ بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ حاملہ عورتوں کو ان کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے اس لئے کہ ان سے اسقاط ہو جانے کا احتمال ہے۔

(انتخاب: اُم حبیب)

بہارِ رفتہ کی اُجلی سچی کہانیاں

خلیفہ معتضد کا تدبر:

خلیفہ معتضد خاندان عباسیہ کا سولھواں فرمانروا تھا۔ تدبر وسیاست کے ساتھ وہ مکارم اخلاق سے آراستہ تھا۔ اس نے اپنے ہشت سالہ دور حکومت میں عباسی خلافت کے مردہ قالب میں جان ڈال دی۔

ایک دفعہ خلیفہ معتضد کو خبر ملی کہ بعض لوگ طاقی دروازے میں شیخ بتان کی دکان میں اکٹھے ہوکر ہرزہ سرائی کرتے ہیں اور حکومت کے خلاف مختلف قسم کی افواہیں پھیلاتے ہیں۔

طاقی دروازہ باب الطاق' بغداد کا مشہور محلہ تھا جو کہ دریائے دجلہ کے کنارے واقع تھا۔

ان میں سادہ لوح دیہاتی' کھاتے پیتے شہری اور سربرآوردہ افراد شامل ہیں اور ان لوگوں کی شرارت اور فتنہ انگیزی حد سے بڑھ گئی ہے۔

خلیفہ نے یہ ماجرا سنا تو اس کے صبر وحوصلے کا پیمانہ لبریز ہوگیا اور اس نے اپنے وزیر عبداللہ سلیمان کو بلا بھیجا۔ وزیر آیا تو خلیفہ نے رپورٹ بڑھاتے ہوئے کہا: ''کم ازکم اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھ لو۔''

وزیر نے رپورٹ کو غور سے پڑھا اور دیکھا کہ خلیفہ غصے سے لال پیلا ہورہا ہے۔ جواباً عرض کیا: ''امیر المومنین! میں نے اس رپورٹ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے۔''

''خلیفہ: ''تو پھر اس کا علاج کیا ہے؟''

وزیر: آپ ان میں سے بعض کو گرفتار کرلیں' بعض کو سولی پر چڑھا دیں اور بعض کو دریا میں غرق کردیں کیونکہ ایسی سخت سزائیں لوگوں میں ہراس پیدا کرکے ان کو جرائم سے باز رکھتی ہیں اور سارے ملک میں حکومت کی ہیبت اور دھاک بیٹھ جاتی ہے۔''

خلیفہ' وزیر سے زیادہ عقل مند اور مدبر تھا' کہنے لگا:

''تم نے تشدد کا مشورہ دے کر میرا غصہ ٹھنڈا اور آتش انتقام کو سرد کردیا ہے۔ تم تو دیندار' معتدل مزاج' بامروت اور عالی حوصلہ ہو۔ اگر عقل اور دور اندیشی سے کام لے کر مجھے مناسب مشورہ دیتے اور رعایا کی کمزوری اور بیوقوفی کے پیش نظر مجھے جہالت سے باز رہنے اور حلم' عفو ودرگزر اور چشم پوشی اختیار کرنے کو کہتے تو یہ قرین ثواب ہوتا۔ معمولی جرموں کے لئے اتنی سخت سزائیں تجویز کرکے تم نے مجھے سخت رنج پہنچایا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ تم شرعی حدود سے بھی ناواقف ہو۔ تم کو پتہ نہیں کہ کن جرائم کے لئے کیسی سزا ہے۔ تم نے یہ غلط مشورہ دے کر اللہ کی نافرمانی کی ہے اور اپنی سنگدلی' بے رحمی اور رعایا کے معاملات میں شقاوت قلبی کا ثبوت دیا ہے۔ تم شاید نہیں جانتے کہ رعایا خلیفہ کے پاس اللہ کی امانت ہوتی ہے۔ کیا وہ نہ پوچھے گا کہ تم نے ان پر کیسی حکمرانی کی تھی اور اگر پوچھے گا بھی تو اس کے لئے کوئی ثبوت یا دلیل نہ مانگے گا۔ تم نہیں جانتے کہ جب لوگ مبتلائے ظلم وستم ہوتے ہیں تو اسی وقت حرف شکایت زبان پر لاتے ہیں۔ ہم ان کی زبان بندی کرکے ان کو کس طرح مجبور کرسکتے ہیں کہ وہ نیک اور صالح بن کر اپنے مشاغل میں مصروف رہیں اور ہمارے افعال واعمال پر تنقید وتبصرہ نہ کریں؟ عرب کہا کرتے ہیں کہ خلیفہ نے ہمیں مغلوب کرلیا۔ اس نے ہماری پوستین پہن لی اور ہمیں سبزی چارے سے محروم کردیا۔ بادشاہوں کا غیظ وغضب مشہور ہے لیکن عوام بعض تکالیف اور بداعمالیوں کو صبر سے برداشت کرلیتے ہیں جبکہ وہ حکمرانوں کے دامن شفقت میں سکون وآرام اور اطمینان سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ تم خیال کرتے ہو کہ جہالت کا جواب جہالت سے دیا جائے تو فائدہ رہتا ہے اور اس کے لئے عذر ومعذرت کی گنجائش نکل آتی ہے' ہرگز نہیں میں تو تمہارے مشورے سے متفق نہیں اور نہ اس کو مناسب حال سمجھتا ہوں۔

اب ان لوگوں کے کوائف معلوم کرنے کے لئے اپنا ایک آدمی بھیج دو جو واقف کار اور نرم مزاج ہو۔ بھلائی اور صداقت کے لئے مشہور ہو۔ وہ دکان پر بیٹھنے والوں کے مشاغل اور ان کے احوال کا پتہ چلائے۔ ان میں کوئی بیکار ہو اور کسی نوعیت کا کام جانتا ہو تو اس کو کام میں لگا دیا جائے۔ اگر کوئی تنگدست اور درماندہ ہو تو بیت المال سے اس کا روزینہ مقرر کردیا جائے کہ وہ سکون سے زندگی بسر کرسکے۔ ان کے علاوہ کوئی تیسرا ہو تو سمجھ لو کہ وہ مالدار ہے' فکر معاش سے آزاد ہے اور دکان پر محض فخر ومباحات کے اظہار کے لئے آتا ہے' اس کو بلا کر نرمی سے سمجھاؤ کہ تمہاری یاوہ گوئی کی شکایت امیر المومنین تک پہنچ چکی ہے اگر وہ اس معاملے کی تہہ تک پہنچ گئے تو تمہارا ٹھکانہ قبرستان ہوگا۔ بس اب ہوش میں آجاؤ اور فخر وغرور کو چھوڑ کر نیک نامی کی زندگی بسر کروتا کہ تمہارے دوست واحباب کے پاس تمہاری نیکی اور پارسائی کی تعریف ہو۔ اب دوسرے لوگ تمہارے لئے باعث عبرت ہیں' ایسا نہ ہو کہ تم ان کے لئے سرمایہ عبرت بن جاؤ اگر معمولی جرائم کی پاداش میں لوگوں کو سزا دینا اعلیٰ کردار کی حامل شخصیت کے لئے باعث ننگ وعار نہ ہوتا تو جو کچھ تم سن رہے ہو' وہ نہ دیکھتے اور تمنا رکھتے کہ کاش انجام دیکھنے سے پہلے اس کے متعلق کچھ سن ہی لیتے۔

اگر تم میرے کہنے پر عمل کروگے تو سزا کا منشا بھی پورا کرسکو گے اور مصلحت اور سیاست کے تقاضوں سے بھی عہدہ برآ ہو سکو گے اور آخرت میں گناہ کے عذاب سے بھی بچ جاؤ گے۔

راوی کہتا ہے کہ وزیر نے خلیفہ سے رخصت ہوکر اس کی تدبیر کے مطابق عمل کیا۔ شیخ بتان سے جاکر کہا کہ اگر تمہارے ہاں کوئی نادار اور ضرورت مند آتا ہو' تو اس کا حال کہہ سناؤ۔ ہم اس کی دست گیری کریں گے۔ بے روزگار اور رزق کا متلاشی ہو تو اس کے لئے روزگار مہیا کریں گے اور اگر کوئی شورش پسند بنا پھرتا ہو تو اس کا نام بتاؤ اس کو نرمی سے سمجھا دیں گے۔ خلیفہ کے حسن تدبر سے ملک میں امن اور امان قائم ہوگیا اور لوگ خیر وعافیت کی زندگی بسر کرنے لگے۔

بقیہ ناقابل یقین سچے واقعات: اس کی لاش نیچے لائے اور اس کو غسل دیا' کفن دیا' جب اس کا جنازہ اٹھانے لگے تو پھر اس کی چارپائی ایسی ہوگئی جیسے کسی نے اس کے اوپر پہاڑ رکھ دیا ہو لیکن جب ٹی وی کو اٹھایا تو آسانی سے مسہری بھی اٹھ گئی' تمام اہل خانہ شرمندگی اور مصیبت میں پڑ گئے' بالآخر جب ٹی وی جنازہ کے آگے آگے چلا تب اس کا جنازہ گھر سے نکلا۔ اب اس حالت میں ٹی وی کے ساتھ اس پر نماز جنازہ پڑھی گئی اور قبرستان لے جانے لگے' آگے ٹی وی پیچھے جنازہ چلا۔ پھر قبرستان میں لے جانے کے بعد جب میت کو قبر میں اتارا اور قبر میں بند کرکے اور اس کو ٹھیک کرکے جب لوگ واپس جانے لگے تو لوگوں نے کہا اب ٹی وی واپس لے چلو لیکن جب ٹی وی اٹھا کر لے جانے لگے تو اس لڑکی کی لاش قبر سے باہر آگئی' کتنی عبرت کی بات۔

فاعتبروا یا اولی الابصار ''اے عقل مند وعبرت حاصل کرو۔'' لوگوں نے جلدی سے ٹی وی کو وہیں رکھا اور دوبارہ اس کی لاش کو قبر کے اندر کرکے قبر بند کردی اور دوبارہ ٹی وی اٹھا کر چلے تو دوبارہ اس لڑکی کی لاش قبر سے باہر آگئی۔ اب لوگوں نے کہا کہ یہ تو ٹی وی کے ساتھ ہی دفن ہوگی' اس کے علاوہ اور کوئی وصورت نظر نہیں آتی۔ آخر کار اس کی لاش تیسری بار قبر میں رکھی اور ٹی وی بھی اس کے سرہانے رکھ دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی دفن کرنا پڑا۔

العیاذ باللہ! اب آپ سوچئے کہ اس لڑکی کا کیا حشر ہوا ہوگا اور کیا انجام ہوا ہوگا؟ ہماری عبرت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں دکھایا' اب بھی اگر ہم عبرت نہ پکڑیں تو ہماری ہی نالائقی ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تو اتمام حجت ہے۔

(بحوالہ: تعمیر حیات' لکھنؤ بھارت)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

خفیہ دشمن نالاں ہے

(صفدر حسین۔ لاہور)

میری شادی کو ۱۷ سال ہو گئے ہیں لیکن خواب میں اکثر اوقات یہ دیکھتا ہوں کہ کبھی میری اور کبھی میری بیوی کی دوسری شادی ہو رہی ہے۔ جب میری شادی ہوتی ہے تو میں بہت مجبور ہوتا ہوں۔ چیختا چلاتا ہوں اور اس شادی کو روکنے کی کوشش کرتا ہوں مگر شادی کی تمام رسومات ہو چکی ہوتی ہیں یہاں تک کہ رخصتی کا وقت آ جاتا ہے لیکن میں بہت پریشانی کے عالم میں ہوتا ہوں اور آخر انکار کر دیتا ہوں اور یوں یہ شادی ہونے سے رہ جاتی ہے۔

اپنی بیوی کے بارے میں' میں یہ خواب دیکھتا ہوں کہ ان کے ساتھ بھی بالکل اسی طرح ہوتا ہے مگر میرے انکار کی وجہ سے ان کی شادی ہونے سے بھی رہ جاتی ہے۔

تعبیر

آپ کے خواب کے مطابق ایسا لگتا ہے کوئی خفیہ دشمن آپ لوگوں کی خوشگوار ازدواجی زندگی سے نالاں ہے اور حسد کی آگ میں جلتا ہے جس کا اثر آپ دوسری شادی کے روپ میں دیکھتے ہیں مگر اللہ حفاظت فرما رہے ہیں اس لئے آپ صبح و شام اکیس بار معوذتین (سور فلق اور سورۂ ناس) بدن پر دم کر لیا کریں۔

ماں کی عمر دراز اور خدمت کا موقع

(شکیلہ۔ کوئٹہ)

میں نے دیکھا کہ میں قرآن پاک پڑھنے اپنے استاد کے گھر گئی ہوں میرا چھوٹا بھائی آ کر مجھ سے کہتا ہے کہ ہماری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے تو میں زور سے چیختی ہوں اور لمبی سی چھلانگ لگاتی ہوں تو میری استاد ہنسنے لگتی ہیں اور کہتی ہیں کہ تمہاری والدہ زندہ ہیں میں گھر آ کر دیکھتی ہوں تو والدہ کا انتقال ہو چکا ہوتا ہے اور پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

تعبیر

آپ کی والدہ کی انشاء اللہ عمر دراز ہو گی اور آپ کو خدمت و محبت کا بھرپور موقع ملے گا اس لئے اس موقع کو غنیمت جان کر خدمت میں کوتاہی ہرگز نہ کریں۔

بد عادت ترک کر دیں

(کنیز فاطمہ۔ لاہور)

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مدینہ شریف میں پریشان پھر رہی ہوں اور سوچتی ہوں کہ اب میں یہاں سے کبھی نہیں جاؤں گی وہاں پر دو تین لڑکے لڑکیاں بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ باجی آپ ہمارے ساتھ رہ لیجئے گا اور میں اچھا کہہ کر پھر ادھر ادھر پھرنے لگتی ہوں وہاں پر لوگ کھجوروں کے بڑے بڑے ٹوکرے لئے بیٹھے ہوئے ہیں میں سوچتی ہوں کہ اب یہ اسے بیچیں گے پھر مجھے ایک کچا کمرہ نظر آتا ہے میں وہاں پر چلی جاتی ہوں وہاں پر ایک ڈبیہ میں سبز رنگ کے بہت خوبصورت موتی اور مور کے پروں جیسے چمکدار پتے پڑے ہوتے ہیں انہیں چرانے کا سوچتی ہوں مگر پھر میں سوچتی ہوں کہ نہیں یہ تو مدینہ شریف ہے پھر میں مکہ شریف جانے کی سوچتی ہوں مگر میں پہنچ نہیں پاتی۔

تعبیر

آپ کی مدینہ میں حاضری انشاء اللہ قبول ہے مگر آپ نے اپنی کسی بدعادت غالباً چغلی غیبت سے پرہیز نہیں کیا جس کا اشارہ خواب میں ملتا ہے اسلئے آپ اپنے عمرے کی لاج رکھتے ہوئے اس خفیہ بری عادت کو فوراً ترک کر دیں۔

دشمن زیادہ طاقتور ہیں

(رئیس۔ بدین)

میں نے دیکھا کہ ہم دو تین دوست شہر میں گھوم رہے تھے ایک دم کہیں سے دو تین چیتے آ گئے اور ہمیں ڈراتے رہے ہم ڈر کر بھاگتے ہیں اچانک آنکھ کھل گئی۔

تعبیر

آپ دوستوں کے دشمن آپ سے زیادہ طاقتور ہیں اور ان سے آپ خوفزدہ رہیں گے اس لئے ہر نماز کے بعد تین سو بار سورۂ کوثر بدن پر دم کیا کریں۔

زیارت حرمین کی دولت

(عبدالحفیظ۔ لاہور)

میں دیکھتا ہوں کہ میں اتنی بابرکت پاک جگہ پر کھڑا ہوں جس کا اندازہ کرنا میرے لئے بہت مشکل ہے میں سوچ بھی نہیں سکتا کہ میں اس جگہ پر پہنچوں گا میں نے دیکھا کہ میں مسجد نبویؐ میں جہاں کھڑا ہوں وہ منبر ہے جہاں رسول اللہ ﷺ خطبہ دیا کرتے تھے جمعہ وغیرہ پڑھاتے تھے اتنی پُرسکون جگہ اور اس کے بعد مجھے ایک دوست ملتا ہے کہتا ہے یار تم نے عمرہ کر لیا ہے۔ میں نے کہا تمہیں کیسے پتہ چلا وہ کہتا میں نے کل ٹیلیویژن پر تمہیں مسجد نبویؐ میں امام کے پیچھے سب سے اگلی صف میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا اور میں بہت حیران اور خوش بھی ہوتا ہوں۔

تعبیر

آپ کو اللہ زیارت حرمین کی دولت عطا کرے گا اور عبادت کو شرف قبولیت ملے گی بشرطیکہ اتباع سنت اور گناہوں سے اجتناب کریں خصوصاً غیر شرعی امور سے دور رہیں۔ واللہ اعلم

ماہنامہ عبقری کے ایک خریدار کا انوکھا انداز

قارئین پچھلے دنوں ایک خط ملا اور صاحب نے اپنا نام شائع کرنے سے منع کیا، موصوف نے خلوص سے عبقری کو پسند کیا اور ایک انوکھی بات بتائی کہ انہوں نے طے کیا ہے کہ وہ اپنی کمائی سے ہر ماہ پانچ ہزار روپے بچا کر، عبقری خرید کر لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں، انہوں نے اور لوگوں کو بھی ترغیب دی ہے، کسی نے کم کسی نے زیادہ رقم سے عبقری کو لوگوں میں صدقہ جاریہ کیا۔ موصوف نے اصرار کیا ہے کہ آپ رسالے میں میرا پیغام شائع کریں کہ دوسرے احباب بھی ایسا کریں قارئین ان کا پیغام آپ تک پہنچا دیا گیا ہے جو بھی صدقہ جاریہ کرنا چاہے سعادت ہے لیکن ہمیں قارئین سے اس کا جواب بھی چاہئے کہ کیا انہوں نے ایسا درست کیا ہے؟ (ادارہ)

شکوہ نہ کریں

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا اگر جوابی لفافہ نہیں بھیجا تو جواب نہ ملے کا شکوہ کیوں کرتے ہیں۔

قیمتی رائے کا انتظار

معزز قارئین یہ رسالہ آپ کا اپنا ہے، کیا آپ کوئی ایسا کام کرنا چاہتے ہیں جس سے مخلوقِ خدا کو نفع ہو، یقیناً آپ کا جواب 'ہاں' ہی ہوگا، تو پھر ماہنامہ عبقری کے صفحات پر اپنی توجہ مرکوز کیجئے، آپ نے ضرور محسوس کیا ہوگا کہ یہ رسالہ سراسر مخلوقِ خدا کے لئے نفع رساں ہے، آیئے آپ بھی اپنا حصہ ملایئے، آپ اپنی قیمتی آراء جو اس رسالے کی بہتری میں ہماری مددگار ثابت ہو سکیں ہمیں ضرور ارسال کریں، تاکہ اس رسالے کو ایک معیاری بنا کر مخلوقِ خدا کے روحانی، جسمانی اور نفسیاتی مسائل کے حل کا ٹھیک خادم ثابت کیا جا سکے۔

اپنے قیمتی مشورے مندرجہ ذیل ای میل پر بھی بھیج سکتے ہیں

ubqari@hotmail.com

(ادارہ)

ضدی اور تنگ کرنے والے بچے

(ماں اور بچہ) عادات واطوار کی اصلاح کے لئے والدین کی رہنمائی

بچوں کی پرورش کے ضمن میں ان کی عادات کو درست رکھنا بہت بڑی اہمیت کا سوال ہے۔ پڑھے لکھے والدین لاڈلے یا ضدی بچوں کی عادات کی شکایت تو کرتے ہیں لیکن وہ اس امر کا تجزیہ نہیں کرتے ہیں کہ ان کے بچے کی خراب عادات میں کن عوامل کا دخل ہے' اگر ان عوامل کی اصلاح کر لی جائے تو بچوں کی خراب عادات درست ہو سکتی ہیں اور والدین ضدی اور تنگ کرنے والے بچوں کو علاج کیلئے ماہرین نفسیات کے پاس لے جانے سے بچ سکتے ہیں۔

جو بچہ اپنی عمر سے بہت زیادہ عمر کے لوگوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے۔ اس کو بڑوں کے ماحول کے لحاظ سے اپنے دماغ سے بہت زیادہ کام لینا پڑتا ہے۔ اور تخیل و ذہنی قویٰ کے اعتبار سے اس کو وہ سب باتیں سمجھنی پڑتی ہیں جن کو عمر کے لحاظ سے وہ بہت دیر بعد سیکھتا یا سمجھتا۔

دوسرے الفاظ میں اس کا مطلب یہ ہے کہ ان بچوں میں وقت سے پہلے دماغی نشوونما شروع ہو جاتی ہے۔ اور ان کا دماغ وقت سے پہلے بڑے لوگوں کی طرح دقیانوسی خیالات کا حامل بن جاتا ہے۔ اسی کے ساتھ طبعی حیثیت سے اس کے نظام عصبی پر بوجھ پڑتا ہے۔ کیونکہ ان حالات میں اس کو عصبی نظام سے بہت زیادہ کام لینا پڑتا ہے۔

بچوں کی نگہداشت میں والدین یا گھر کے دوسرے افراد ان کی ذرا سی بات کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ بچہ اس اہمیت کو محسوس کرنے لگتا ہے۔ وہ یہ سمجھتا ہے گھر میں وہ ایک اہم اور ممتاز فرد ہے اور گھر کا سارا نظام گویا اس کی ذات سے وابستہ ہے۔ اس طرح بچہ اپنی اہمیت کو محسوس کر کے نمایاں جگہ پر رہنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کی حرکات وسکنات اس امر کی شہادت دیتے ہیں کہ تمام گھر میں خاص شخصیت اسی کی ہے۔ اپنی اس اہمیت کو قائم رکھنے کیلئے بچہ ہر قسم کی کوشش کرتا ہے اور وہ یہ کبھی برداشت نہیں کر سکتا کہ کوئی شخص اس کو کسی بات میں نظر انداز کر جائے۔ ایسے بچوں کو عجیب عجیب قسم کی شرارتیں سوجھتی ہیں کیونکہ ان کے ذریعہ وہ اپنے آپ کو نمایاں رکھ سکتے ہیں۔ اکثر ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض مائیں ضرورت سے زیادہ بچوں کے پیچھے پڑ جاتی ہیں۔ بات بات پر نکتہ چینی اور ہر جملہ پر ٹوکتی اور اصلاح کرتی رہتی ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بچہ اور زیادہ ضدی ہو جاتا ہے۔ بچہ کھانا کھانے سے انکار کرتا ہے۔ سوتا نہیں پاخانہ کے لئے بیٹھتا نہیں۔ اسی طرح ہر کام میں ضد اور اختلاف کرنے لگتا ہے۔ اور اپنی ضد کو پورا کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ ایسے بچے اپنی جسمانی صحت کے اعتبار سے دبلے پتلے بے چین رہنے والے اور خشک مزاج ہوتے ہیں کھانا اچھی طرح نہیں کھاتے۔ ہضم ان کا خراب ہوتا ہے۔ نیند اچھی طرح نہیں آتی اور جلد تھک جاتے ہیں۔

دماغی حالت کے اعتبار سے جلد مشتعل ہونے والے ہوتے ہیں۔ ان کے احساسات بہت ہی ذکی ہوتے ہیں۔ اور بہت زیادہ سوچتے رہتے ہیں کہنا نہیں مانتے۔ بدمزاج ہوتے ہیں۔ سانس کو روک لینے کی شرارت بھی اکثر بچے کرتے ہیں مگر یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ یہ ضد کی ایک شکل ہے یا اپنے تئیں نمایاں کرنے اور دوسروں کی توجہ کو اپنی طرف کرنے کی ایک ترکیب ہے۔ اس حالت کو دور کرنے کیلئے بچے کے منہ پر ٹھنڈا پانی ڈالنا چاہئے کچھ عرصے کے بعد یہ دھمکی دینا چاہئے کہ اگر ایسا کرو گے تو پھر تمہارے منہ پر ٹھنڈا پانی ڈالا جائے گا۔ عموماً اس ترکیب سے کام چل جاتا ہے۔ اور بچہ سانس روکنے سے باز رہتا ہے۔

عام طور پر ضدی اور تنگ کرنے کی عادت ان بچوں میں پائی جاتی ہے جو زیادہ لاڈ پیار لے رہے ہوں یا والدین کی سختی کی وجہ سے گھر کی چار دیواری کے اندر ہی پرورش پا رہے ہوں۔ اس لئے والدین کو چاہئے کہ وہ بچوں کے ساتھ ضرورت سے زیادہ محبت کا اظہار نہ کریں اور ان کی ہر بات پر تنقید بھی نہ کریں۔ اگر بچہ خود کو بہت زیادہ اہم سمجھ کر اپنی ہی بات منوانے کا عادی بن رہا ہو تو گھر میں اس کی زیادہ اہمیت کو مٹا دینا چاہئے۔ اگر وہ کسی قسم کی ضد کرے تو ایسا برتاؤ کیا جائے جس سے بچے کو معلوم ہو کہ اس کی ضد کا کوئی اثر قبول نہیں کیا جا رہا ہے۔ اور نہ اس پر اس کو سزا دی جائے اور نہ برا بھلا کہا جائے بلکہ صرف ایسے سلوک پر اکتفا کریں کہ بچہ سمجھنے لگے کہ اس کی کسی کو پرواہ نہیں لوگ اپنے اپنے کام میں لگے رہیں۔ لیکن یہ بے پروائی نفرت کی حد تک نہ ہو ورنہ بچہ پر اس کا بھی اچھا اثر نہ ہوگا۔ اس طرح کچھ دن مسلسل کوشش کرنے سے بچے کی حالت درست ہو سکتی ہے۔ اگر ایسے کسی بچے کو دوا دینی پڑے تو اس کے لئے مسکنات کا استعمال مناسب ہے۔ اس سے بچوں کو ذہنی و دماغی سکون حاصل ہوتا ہے۔ جو ان کے لئے نہایت ضروری ہے۔

ماحول میں تبدیلی بھی بچوں کی عادات کو درست رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ والدین بچوں کو بھی اپنے ساتھ لے کر عزیزوں رشتہ داروں کے گھروں میں جائیں اور کبھی کبھار ان کو قریبی عزیزوں کے گھروں میں ایک دو یا تین چار روز کیلئے چھوڑ کر بھی آئیں۔ اس طرح تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد ہونے والی تھوڑی تھوڑی ماحول کی تبدیلی بچوں کی ایک ہی سمت میں ذہنی پرورش میں رکاوٹوں کا باعث بنتی ہے۔ اور اپنے گھر سے ذرا مختلف ماحول کو دیکھ کر اور گھر کے افراد کے علاوہ دیگر افراد یعنی عزیز واقارب میں مانوس ہو کر بچے ذہنی طور پر تبدیلی کا اثر لیتے ہیں۔ (مرسلہ پروفیسر عباس)

جو میں نے دیکھا سُنا اور سوچا

(از مدیر)

آج صبح ایک ڈاکٹر صاحب مرحوم کا جنازہ پڑھانے گیا مرحوم کا بندہ سے روحانی تعلق تھا وہاں ایک مسکین اور درویش شخص سے اچانک ملاقات ہوئی' بندہ ایک شخص سے بات کر رہا تھا کہ اسی دوران انہوں نے ایک بات کہہ دی بات کیا تھی ایک جادو تھا اور جس نے مجھے خاموش کر دیا میرا سارا وجدان کافور ہو گیا اور میں اس درویش کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو گیا بلکہ جیب سے ڈائری نکال کر ان کے موتی چننے بیٹھ گیا۔

قارئین یقین جانیئے میری دنیا میں ایسے لوگ بہت کم ملے ہیں۔ پہلی نظر جب اس درویش پر پڑی تو نہایت خستہ حال بے حیثیت جسے کوئی ملنا یا سلام کرنا پسند نہ کرے لیکن ان کی باتوں نے میری آنکھوں کو تر کر دیا اور دل کو مضطرب اور پریشان کر دیا۔

جی میں آیا وہ باتیں آپ کو بھی سناؤں خود نفع لوں آپ کو بھی شریک بناؤں یہ **بے ربط باتیں** من وعن آپ تک پہنچا رہا ہوں بس میں اتنا کہوں گا کہ اگر کسی کے دل میں یہ باتیں اتر جائیں تو ایک باکمال اور بے مثال ہستی بن جائے گا۔ انشاءاللہ

فرمایا: میں گزشتہ ۳۳ سالوں سے مُردوں کو غسل دیتا ہوں ایک دن کے بچے سے لے کر ۱۲۰ سال کی عمر تک کے آدمی کو غسل دیا یہ غسل کا عمل میری کمائی کا ذریعہ نہیں بلکہ بغیر جزا کے غسل دیتا ہوں۔

فرمایا: کہ مرے ہوئے آدمی کی کچھ علامات میرے تجربے میں آئی ہیں۔ جس سے احساس ہو جاتا ہے کہ یہ شخص مرحوم ہے یا مغبوض ہے۔ پھر کہا کہ میں غسل بے غرض اس لئے دیتا ہوں کہ اخلاص سے غسل دینے والا اور اخلاص سے حج کرنے والا ایسا ہے جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو یعنی اللہ تعالیٰ اسے پاک کر دیتا ہے اور معاف کر دیتا ہے۔

نزع کے عالم میں آنکھیں ایک جگہ جم جاتی ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہے دراصل وہ کچھ دیکھ رہا ہوتا ہے جو ہمیں نظر نہیں آتا۔ بال الگ الگ ہو کر پھیل جاتے ہیں یا تو ان میں سیاہی پیدا ہو جاتی ہے جو خطرے' یا پھر ان میں چمک پیدا ہو جاتی ہے جو خوشخبری ہے۔ کان کی لو مڑ جاتی ہیں اور گر جاتی ہیں۔ ناک کی ہڈی ٹیڑھی ہو جاتی ہے اور ناک کی لو گر جاتی ہے۔ سانس میں غرغراہٹ ہوتی ہے اندر کم جاتا ہے باہر زیادہ آتا ہے۔

دقت ہوتی ہے اور تکلیف ہوتی ہے' رگیں پھولتی ہیں۔ پتلیوں میں حرکت نہیں ہوتی آنکھیں ادھر ادھر نہیں دیکھ سکتیں گردن گھما کر دیکھتا ہے۔ پیشانی اور چھاتی پر پسینہ آتا ہے یہ نیکی کی علامت ہے۔ چہرے پر زردی کا آ جانا ایمان کی علامت ہے۔ ناچنے گانے سننے سنانے والے اور نشہ کی حالت میں مرنے والوں کا خاتمہ خطرناک ہوتا ہے ان کا چہرہ بگڑ جاتا ہے یا شراب کی حالت میں مرنے والوں کا چہرہ صرف گوشت کا لوتھڑا ہی ہوتا ہے صرف لکیریں نظر آتی ہے ہونٹ' ناک' آنکھیں تمام دب جاتی ہے صرف لوتھڑا ہوتا ہے۔ جسم سے بدبو اور جسم سیاہ ہوتا ہے۔ ایک شخص نے اپنے والد کو تقریباً ۳۵ سال ستایا حتیٰ کہ ایک دن ستون سے باندھ کر اتنا مارا کہ ہڈیاں توڑ دیں غلطی صرف یہ تھی کہ والد صاحب نے اس کے خلاف گواہی دی تھی کہ اس نے ایک لڑکی کے ساتھ زیادتی کی اور پھر اس کو دھکے دے کر نکال دیا۔ آخر اتنے ظلم کے بعد والد صاحب نے صرف ایک بات کہی کہ تجھے مار کر مروں گا' حالانکہ وہ شخص اپنے والد صاحب کو کہتا تھا کہ تجھے قتل کر کے تیری بیوی سے شادی کروں گا' لیکن اس شخص کا آخری وقت جب آیا تو سات دن آٹھ راتیں سخت نزع میں رہا۔ آنکھیں ابل کر باہر آ گئیں' زبان باہر آ گئی' جسم کا گوشت تھرتھرا رہا تھا جب سب تھک ہار گئے تو اس کے لڑکے والد صاحب کے پاس آئے کہ اسے معاف کر دیں' والد صاحب نے مجھے بھیجا' میں نے زمزم پلایا اور سورۃ یٰسین پڑھی لیکن پھر بھی دو دن کے بعد اس کی روح نکلی۔

میں نے قبر میں چھ ماہ قبل لاش دفن بالکل درست حتیٰ کہ کفن بھی میلا نہیں ہوا تھا' دیکھی۔ انار کلی کے ایک شخص کو قبر میں دو سال بعد دیکھا بالکل درست تھا۔ میرے پاس حضرت لاہوریؒ کے غسل سے بچا ہوا صابن تھا کہ ان کے داماد نوراللہ صاحب نے وصیت کی تھی کہ مجھے اس صابن سے غسل دینا وہ صابن پھر کچھ بچ گیا تھا۔

میت کی چھاتی اور پیشانی یا چمکدار یا مرجھائی ہوئی ہو گی۔ مرجھائی ہوئی خطرے کی علامات میں سے اور چمکدار مغفرت کی علامات کسی کو پرکھنے کے لئے اس کا آخری وقت نوٹ کریں۔ میں نے حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ کو ۱۷ سال سامنے بیٹھ کر دیکھا وہ جمعہ پڑھاتے تھے اور میں انہیں اہتمام سے دیکھتا تھا وہ اپنا دائیں ہاتھ بار بار بے ساختہ چہرے کی طرف لے جاتے تھے۔ یہ علامت بزرگی کی ہے حالانکہ خود انہیں علم نہیں ہوتا یہ اختیاری علامت نہیں غیر اختیاری علامت ہے۔

جس چیز میں انہماک کے ساتھ جس نیت سے لگا ہوا ہو گا مرتے وقت وہی چیز سامنے آتی ہے یا دنیا' کاروبار' دفتر' زمین' تجارت' خدمت یا کسی اللہ والے کے ساتھ لگا ہوا مگر اخلاص کے ساتھ مرتے دم تک۔ حتیٰ کہ مرید' ایک وقت آتا ہے اپنے شیخ کی شکل پر آ جاتا ہے یعنی بظاہر محسوس ہوتا ہے یہ شخص اور اس کا شیخ شکل و شباہت سے بالکل ایک ہیں۔

جو اپنے شیخ کا جس درجہ تابع ہو گا تو اپنے شیخ کے اتنا ہی قریب ہو گا حضرت پیر توکل شاہ انبالویؒ اپنے ایک مرید جو کاروبار سے مرشد کے پاس اور پھر مرشد سے کاروبار میں جاتے تھے تو حضرت انبالویؒ ان کے بارے میں فرماتے تھے:

شملے دامنڈا دن داتا جرات داولی۔

دیکھنے والے قیامت کی نظر رکھتے ہیں۔ پوچھنے والے بھی قیامت کی خبر رکھتے ہیں۔ دین ایمان ضروری' دین کی دکان ضروری نہیں اور جھگڑا دین ایمان پر کبھی نہیں ہو گا ہمیشہ دکان پر ہو گا یہ سب دین کے نام پر جھگڑے دین کی دکان کے ہیں نہ کہ دین کے۔

چند دن سے دعا کر رہا تھا کہ یا اللہ کسی مسلمان کا کوئی نقصان نہ ہو' نہ میرا نقصان ہو۔ میرا مسئلہ حل کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک متقی ہونا ضروری ہے دیوبندی' اہلحدیث' بریلوی ہونا ضروری نہیں۔ متقی کی علامات یہ ہیں۔ موقع موجود ہے گناہ نہ کرے حق بنتا ہو طلب نہ کرے۔ طاقت رکھتا ہو بدلہ نہ لے۔ اور تین متقی کے کمال ہیں۔ جس کے بارے میں فرمایا کیا میں تمہیں اولین آخرین کے اخلاق نہ بتاؤں فرمایا وہ یہ ہیں' جوڑ اس سے جو تجھ سے توڑے۔ جو ظلم کرے اسے معاف کر۔ جس نے برائی کی اس کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کر۔ جو مال دوسرے کی جیب سے نکالا گیا ہو وہ میری جیب میں نہیں رہ سکتا۔ اور جو اللہ کے خزانے سے آئے گا وہ کوئی لے نہیں سکتا اللہ کے خزانے سے لینا سیکھنا پڑتا ہے جس طرح دوسروں کی جیب سے لینا سیکھا جاتا ہے۔ جیسے سیل ایجنٹ کی باقاعدہ تربیت ہوتی ہے کہ دوسروں کی جیب سے مال کیسے نکلوایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خزانے سے لینے کی ایک شرط ہے وہ یہ ہے محنت سے کمایا ہوا لوگوں کو دے دو پھر رب کے سامنے خالی جھولی پھلاؤ تو یہ خزانہ غیب سے بھرے گی۔ غربت کی وہ قسم جو حالات سے مجبور یعنی نقصانات وغیرہ سے ہو وہ انسان کو پریشان کرتی ہے مگر غربت کی وہ قسم جو کروڑوں کی قربانی سے خریدی گئی ہو وہ پھوٹی کوڑی میں بیچنا فقیر کے بس میں نہیں جیسے صحابہ کرامؓ نے ساری زندگی سارا مال سارا اسباب دین پر لگایا اور یہ کروڑوں کے اسباب لگا کر غربت مول لی۔ مخلوق سے مانگیں گے مخلوق ناراض' خالق سے مانگیں گے' ناراض نہیں ہوتا۔ ایمان داری کے اخلاق اور دکانداری کے اخلاق میں فرق ہے۔ دکانداری کے اخلاق یہ ہیں دکان پر گاہک آیا اس کو بوتل چائے پلائی اس نے سودا نہ لیا ماتھے پر شکن اور لہجہ بدل جاتا ہے۔ یہ دکانداری والے اخلاق کی مثال ہے اور ایمان والے اخلاق کے پیچھے اخلاق محمدی ﷺ ہوتے ہیں جو بے لوث یعنی لفظ شکریہ کی امید نہ ہو' بدلے کی امید اور تمنا تک نہ ہو صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہو۔ مومن بھی شعبے میں لگتا ہے کافر بھی شعبے میں لگتا ہے نیت کا فرق ہے کافر شعبے میں اس نیت سے لگتا ہے مال کماؤں گا' زندگی بناؤں گا۔ مومن اس لئے لگتا ہے کہ اس کے حکم اور نبیؐ کے طریقے کو پورا کروں گا اللہ تعالیٰ ترس کھا کر میری زندگی بنائیں گے' اینٹ کا جواب پتھر سے کیوں دیتا ہے دراصل

مقدر میں خون بہنا لکھا ہوا ہے۔ جس دور میں شریعت غالب تھی اس دور میں اسلام پھیلاتے ہوئے جہاد کی لائن میں سرحدوں پر خون بہتا تھا جب شریعت مغلوب ہوگئی' تو فساد کی لائن پر سڑکوں پر خون بہے گا۔ پہلے طاقت استعمال ہوتی تھی کفر کے خلاف آپ استعمال ہوتی ہے آپس میں۔

مزید اس درویش نے فرمایا: مخلوق سے مانگو کے روٹھ جائے گی' خالق سے نہیں مانگو گے' خالق روٹھ جائے گا۔ فرمایا: فراست سے سیاست' محمدی ﷺ سیاست ہے اور خباثت کی سیاست دنیا والوں کی سیاست ہے۔ مل گیا تو کھالیا نہ ملا تو صبر کیا' یہ تو کتا بھی کرتا ہے۔ مومن کو مل گیا تو بانٹ دیا اور نہ ملا تو شکر اور صبر کیا۔ معاشرے میں دو صفات ہوں گی تو امن آئے گا ورنہ ساری دنیا کا قانون امن نہیں لاسکتا مثال کے طور پر ایک شخص ماچس خریدنا چاہتا ہے دوسرا دکاندار دینا چاہتا ہے۔ گاہک کہتا ہے کہ پہلے ماچس پھر رقم دکاندار کہتا ہے پہلے رقم پھر ماچس۔ گاہک کا موقف یہ ہے کہ یہ دکاندار ہے اگر میں نے روپیہ دے دیا تو یہ مجھے دھکے دے کر بھگا دے گا میرے پاس کیا ثبوت ہے کہ میں نے اسے روپیہ دیا ہے اور اس کی کرسی ہے اس کی حیثیت ہے میں بے حیثیت کو کون پوچھے گا۔ دکاندار کہتا ہے کہ اگر میں نے اسے ماچس دی تو لے کر بھاگ جائے گا میں کہاں اس کے پیچھے بھاگوں گا۔ اب یہ ایک معاشرے کا مستقل جھگڑا ہر جگہ' ہر گھر میں ہے اس کا علاج قانون نہیں بلکہ دو صفات ہیں ایک صفت خوف خدا دوسری صفت موت کا یقین بس اگر یہ دو صفات آجائیں تو تمام جھگڑے اور معاملات درست ہوجائیں۔

ڈینگی بخار کا آزمودہ روحانی اور طبی علاج

اسباب' علامات اور احتیاط

آج کل ڈینگی (Dangue) وائرس کا چرچا ہر زبان پر ہے۔ پاکستان کے شہر کراچی' حیدرآباد' لاہور' اسلام آباد' پشاور اور فیصل آباد میں متعدد افراد اس وائرس کا شکار ہیں۔ ڈینگی بخار ایک وائرس کی وجہ سے ہونے والی بیماری ہے جو کہ ایک مچھر (Mosquito) کے ذریعے پھیلتا ہے۔ یہ بیماری اچانک اور شدید حملہ کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں یہ بیماری شدید صورت اختیار کرگئی ہے۔ اس سے کمزور قوت مدافعت کے لوگ زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

پیدائش مرض: یہ بیماری ایک وائرس (ڈینگی) سے پیدا ہوتی ہے جو کہ ایک مچھر (Aedes aegypti mosquito) کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اور مچھر متاثرہ شخص کو کاٹنے کے بعد تندرست فرد کو اگر کاٹ لے تو بیماری کا باعث بنتا ہے۔ یہ مچھر موسم برسات میں نمو پاتا ہے اور پانی سے بھرے پھولوں کے گملوں' ضائع شدہ ٹائروں' تیل کے ڈرم' پلاسٹک کے تھیلوں اور پانی ذخیرہ کرنے والی ٹینکیوں میں پرورش پاتا ہے جو کہ پورا سال جاری رہتی ہے۔

مقام پیدائش: یہ وائرس دنیا کے گرم خطوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ افریقہ' ایشیا' بحرالکاہل کے علاقوں' آسٹریلیاں اور امریکی ریاستوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ دیہات کی نسبت شہروں میں زیادہ ہوتا ہے اور ۴ ہزار فٹ بلند پہاڑی علاقوں میں بہت کم پایا گیا ہے۔

مدت حضانت: اس بیماری کی مدت حضانت (وائرس مریض کے جسم میں داخل ہونے سے مرض کی علامات ظاہر ہونے تک کی درمیانی مدت) 3 سے 15 دن ہے اور عام طور پر 5 سے 8 دن میں ڈینگی بخار کی علامات ظاہر ہوجاتی ہیں۔

علامات: یہ متعدی مرض (Infectious disease) اچانک بخار' شدید سر درد' جوڑوں اور پٹھوں کا درد (شدید دردوں کی وجہ سے اسے ہڈی توڑ بخار Break bone fever or bone crusher disease) کا نام دیا جاتا ہے اور جلدی دھبوں (Rashes) کی علامات کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ ڈینگی جلدی دھبے (Dangue rash) چمکدار سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور عام طور پر نچلے اعضا (Limbs) اور چھاتی پر ظاہر ہوتے ہیں۔ بعض مریضوں میں یہ تمام بدن میں پھیل جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ ڈینگی بخار کے مریضوں کو پیٹ درد' متلی' ابکائی اور ہیضہ کے ساتھ معدے کی سوزش کی علامات بھی ظاہر ہوسکتی ہیں۔ کچھ مریضوں میں بہت معمولی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ جب کوئی دھبہ (Rash) ظاہر نہیں ہوتا جسے فلو یا دوسری وائرسی انفیکشن سمجھا جاتا ہے لیکن کچھ مریضوں میں بخار' جریان خون (Hemorrhagic) کے ساتھ ترقی کر جاتا ہے اس صورت میں خونی رگوں سے خون بہنا شروع ہوجاتا ہے اور ناک' منہ اور مسوڑھوں سے خون آنا شروع ہوجاتا ہے۔ ڈینگی ہیمر جک فیور عام طور پر 5% مہلک ثابت ہوتا ہے۔

علاج: ڈینگی وائرس سے بچاؤ کے لئے تاحال کوئی ویکسین نہیں ہے۔ بچاؤ صرف مچھر کے کاٹنے سے محفوظ رہنے ہی میں مضمر ہے۔ خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں ڈینگی وائرس کا حملہ ہوچکا ہو۔ لہٰذا گرم علاقوں میں سفر کرتے ہوئے مچھر کے کاٹنے سے بچیں اور درج ذیل اقدامات بروئے کار لائیں۔

☆ جلد اور کپڑوں پر مچھر مار ادویات استعمال کریں۔

☆ بہت زیادہ آبادی والے رہائشی علاقوں میں جانے سے گریز کریں۔

☆ خدانخواستہ بخار ہوجائے تو معالج کو سفر کی تفصیل سے ضرور آگاہ کریں۔

☆ گھروں سے باہر نکلتے ہوئے پورے بازوؤں کی قمیض' لمبی شلوار اور پاؤں میں جرابیں پہنیں۔

☆ گھروں کے اندر ائیر کنڈیشنر اور صاف ستھری جگہوں پر رہیں اور سوتے وقت مچھر دانی کا استعمال کریں۔

☆ جہاں ڈینگی وائرس کا حملہ ہوچکا ہو مچھر کے پرورش پانے کی جگہ کو ختم کریں' بارش کے پانی کے ٹھہرنے کی جگہیں اور خاص طور پر پرانے ٹائر ہٹادیں۔

☆ پرندوں اور جانوروں کے نہانے اور پانی کے برتنوں میں باقاعدگی سے پانی تبدیل کریں۔

اس بیماری میں مریض کو معاون علاج کے طور پر مائع خوراک استعمال کرنے کی ترغیب دینی چاہیے اگر مریض کھا پی نہ سکتا ہو تو اسے بذریعہ ورید (Intravenous) مائعات کا استعمال کروانا چاہیے تاکہ جسم میں پانی کی کمی نہ ہوجائے اور مسلسل جریان خون کی صورت میں خون لگانا چاہیے۔

پرتاثیر آزمودہ روحانی اور طبی علاج: اگر اس بخار میں مبتلا ہوگئے ہوں تو پریشان نہ ہوں اس ضمن میں مندرجہ ذیل آزمودہ اور پرتاثیر ادویات استعمال کریں۔

اگر آپ ہمیشہ کے لئے خود اور اپنے گھر والوں کو بچانا چاہتے ہیں تو بطور حفظ ماتقدم ان ادویات کو باقاعدہ خود اور اپنی فیملی کے استعمال میں رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی بھی ڈینگی بخار آپ کے قریب نہیں آئے گا۔

آزمودہ پرتاثیر اور فوری اثر طبی علاج: جوہر شفا مدینہ ڈبی پر لکھی ترکیب کے مطابق شفاء حیرت سیرپ اوپر لکھی ترکیب کے مطابق۔ ہاضم خاص آدھا چمچ ہر کھانے کے بعد اگر آپ یہ ادویات مستقل استعمال کریں گے تو کبھی اس مرض سے سامنا نہ ہوگا۔

روحانی لاجواب علاج: سورۃ الکوثر اس مرض کا آخری علاج ہے یہ کھانے پینے کی دوائی غذا حتیٰ کہ ہر وہ چیز جو منہ میں ڈالیں اس پر بسم اللہ کے ساتھ سورۃ الکوثر ۳ بار پڑھ کر استعمال کریں۔ اگر یہ مرض لگ جائے تو پھر سورۃ الکوثر 21 بار ہر کھانے پینے پر پڑھ کر استعمال کریں کتنے مریض ایسے ہیں جو اس طبی اور روحانی علاج سے بالکل تندرست ہوئے یا پھر۔ انہیں اس مرض سے حفاظت ہے۔ **(ادارہ)**

دمہ کی شکایت ہے ❖ درد ِشقیقہ‘ پٹھوں میں کھچاؤ‘ پتے میں پتھریاں ❖ چہرے پر چھائیاں اور سفید بال

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نو جوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

دمہ کی شکایت ہے

سوال: ہم عبقری باقاعدگی سے لیتے ہیں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے کئی سالوں سے دمہ کی شکایت ہے۔ ساتھ ہی بلغم اور کھانسی بھی بہت شدید ہے۔ کسی بھی دوائی سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا ہومیو پیتھک بھی کھا چکی ہوں اور ایلو پیتھی بھی اب تکلیف بہت بڑھ گئی ہے ہر دوائی سے بہت سے Side effects ہوتے ہیں آپ مہربانی فرما کر کوئی ایسا نسخہ بتائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس کے ساتھ مکمل شفا عطا فرمائے میرا تو کام بچوں کو پڑھانا ہے۔ اب اس بیماری کی وجہ سے میں نہیں پڑھا سکتی۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے جوڑوں کا درد ہے اور نیند بہت کم آتی ہے۔ روزانہ پانچ ملی گرام کی نیند کی گولی کھاتی ہوں۔ اس کے باوجود اچھی نیند نہیں آتی کہ پوری رات سوئی رہوں آپ میرے لئے کوئی اچھی سی دوائی تجویز کریں۔ (آمنہ بلوچ)

جواب: بہن! دمہ دراصل غذائی بد پرہیزی سے بڑھتا ہے اور تجربہ شاہد ہے کہ جب بھی غذائی بد پرہیزی کی یہ بڑھ گیا ورنہ نارمل رہتا ہے۔ آپ کو ایک نبوی نسخہ بتاتا ہوں بہت آزمودہ اور لاجواب ہے۔ روغن زیتون 100 گرام کلونجی ۲۰ گرام تخم میتھی ۲۰ گرام قسط شیریں ۲۰ گرام۔

ادویات کوٹ پیس کر روغن میں ملا کر ایک چمچہ صبح دوپہر شام کھانے کے بعد مستقل دو ماہ استعمال کریں۔ یہ نسخہ جوڑوں کے دردوں دمہ معدے کی تبخیر بادی اور گیس کے علاوہ جن خواتین کو ایام کی کمی ہو ان کے لئے بھی مفید ہے

درد ِشقیقہ‘ پٹھوں میں کھچاؤ پتے میں پتھریاں

سوال: حکیم صاحب! میری والدہ ۱۵ سال سے بیمار ہیں۔ اور میں اپنی والدہ صاحبہ کی اجازت سے ہی خط لکھنے کی جسارت کر رہی ہوں۔ شادی کے ابتدائی سالوں میں میری امی نے کافی ٹینشن لی۔ جس کی وجہ سے ان کا پیٹ خراب رہنے لگا۔ پھر آہستہ آہستہ پیٹ کی خرابی معدے کی خرابی کا سبب بن گئی اتنے سالوں سے انہیں ایک ہی مرض لاحق ہے اور لاہور کے بڑے بڑے ڈاکٹروں سے علاج کرا چکی ہیں لیکن بہت وقتی فائدہ ہوا اور بیماری اپنی جگہ موجود رہی۔ ان کو زیادہ وقت معدے میں تیزابیت رہتی ہے۔ خوراک کی نالی میں بھی تیزابیت ہوتی ہے۔ پیٹ اور پسلی کے دائیں طرف درد رہتا ہے۔ اور یہ سائیڈ بھاری محسوس ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اکثر اوقات دونوں پسلیوں کے درمیان والی جگہ میں بھی درد ہوتی ہے۔ جسے عموماً لوگ معدے کی درد کہتے ہیں۔ اس مرض کی وجہ سے انہیں بہت زیادہ کمزوری محسوس ہوتی ہے ان کا جسم پتلا لیکن پیٹ نکلا ہوا ہے۔ جسم کے پٹھوں میں شدید کھچاؤ ہے۔ ہر وقت زیتون کا تیل مالش کراتی رہتی ہیں۔ خاص طور پر کندھوں کے پٹھوں اور گردن کے پٹھے اور ریڑھ کی ہڈی والی جگہ پر بہت کھچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ پچھلے چند سالوں میں ان کی آنکھیں اس کھچاؤ سے متاثر ہوئیں ہیں۔ ڈاکٹر کے مطابق ان کی ایک آنکھ کا Detatch Retina ہو گیا ہے جس کی وجہ سے ایک آنکھ کی بینائی نہ ہونے کے برابر ہے۔ دوسری آنکھ بھی آہستہ آہستہ خراب ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر اس بیماری کا کوئی تسلی بخش علاج نہیں کرتے۔

اس کے علاوہ انہیں پانچ سال پہلے پتے میں پتھریاں ہو گئیں تھیں۔ جو آپریشن کرا کے نکلوا چکی ہیں۔ سب کا خیال تھا کہ پتے کے آپریشن سے وہ ٹھیک ہو جائیں گی۔ مگر اصل مسئلہ اپنی جگہ برقرار رہا۔ ہر وقت جوڑوں میں درد کی شکایت کرتی رہتی ہیں۔ دن میں دو تین بار Motion ضرور آتے ہیں۔ اور ہر بات کی ٹینشن لیتی ہیں۔ انہیں کوئی ایسی دوا تجویز کریں جس سے ان کی سب دوائیوں سے جان چھوٹ جائے اور یہ صحت مند بھی ہو جائیں۔ جلدی جواب دیں کیونکہ وہ بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ مجھے خود بھی چند سالوں سے پیٹ اور معدے کا مسئلہ ہے کبھی قبض اور کبھی LooseMotion آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ چھ ماہ پہلے مجھے ٹائیفائیڈ ہوا تھا۔ اس کے بعد سے تو میری طبیعت بالکل ٹھیک نہیں ہوئی کمزوری بہت محسوس ہوتی ہے۔ اور پٹھوں میں کھچاؤ رہتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک دو ماہ کے بعد مجھے درد شقیقہ شروع ہو جاتا ہے اور جب تک میں قے نہ کر لوں درد کا آرام نہیں آتا۔ جب تیزابیت ہو اور پیٹ خراب ہو تو بھوک میں کمی آجاتی ہے۔ بار بار آدھے سر کی درد اور الٹیوں سے بھی مجھے بہت کمزوری ہو جاتی ہے کہ اٹھنے بیٹھنے کو دل نہیں کرتا۔ سر کو بہت گرمی لگتی ہے۔ اور گرمی میں کام کرنے کو دل نہیں کرتا۔ بچپن میں بہت زیادہ چھپا کی نکلی تھی۔ وہ مسئلہ ابھی بھی تھوڑا بہت موجود ہے۔ کوئی گرم چیز کھالوں تو فوراً ہی دھپڑ نکل جاتے ہیں۔ عموماً B.P LOW رہتا ہے۔ بچپن میں بہت زیادہ نزلہ وزکام کی وجہ سے میری ناک کی ہڈی بھی ٹیڑھی ہو گئی ہے۔ گلے میں ہر وقت نزلہ موجود رہتا ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے ایسی دوا دیں جس سے میرا دونوں پسلیوں کے درمیان درد ختم ہو جائے اور اعصاب مضبوط ہو جائیں۔ میرا وزن بہت کم ہے اور منہ بھی پتلا ہے۔ میں صحت مند ہونا چاہتی ہوں۔ براہ مہربانی ہمارا خط ضرور پڑھیے گا۔ (بنت سلیم ڈسکہ)

جواب۔ بہن! آپ اور آپ کی والدہ محترمہ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں اور یہ نبوی نسخہ بہت ہی مفید اور موثر ہے کئی لوگوں نے مسلسل استعمال کیا اور بہترین رزلٹ ملے آپ بھی استعمال کریں۔

کلونجی 100 گرام قسط شیریں 50 گرام تخم کاسنی 100 گرام روغن زیتون تمام کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں ان ادویات سے چھ گنا زیادہ زیتون کا تیل ملا کر محفوظ کر رکھیں۔ آدھ چمچہ دوائی دن میں چار بار استعمال کریں۔ محترمہ بہن! اگر آپ اعتماد بھروسے اور مستقبل مزاجی سے یہ دوا تیار کریں تو یقیناً بہت فائدہ مند نسخہ ہے۔

چہرے پر چھائیاں اور سفید بال

سوال: میں نہایت امید کے ساتھ آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔ میری عمر تقریباً ستائیس اٹھائیس سال ہے۔ ڈیڑھ سال شادی کو ہو گیا ہے اور نو ماہ کی ایک بچی ہے اور تیسرا ماہ حمل کو ہے۔ میرے کچھ مسائل ہیں غور فرما کر اچھا سا نسخہ مقرر کریں۔ سب سے پہلا مسئلہ چہرے پر چھائیوں کا ہے جو عرصہ تین چار سال سے ہیں۔ جس کی وجہ سے میں مستقل پریشانی میں رہتی ہوں۔ شادی کے بعد ان میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔ دوسرا مسئلہ بالوں کے سفید ہونے اور گرنے کا ہے۔ بال تیزی سے سفید ہو رہے ہیں اور سامنے سے زیادہ ہیں اور گرتے بھی بے تحاشا ہیں۔ جڑوں سے نکل آتے ہیں۔ شادی کے بعد باقی جسم تو ٹھیک رہا ہے لیکن پیٹ اور کولہے بڑھ گئے ہیں۔ یہ اپنی اصلی حالت پر آجائیں اس کے علاوہ (بقیہ صفحہ نمبر 6)

جنات سے سچی ملاقاتیں

قارئین! آپ کا کبھی کسی پراسرار چیز یا کبھی کسی جن سے واسطہ پڑا ہو تو ہمیں ضرور لکھیں چاہے بے ربط لکھیں نوک پلک ہم خود سنوار لیں گے۔

اس نے کہا میں قوم جنات میں سے ہوں، بیوہ ہوں اور اس مکان کے تہہ خانے میں میرا مسکن ہے

بلقیس جننی یوں تو جنات کے بارے میں کثرت سے واقعات سننے میں آتے ہیں مگر یا تو وہ بالکل من گھڑت ہوتے ہیں یا ان کے درس مبالغے سے رنگ آمیزی کی جاتی ہے۔ میں نے بھی ایسے بہت سے واقعات سنے، مگر جو واقعہ میں بیان کررہا ہوں وہ من وعن حقیقت پر مبنی ہے۔ یہ عجیب واقعہ میرے ایک قریبی عزیز سید مختار احمد صاحب کو پیش آیا اور ان کا بیان کردہ ہے سید مختار احمد صاحب ایک پنشنر پولیس آفیسر ہیں اور اس وقت ان کی عمر تقریباً 95 سال ہے وہ اب خاصے ضعیف ہیں اور کمر خمیدہ ہیں مگر ان کی دماغی حالت بالکل درست ہے میں ان کے اس بیان کردہ واقعے کے بارے میں پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ بالکل درست ہے کیونکہ بزرگ موصوف نہایت صالح اور نیک انسان ہیں اور لڑکپن ہی سے ارکان دینی کے پابند رہے ہیں اور حج بیت اللہ سے بھی مشرف ہو چکے ہیں ان کے بارے میں یہ گمان بھی نہیں ہوسکتا کہ انہوں ے اس بارے میں دروغ بیانی سے کام لیا ہوگا اب آپ ان ہی کی زبانی یہ حیرتناک واقعہ سنیئے: اب تقریباً 72 سال پہلے میرے والد مرحوم میر یوسف علی صاحب ضلع ڈیرہ غازی خاں میں تحصیلدار تھے اس زمانے میں ڈیرہ غازی خاں دریائے سندھ کے کنارے آباد تھا جو بعد میں دریا برد ہوگیا اور موجودہ شہر آباد کیا گیا۔ اس پرانے شہر میں ایک مرتبہ ایک بزرگ مولانا عبداللہ خاں صاحب آئے جو بڑے عامل تھے میرے سامنے انہوں نے ایک مرتبہ ٹھیکرے پر ایک نقش بنایا اور ٹھیکرا اپنے ہاتھ پر رکھ دیا فوراً ہی ایک چیل جو خاصی بلندی پر پرواز کررہی تھی ان کے ہاتھ پر آکر بیٹھ گئی گویا کہ یہ حب کا نقش تھا اور اس کی تاثیر کا یہ مظاہرہ تھا۔ ایک مرتبہ انہوں نے ایک قریب کھڑی ہوئی گائے کو کچھ دیر غور سے دیکھا تو یہ گائے گر کر تڑپنے لگی غرض یہ کہ یہ بزرگ عامل کامل تھے میں نے ان سے ایک عمل سیکھا جس کی خاصیت یہ تھی کہ اس کی تکمیل ہونے پر جنات جہاں ہوں گے ظاہر ہو جائیں گے یہ چالیس روز پڑھنے کا عمل تھا رات کو علیحدہ جگہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے چاروں طرف ایک حصار کھینچنا پڑتا تھا اور گیارہ ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ حب یا بدوح پڑھنا ہوتا تھا یہ بھی شرط تھی کہ عمل کے دوران میں اپنے ہاتھ کا کمایا ہوا رزق کھایا جائے میں نے اس کا اہتمام کیا اور عمل شروع کردیا چند روز کچھ نہ معلوم ہوا پھر کچھ شکلیں نظر آنے لگیں اور ڈرانے بھی لگیں یہ ان کا ڈرانا بڑھتا گیا، حتیٰ کہ ایک رات کوئی آدمی نیزہ لئے آیا اور اس نے یہ نیزہ میری طرف دفعتاً بڑھایا ایک مرتبہ شیر بھی نظر آیا مگر یہ سب حصار سے باہر رہے جب میں نہ ڈرا اور اپنے وظیفے میں مصروف رہا رفتہ رفتہ ان کا ڈرانا ختم ہوگیا غرض یہ کہ میں نے چالیس روز کا یہ عمل مکمل کرلیا تقریباً پندرہ سال بعد میں ریاست ٹونک میں بطور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس تعینات ہوگیا ریاست ٹونک کے نواب اس وقت ابراہیم علی خان صاحب مرحوم تھے جنہوں نے ایک بڑے طویل عرصے اس ریاست پر حکمرانی کی۔ شہر ٹونک میں جب مجھے مکان کی تلاش ہوئی تو معلوم ہوا کہ صاحبزادہ یونس خاں کی ملکیتی ایک وسیع سہ منزلہ مکان خالی ہے مگر اس مکان میں آسیب کا خلل ہے اور گذشتہ کرائے دار کو اس مکان سے نیچے پھینک دیا گیا تھا اگرچہ وہ بچ گیا تاہم شدید چوٹیں آئیں اس بنا پر اب کوئی شخص اس مکان میں رہائش کی جرات نہ کرتا تھا چونکہ میں خود عامل تھا اور اس بنا پر مجھے جنات وغیرہ کا ڈر نہ تھا لہٰذا میں نے اس مکان کی دوسری منزل میں رہائش اختیار کر لی۔ مجھے بغیر کرائے کے بآسانی یہ مکان مل گیا نچلی منزل میں میرا اردلی کانسٹیبل نذر محمد رہتا تھا اور گھوڑا بھی بندھتا تھا اہل و عیال اس وقت ساتھ نہ تھے۔ چند روز کے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ مغرب کے بعد میرے سر میں درد ہونے لگا میں نے ایک پیالی میں تیل لیا اور باہر صحن میں اپنی چارپائی کے ساتھ رکھ دیا اور اپنے اردلی نذر محمد خاں کو آواز دی کہ وہ آکر میرے سر میں تیل کی مالش کرے میں خود چارپائی پر لیٹ گیا۔ نذر محمد خاں تو نہ آیا مگر میں نے محسوس کیا کہ کوئی عورت میرے سرہانے بیٹھی ہوئی ہے اور میرے سر میں تیل لگا رہی ہے چوڑیوں کی جھنکار سے عورت کی موجودگی ظاہر ہوئی۔ بڑی دیر تک یہ عورت میرے سر میں تیل لگاتی رہی پھر میں یکبارگی اٹھ کر بیٹھ گیا اور مڑ کر دیکھا وہ عورت فوراً بھاگ کر زینے پر چڑھنے لگی میں نے کہا ''دیکھ لیا دیکھ لیا'' وہ عورت زینہ چڑھ کر تیسری منزل کی چھت پر چلی گئی میں سمجھ گیا کہ یہی عورت اس مکان کا آسیب ہے پھر کچھ روز بعد ایسا ہوا کہ میں تہ بند باندھ کر نہانے کیلئے غسل خانے میں داخل ہوا میری عادت تھی کہ گرمیوں میں بھی قدرے گرم پانی سے نہاتا تھا غسل خانے میں جو پانی رکھا ہوا تھا زیادہ گرم تھا میں نے آواز دی نذر محمد ٹھنڈا پانی دے جاؤ لیکن نذر محمد خاں اردلی نے جو نچلی منزل پر رہتا تھا میری آواز نہیں سنی اتنے میں غسل خانے کے دروازے کے پردے کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ اندر آیا جس میں ٹھنڈے پانی سے بھرا ہوا ایک بڑا لوٹا تھا میں نے یہ لوٹا لے لیا اور ہاتھ پردے کے پیچھے واپس چلا گیا میں نے لوٹے کا ٹھنڈا پانی گرم پانی کے برتن میں ڈال دیا چند منٹ بعد پردے کے پیچھے سے خالی ہاتھ غسل خانے کے اندر آیا گویا خالی لوٹا طلب کر رہا تھا میں نے دانستہ لوٹے کو ذرا فاصلے پر ایک طاق میں رکھ دیا تھا اور جب ہاتھ غسل خانے کے اندر آیا تو میں نے کہا لوٹا نہیں ملتا یہ سنتے ہی بازو بڑھتا گیا اور طاق تک پہنچ گیا اور لوٹا اٹھا کر ہاتھ واپس چلا گیا پھر کچھ عرصے بعد ایسا ہونے لگا کہ جب میں صبح کو قرآن شریف پڑھتا تو قریب ہی ایک عورت کی آواز خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے کی آتی تھی پھر کچھ روز بعد ایسا ہوا کہ جب میں قرآن شریف پڑھتا تھا تو قریب ہی فرش پر بیٹھی ہوئی وہ عورت بھی قرآن شریف پڑھتی ہوئی نظر آتی تھی پھر چند دن بعد وہ عورت مجھ سے ہم کلام ہوئی اور میرے دریافت کرنے پر بیان کیا ''میں قوم جنات سے ہوں میرا نام بلقیس ہے میں بیوہ ہوں اور اس مکان کے تہہ خانے میں میرا مسکن ہے۔'' اس کے بعد گاہ بہ گاہ جب میں تنہا ہوتا تھا تو یہ بلقیس نامی جننی آجاتی تھی اور مجھ سے کچھ فاصلے پر بیٹھ جاتی تھی اور بہت مہذبانہ اور معقول گفتگو کرتی تھی وہ دیکھنے میں تقریباً 35 سال کی معلوم ہوتی اچھا خاصا سرخ وسفید رنگ تھا صحت مند اور قبول صورت تھی، شکل سے پٹھانی معلوم ہوتی تھی عام عورتوں کے سے کپڑے پہنتی تھی اور دوپٹے سے سر اور سینہ ڈھکا ہوا ہوتا تھا اس میں صرف ایک بات انسانوں سے مختلف تھی اور وہ یہ کہ اس کی آنکھوں میں اس قدر تیزی تھی کہ نظر ان پر نہ ٹھہرتی تھی اور اس کو دیکھ کر رعب طاری ہوجاتا تھا اگرچہ میں عامل تھا اور عبادت گزار تھا تاہم اس کی موجودگی میں مشکل سے اپنے اوپر قابو رکھتا تھا اور اس سے مرعوب رہتا تھا۔ ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ سقہ پانی کی مشک لے کر دوسری منزل پر آیا اور اس نے بلقیس کو دیکھ لیا جو تیسری منزل پر کھڑی ہوئی تھی سقہ یہ دیکھ کر بے ہوش ہو کر گر گیا اور اس کی مشک پھٹ گئی رفتہ رفتہ اس بات کی شہرت ہوگئی کہ جننی میرے پاس آتی ہے اور مجھ سے ہم کلام ہوتی ہے۔ نواب ابراہیم علی خان، والئی ٹونک کے ایک ماموں زاد بھائی عبدالمجید خاں تھے جو ان دنوں ٹونک میں ایکسائز کمشنر تھے وہ ایک بہادر اور جری جوان تھے اور شیر کا شکار بغیر مچان کے آمنے سامنے کرتے تھے آخر میں ان کی موت اس طرح واقع ہوئی کہ شکار کے دوران میں ایک شیر نے ان کو ہلاک کر دیا۔ جب عبدالمجید کو معلوم ہوا کہ میرے پاس جننی آتی ہے تو انہوں نے مجھے بلایا اور اصرار کیا کہ میں ان کو وہ جننی دکھاؤں اول تو میں نے منع کیا پھر کہا کہ اچھا میں اس سے پوچھ کر جواب دوں گا بلقیس سے دریافت کیا تو اس نے کہا

کہ اچھا وہ اصرار کرتے ہیں تو میں سامنے آجاؤں گی طے یہ ہوا کہ میرے تالی بجانے پر وہ تیسری منزل سے زینے کی راہ اتر کر دوسری منزل میں آجائے گی جہاں عبدالمجید خاں کو بٹھایا جائے گا عصر کے وقت میری اطلاع پر عبدالمجید خاں آگئے ان کے ساتھ دو آدمی اور بھی تھے ایک تو ان کا شکاری ساتھی تھا اور دوسرے ایک سفید ریش حافظ صاحب تھے میں نے کہا کہ پہلے نماز سے فارغ ہو جائیں۔

چنانچہ ہم نے نماز پڑھی اور پھر میں ان تینوں کو کسی بہانے سے اوپر کی منزل پر لے گیا مبادا' ان کو بعد میں یہ خیال ہو کہ میں نے تیسری منزل پر کسی عورت کو چھپا رکھا تھا اور وہی ان کے سامنے آگئی تیسری منزل میں نے ان صاحبان کو دکھادی وہاں اس وقت کوئی بھی موجود نہ تھا پھر ہم زینے سے اتر کر دوسری منزل کے صحن میں آکر بیٹھ گئے میں نے طے شدہ ذریعہ اطلاع استعمال کیا یعنی تالی بجائی' میرے تالی بجاتے ہی بلقیس زینے سے اترنے لگی۔ اسے دیکھ کر تینوں صاحبان پر مختلف اثرات نمودار ہوئے۔ حافظ صاحب نے بلقیس کو دیکھ کر اپنا سر جھکا لیا اور آنکھیں نیچی کر لیں عبدالمجید خاں کا جو شکاری ساتھی تھا اس کی آنکھیں بلقیس کو دیکھ رہی تھیں، پھٹی کی پھٹی رہ گئیں سب سے زیادہ اثر عبدالمجید خاں پر ہوا انہوں نے میرا گھٹنا پکڑ لیا اور بری طرح کانپنے لگے میں نے یہ حال دیکھ کر بلقیس کو واپس جانے کا ہاتھ سے اشارہ کیا اور وہ زینے ہی پر سے واپس چلی گئی عبدالمجید خاں کے سامنے جنّنی کو بلایا کیا تم یہ چاہتے تھے کہ وہ مر جائے اور اس کی جگہ تم کو مل جائے؟ اس زمانے میں ٹانک میں محمد حنیف خاں سپرنٹنڈنٹ پولیس تھے، انہیں گھوڑوں کی اچھی شناخت تھی۔

میں نے انہیں اپنا نیا خرید کردہ گھوڑا دکھانے کیلئے اپنے گھر بلایا ان ہی ایام میں خشک سالی کی وجہ سے گھاس کی قلت تھی محمد حنیف خاں نے بہت گھاس اکٹھی کر لی تھی مگر وہ گھاس کم ہونے لگی ان کو چوری کا شبہ ہوا انہوں نے اس گھاس پر رنگ چڑھوا دیا تاکہ کہیں اور نظر آئے تو چوری کا پتہ چل جائے ادھر میرے سائیس نے مجھ سے کہا جو گھاس منگوائی تھی ختم نہیں ہوئی چل رہی ہے جب محمد حنیف خاں میرا گھوڑا دیکھنے میرے مکان کی نچلی منزل میں آئے تو انہیں یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ گھوڑے کے آگے ان کی گھاس پڑی تھی جس کو انہوں نے رنگ کے چھینٹوں سے پہچان لیا اور کہا کہ ہم نے چور پکڑ لیا یہ گھاس کہاں سے آئی میں نے کہا یہ تو میری اپنی گھاس ہے آپ کے یہاں سے میں گھاس کیوں منگواتا بعد میں جب بلقیس جنّنی تنہائی میں میرے پاس آئی تو اس نے بتایا چونکہ محمد حنیف خاں کے پاس مفت کی گھاس تھی اور گھاس کی قلت تھی۔

لہٰذا اس نے گھاس میرے گھوڑے کیلئے منگوادی تھی۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ رات کو جب میں گشت کرنے شہر میں جاتا تھا تو بلقیس کچھ فاصلے سے میرے پیچھے پیچھے چلتی تھی ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ رات کے تقریباً تین بجے تھے میں شہر کا گشت کر رہا تھا اور کچھ پیچھے بلقیس تھی ایک چوک میں پولیس کا سپاہی ڈیوٹی پر کھڑا تھا وہ اندھیرے میں یہ سمجھا کہ میرے پیچھے میرا اردلی نذر محمد خاں ہے اس نے یہ سمجھ کر کہا خان ذرا بیڑی دینا اور آگے بڑھ کر بلقیس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ ہاتھ پکڑتے ہی بیہوش ہو کر گر گیا اور میں واپس گھر چلا آیا۔ اگلے روز تھانے میں اس سپاہی نے جو رپورٹ لکھوائی تھی وہ یہ تھی رات کے تین بجے کے قریب میں ڈیوٹی پر کھڑا ہوا تھا کہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب گشت کرتے ہوئے ادھر آگئے ان کو میں نے سلام کیا اور پھر مجھے ایسا معلوم ہوا کہ ان کے پیچھے ان کا اردلی نذر محمد خاں ہے اس سے آگے بڑھ کر میں نے بیڑی مانگی اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر مجھے کوئی خبر نہ رہی حتیٰ کہ علی الصبح ایک سپاہی ادھر آیا اور اس نے مجھ کو تھانے پہنچایا۔ ایک دن اتفاق ہوا کہ صاحبزادہ یونس خاں کا لڑکا گھبرایا ہوا میرے پاس دفتر میں آیا اور کہا کہ جلدی ہماری حویلی میں چلئے میں پردہ گرا کر حویلی کے اندر گیا میں نے دیکھا کہ برآمدے اور کمرے میں جگہ جگہ خون کے چھینٹے پڑے ہیں مجھے خیال ہوا کہ کہیں صاحبزادے یونس خاں کی بیگم نے کسی باندی کو مارتے مارتے ختم تو نہیں کر دیا چنانچہ میں نے چارپائیوں اور چوکیوں کے نیچے بھی جھانک کر دیکھا کہ شاید ملازمہ کی لاش پڑی ہوئی ہو مگر کچھ نہ تھا خون کے چھینٹے نہ صرف فرش پر تھے بلکہ دیوار پر اور چھت پر بھی تھے۔

دریافت کرنے پر یہ معلوم ہوا کہ ایک آندھی سی آئی تھی اس کے بعد دیکھا کہ صحن میں جو انار کا درخت تھا وہ اکھڑا پڑا تھا اور جگہ جگہ خون کے چھینٹے پڑے تھے میں کچھ نہ سمجھ سکا کہ ایسا کیوں ہوا جب میں اپنے گھر واپس آیا تو بلقیس نے بتایا کہ جنوں کے دو گروہوں کے درمیان لڑائی ہوئی تھی اور اسی وجہ سے انار کا درخت اکھڑا تھا اور خون کے چھینٹے پڑے تھے۔ ایک دفعہ میں نے بلقیس سے پوچھا سنا ہے جنوں کے انگوٹھے کی ہڈی نہیں ہوتی اس نے ایک ہاتھ سے اپنے دوسرے ہاتھ کا انگوٹھا پکڑا اور کہا نہیں میرے انگوٹھے میں تو ہڈی ہے۔ میری اہلیہ کے جب انتقال کی خبر آئی تو بلقیس نے اظہار تعزیت کیا اور قرآن شریف کی ''کل من علیھا فان'' پڑھی جب تک میں اس مکان میں رہا بلقیس میرے پاس آتی رہی جب کسی وجہ سے میں دوسرے مکان میں منتقل ہو گیا تو پھر وہ کبھی نہیں آئی۔ (اقبال الدین احمد صدیقی)

طب نبویؐ ہیئر آئل

بیوی شوہر کے سامنے بھی پردہ کرتی تھی۔ مرد گھر میں سر ننگا نہیں کرتا تھا حیرت کی بات۔

یہ دونوں باتیں بالکل درست ہیں کیونکہ جب بالوں کا حسن ماند پڑ جائے سر کی کھیتی ویران ہو جائے اور سر گنجا اور بالکل ننگا ہو جائے تو پھر یہ بات کیسے درست نہ ہو گی کہ بیوی شوہر کے سامنے بھی پردہ کرتی تھی اور مرد گھر میں سر ننگا نہیں کرتا تھا۔

موجودہ دور میں سر کے بالوں کا مسئلہ دراصل تیل نہ لگانا بلکہ اس کی جگہ کیمیکل لگانا جن میں مصنوئی خوشبو اور مصنوئی کیمیکل ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ سر کی جلد کو متورم اور متاثر کرتے ہیں۔ یوں بال اکھڑنا جھڑنا اور ٹوٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ٹینشن مایوسی پریشانی اور گھریلو یا دفتری کاروباری مشکلات نے بھی بالوں کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ اور سر کا حسن آہستہ آہستہ جھڑنا شروع ہو گیا۔ پھر ظلم یہ کہ ان بالوں کو اگانے کیلئے مصنوعی اجزاء اور کیمیکل ملے ہوتے ہیں۔ عارضی خوشبو کا سہارا لیا گیا جن کے دل فریب اشتہار اور سائن بورڈ دیوانہ کر دیتے ہیں۔

ان تمام باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہم پھر پندرہ صدیاں پیچھے لوٹے اور چوکھٹ نبوی ﷺ کی تلاش میں مارے مارے پھرے حتیٰ کہ طب نبوی ﷺ کے پھول چنے اور طب نبوی ﷺ کی پرتاثیر ادویات سے استفادہ کیا تو حیرت کے عجیب و غریب دروازے کھلے۔ قارئین! آپ حیران ہوں گے کہ سائنس کی اعلیٰ ترقی کے باوجود ہم پھر بھی طب نبوی ﷺ کے محتاج ہیں آخر کیوں نہ ہوں کہ ازل سے ابدت تک کے تمام مسائل کا حل ہے بھی طب نبوی ﷺ میں۔ اور کسی چیز میں نہیں۔

ایک صاحب کو ٹائیفائیڈ ہوا علاج معالجہ خوب ہوا تندرست ہو گئے کچھ عرصے بعد محسوس ہوا کہ سر کے بال آہستہ آہستہ جھڑ رہے ہیں۔ صبح سو کر اٹھتے تو تکیہ بالوں سے بھرا ہوا ہوتا تھا۔ پہلے تو توجہ نہ کی لیکن جب مرض بڑھا تو ادھر ادھر مشورہ شروع کیا پھر کچھ شیمپو استعمال کئے۔ بدل بدل کر کئی شیمپو استعمال ہوئے لیکن فائدہ نہ ہوا پھر تیل اور بالوں کے مختلف ٹانک آزمائے فائدہ نہ ہوا اس طب نبوی ﷺ سے استفادے کا مشورہ دیا اور طب نبوی ﷺ ہیئر آئل استعمال کرنے کا مشورہ دیا تو یقینی حل اور آزمودہ تاثیر نے انہیں متاثر کیا اور مریض تندرست ہو گیا۔

اسی طرح ایک صاحب زلفیں بڑھانے کے متمنی تھے بال بڑھتے نہیں تھے۔ انہیں بھی تیل استعمال کرنے کا مشورہ دیا ناقابل یقین نفع ہوا میرے خیال میں اس میں بوتل کی خوبصورتی ظاہر لیبل یا پرکشش خوشبو وغیرہ کا اضافہ نہیں دراصل وہ طب نبوی ﷺ کی جڑی بوٹیوں کا کمال ہے جس نے یہ فوائد انہیں دیے۔ ایک خاتون کے خاوند عرصہ دراز بیرون ملک میں رہے شاید ٹینشن یا غذائی کمی یا پھر کوئی اور وجہ ان کے بال ٹوٹنے لگے اور گرنے لگے سر گنجی سے بھر گیا۔ ایک دفعہ کنگھی کرنے سے ڈھیروں بال ایسے جھڑتے جیسے خزاں میں پتے جھڑتے ہیں۔ کسی نے کہا کہ سر کے سارے بال منڈا کر استرا پھرا دیں اور وہ نیک خاتون ایسا کرنے پر مجبور ہو گئی لیکن طب نبوی ﷺ سے اس نے ایسا کرنے سے روک دیا اور الحمدللہ مریضہ بالکل تندرست ہو گئی۔ (بقیہ صفحہ 24)

یہ صفحہ صرف خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کے لئے وقف ہے مرد حضرات استفادہ تو کر سکتے ہیں لیکن خط نہ لکھیں خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

نزلے کا علاج لہسن: میں پہاڑی علاقہ میں رہتی ہوں۔ سردی کے موسم میں مجھے نزلہ ہو جاتا ہے۔ مارچ تک برا حال رہتا ہے۔ نزلہ زکام' کھانسی اور گلے کی سوزش دور کرنے والا آسان سا نسخہ بتایئے۔ (ساجدہ نسیم)

☆ مری کے ایک صاحب کو بھی نزلے کی شدید شکایت تھی۔ میں نے انہیں لہسن کی صرف دو کلیاں صبح نہار منہ ناشتہ کے ساتھ کھانے کے لئے لکھا اور دو ہری مرچیں معمولی سا نمک اور آدھی پوتھی لہسن کے جوے پیس کر چٹنی بنانے کے لئے کہا کہ رات کے کھانے میں یہ چٹنی تھوڑی سی مقدار میں ضرور کھایئے۔ ان صاحب نے مجھے لکھا کہ پوری سردی میں آسانی سے کام کاج کرتا رہا' نزلہ نہیں ہوا اور نہ ہی جسم میں درد رہا لہسن نے انہیں بہت آرام دیا۔

آپ بھی سردی کے موسم میں لہسن استعمال کیجئے' فائدہ ہوگا۔ شہتوت کا موسم آئے تو شہتوت کھایئے' اس سے بھی نزلہ زکام یا الرجی نہیں ہوتی۔ آپ کسی قصائی سے گائے کی ہڈیاں اور گودے والی نلیاں پندرہ ٹکڑے اور چھلے ہوئے لہسن کی ایک ڈیڑھ پوتھی ڈالیے' ایک بڑی پیاز کاٹ کر ملایئے۔ ایک چمچہ سفید زیرہ اور پانچ لونگ ڈال کر خوب پکایئے۔ پانچ چھ گھنٹے ہڈیوں کی یہ یخنی پکتی رہے۔ پانی ہڈیوں سے اوپر رہنا چاہیے تاکہ ہڈیوں کا ست نکل آئے۔ پانی کم ہو جائے تو اور ڈال دیجئے۔ گرم گرم یخنی خود بھی پیجئے اور گھر والوں کو بھی پلایئے۔ سردی کے موسم میں قوت بخش مشروب ہے۔ طاقت بھی آئے گی اور نزلہ' زکام بھی دور ہوگا۔

ذہن تیز کرنے کا نسخہ: میری عمر نو سال ہے۔ قرآن پاک حفظ کر رہی ہوں ذہن تیز کرنے کے لئے مفید ٹوٹکے بتایئے۔ دوسرا مسئلہ یہ کہ میرے پاؤں پھٹ جاتے ہیں۔ تیسرا مسئلہ شائع نہ کریں بس جواب دے دیں۔ (شازیہ)

☆ بیٹی! تمہارا خط ملا۔ ذہن کو تیز کرنے کے لئے تو بادام' کشمش اور اخروٹ وغیرہ ہیں جو تم کھاتے ہو گے۔ اپنی امی سے کہو تمہارے لئے دیسی گھی والا گاجر کا حلوہ بنائیں اور اس میں بادام پستے ملا دیں تاکہ وہ صحت بخش ہو جائے۔

رات کو پیروں پر پٹرولیم جیل لگا کر موزے پہن کر سوئیں پاؤں ٹھیک ہو جائیں گے۔ تمہارا تیسرا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا' امی سے کہو کہ سفید تل لا کر رکھیں۔ ایک پاؤ تل آدھ سیر سوجی' آدھی چھٹانک مونگ پھلی اور ایک چھٹانک بادام کی گری لے کر کوٹ کر اس کے لڈو بنائیں۔ ایک پاؤ گھی میں سوجی بھون کر سفید تل' بادام اور مونگ پھلی کوٹ کر ملا دیں پھر آدھ سیر چینی یا گڑ لے کر تھوڑے سے پانی میں شیرا بنا کر سب چیزیں ملا کر لڈو بنالیں۔ ایک یا دو لڈو دن میں کھانے سے تمہارا مسئلہ ٹھیک ہو جائے گا۔ تلوں کے لڈو بڑے مزے کے ہوتے ہیں' کھا کر دیکھو۔

دماغی اور جسمانی کمزوری: میری عمر اٹھارہ سال ہے۔ سوچتی بہت ہوں۔ بال گر رہے ہیں۔ دوسری بیماریاں بھی ہیں۔ انہیں دور کرنے والے نسخے بتایئے۔ گھر میں کسی سے کچھ نہیں کہہ سکتی' دن بدن کمزور ہو رہی ہوں۔ (روبینہ گوہر لاہور)

☆ بی بی! آپ کو جو نسوانی امراض لاحق ہیں ٹیلی ویژن کے پاس زیادہ بیٹھنے سے جوان بچیوں کو لیکوریا کی شکایت ہو جاتی ہے' آپ ٹی وی زیادہ نہ دیکھئے۔

آملہ اور سکاکائی منگا کر پیس لیجئے۔ ایک چمچہ سفوف رات کو آدھے کپ پانی میں بھگویئے اور صبح سر پر آدھ گھنٹہ لگا کر سر دھو لیجئے۔ ایک پاؤ آملہ آدھ پاؤ سکاکائی ملانی ہے۔ بادام اور خشک میوہ جات کھایئے' کمزوری دور ہو جائے گی۔ دراصل آپ ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتی رہتی ہیں اس کی وجہ سے زیادہ پریشان ہیں۔

گیہوں کا دلیہ: مجھے گیہوں کا دلیہ بنانے کی ترکیب بتایئے اور یہ سفید سرکہ کیا ہوتا ہے اس کے متعلق بھی بتایئے۔ (شکیلہ)

☆ بازار میں دو طرح کا گیہوں کا دلیہ ملتا ہے۔ ایک ڈبے والا اور دوسرا عام گیہوں کا دلیہ! آپ ڈبے والا خریدیں تو دو چمچے دلیہ لے کر اس میں ایک کپ پانی ڈال کر پکنے رکھ دیں۔ پکنے پر دودھ اور چینی ملا کر کھا لیجئے۔ دوسرا دلیہ ذرا دیر میں بنتا ہے۔ پہلے ایک کپ دلیہ لے کر اسے صاف کر لیں پھر پانی سے دھو کر چار پانچ کپ پانی کے ڈال کر پکا لیں گل جائے تو اتار کر رکھ لیجئے۔ ایک ڈیڑھ کپ دودھ میں چینی ملا کر حسب ضرورت دلیہ ملا کر گرم کر لیجئے۔ دلیہ دو تین دن رکھ سکتے ہیں۔

سفید سرکہ چینی کھانوں میں استعمال ہوتا ہے آپ برش دھونے کیلئے گرم پانی' نمک اور میٹھا سوڈا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

انٹی بائیوٹک دوا سے نزلہ: پندرہ دن سے میں سخت پریشان ہوں' نزلہ ہوا تو تین چار دن ڈاکٹر نے اینٹی بائیوٹک دوا کھلائی۔ نزلہ ٹھیک ہو گیا مگر سر اور کنپٹی میں جکڑن اور درد ہے۔ لگتا ہے سینے میں بلغم ہے اور ناک بند رہتی ہے۔ یہ کیفیت دور کرنے والی کوئی دوا بتایئے۔ (راحیلہ)

☆ نزلہ بند ہو جائے تو ایسا ہی ہوتا ہے۔ ماضی میں گرم گرم چنے بھون کر رومال میں باندھ کر کنپٹی کی سکائی کرتے اور گرم پانی کی بھاپ لیتے تھے۔ یوکلپٹس کے پتے ڈال کر بھاپ لینے سے بھی ناک کھل جاتی تھی۔ اب بازار میں وکس ملتی ہے' تھوڑی سی وکس پانی میں ڈال کر بھاپ لینے سے فائدہ ہوتا ہے' کچھ بھی نہ ہو تو آپ صرف پانی کی بھاپ صبح و شام لیجئے۔

پنساری یا حکیم سے گاؤزبان پانچ گرام' ملٹھی پانچ گرام کی تین چار پڑیاں بندھوا لیجئے۔ ڈیڑھ کپ پانی میں یہ چیزیں ڈالیے اور پکایئے۔ ایک کپ رہ جانے پر چینی ایک یا دو چمچ ملا کر گرم گرم پی لیجئے۔ ایک پڑیا ڈالنی ہے۔ صبح شام پی لیجئے۔ ناک کھل جائے گی بلکہ قبض بھی دور ہو جائے گا۔

پاؤں پر ایگزیما: میرے پاؤں کے ٹخنے کے پاس گول زخم بن گئے ہیں۔ چھلکے اترتے ہیں اور خون اور پانی بھی رستا ہے۔ جوتا پہننے سے نشان پڑ جاتے ہیں۔ کوئی چنبل کہتا ہے ڈاکٹر حضرات اسے ایگزیما کہتے ہیں۔ کسی دوا سے آرام نہیں آ رہا بلکہ اب کہنی پر بھی ایسا ہی زخم نمودار ہو گیا ہے۔ پندرہ روز سے ہومیو پیتھک دوا کھا رہی ہوں کوئی آرام نہیں۔ خدارا میری مدد کیجئے! (عاتکہ اورنگزیب)

☆ آپ کو ایگزیما ہی ہے۔ پانی گرم کر کے پلاسٹک یا لوہے کے تسلے میں ڈالیے۔ پانی اتنا گرم ہو کہ برداشت کر سکیں۔ تھوڑا سا گرم پانی جگ میں اپنے پاس رکھ لیجئے۔ پہلے پوٹاشیم پرمنگنیٹ (پنکی یا لال دوا) منگا لیجئے۔ باریک سرخ دانے ہوں گے' آٹھ دس دانے پانی میں ڈالیئے۔ پانی کا رنگ گلابی ہو جائے گا۔ اب اس میں اپنے پاؤں بھگویئے۔ پانی کا رنگ بدلنے لگے اور چھ منٹ ہو جائیں تو پاؤں نکال کر ویسے ہی خشک ہونے دیں' کپڑا نہ لگایئے۔ اسی طرح کسی برتن میں علیحدہ پانی بنا کر کہنی کو تین چار منٹ دھویئے' شروع میں صبح شام کیجئے پھر دن میں ایک بار۔

اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ ایگزیما نہیں بڑھے گا۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ مہندی کے تازہ پتے ایک کپ زیتون کے تیل میں انہیں پکایئے۔ پہلے تیل گرم کیجئے پھر اس میں تھوڑے پتے ڈالیئے اور ہلکی آنچ کر دیجئے۔ تقریباً دو مٹھی پتے پکا کر تیل چھان کر رکھ لیجئے۔ اسے صبح شام لگایئے۔ زخم نرم پڑ جائیں تو مہندی کے پتے پیس کر اس میں تھوڑا سا پھلوں کا سرکہ ملا کر زخم پر لیپ کیجئے' آج کل ''کدو'' کا سرکہ' کوئٹہ والا خالص آ رہا ہے یا سیب کا سرکہ خرید لیجئے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ مہندی جراثیم کش ہے' سوزش ختم اور زخم ٹھیک کرتی ہے۔ ضرور استعمال کیجئے۔ پچھلے سال افریقہ سے ایک خط آیا' ایک صاحب کے پاؤں اور پنڈلیاں زخموں سے بھری ہوئی تھیں۔ بہت پریشان تھے۔ میں نے درج بالا نسخہ استعمال کرنے کو کہا' وہ صاحب چھ سات ہفتوں میں ٹھیک ہو گئے۔ پھر ان کا شکریہ کا فون آیا کہ اب ان کی دونوں پنڈلیاں صحیح ہیں۔ آپ شہد کا ایک بڑا چمچہ صبح پانی ملا کر پیا کیجئے' اس سے جلد آرام آئے گا۔

آئیں مل کر دعا کریں

جیسا کہ قارئین کو معلوم ہے کہ ہر منگل مغرب سے عشاء تک حکیم صاحب کا درس، محفل ذکر خاص، مراقبہ اور خصوصی دعا ہوتی ہے جس میں دور دراز سے مرد وخواتین بھی شامل ہوتے ہیں۔ ذکر میں درود شریف، سورۂ فاتحہ، سورۂ الم نشرح، سورۃ اخلاص آیت کریمہ اور دیگر اللہ تعالیٰ کے مبارک نام ہزاروں کی تعداد میں پڑھے جاتے ہیں اختتام پر لوگوں کے مسائل ومعاملات الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ جو خواتین وحضرات دعا میں شامل ہونا چاہیں وہ علیحدہ کاغذ پر مختصراً اپنی پریشانی اور اپنا نام صاف صاف لکھ کر بھیجیں جسے اس دعا میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تمام احباب شریک محفل یا ممبران عبقری سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں کے ساتھ ان لوگوں کے لئے بھی دعا کریں۔

☆ میں اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہوں۔ میری تین بیٹیاں ہیں اولاد نرینہ کی شدید خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیک صالح بیٹا عطا فرمائے۔ آمین اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیوی ۶ ماہ کے حمل سے ہے۔ میں ہر وقت دعا کرتا ہوں۔ میری حاجت کیلئے کثرت سے دعا کریں۔ ذکر واذکار کی مجلس میں ضرور میرے مقصد کی تکمیل کیلئے دعائے خیر فرمائیے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے۔ (محمد رمضان' کہوٹہ راولپنڈی)

☆ + ☆ + ☆

میں اپنی الجھنیں' گھریلو حالات' بچے بچیوں کے رشتے کے بارے میں عرض کر رہا ہوں کہ آپ جو منگل کو دعا فرمائیں۔ اس میں ہمیں بھی شامل کریں۔ (حافظ محمد حسین رضوی۔ فتح جنگ)

☆ + ☆ + ☆

میرے لئے ہر منگل کی رات درس کے بعد جو دعا کرتے ہیں میرے لئے ضرور دعا کریں۔ تاکہ جسمانی اور روحانی بیماریوں اور جادوٹونے کے اثرات سے محفوظ رہیں۔ (ایک قاری)

☆ + ☆ + ☆

میرے لئے ہر منگل کو بعد نماز مغرب ہونے والی دعاؤں میں دعا کریں آپ کا احسان عظیم اور مہربانی ہوگی۔ (عامر)

☆ + ☆ + ☆

میرے لئے خصوصی دعا کریں کہ میرے راستے کھلیں۔ بندشیں کھل جائیں اور گھر میں سکون ہو۔ ذرائع آمدن چل پڑے اور قرض ادا ہو۔ جب تک کوئی سبب نہ بنے قرض خواہ مجھے تنگ نہ کریں۔ (طارق حسین بھٹی راولپنڈی)

☆ + ☆ + ☆

میں اخروٹ کا کاروبار کرتا ہوں۔ دوسروں کے مقابلہ میں میری فروخت کم ہوتی ہے۔ کاروبار میں ترقی کیلئے خصوصی دعا کردیں کہ اللہ تعالیٰ میری مدد کرے۔ (عبدالمجید)

☆ + ☆ + ☆

جناب میرے کافی مسائل ہیں جس کا حل آنجناب کی خصوصی دعا اور ۱۲ انمول خزانے سے چاہتا ہوں جناب دل سے دعا بھی کردیجئے' بڑی نوازش ہوگی۔ (محمد عبید اللہ)

☆ + ☆ + ☆

پڑوس میں آپ کا رسالہ عبقری دیکھنے کو ملا۔ اس کا مطالعہ کیا یقین جانیئے دل کو بہت سکون ہوا۔ اپنے مسائل کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ عبقری کے مطالعہ کے بعد ذہن کا بوجھ کم ہوگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ میرے لئے دعا فرمائیں' میرے جسم چہرے پر بال آتے ہیں' ماہواری کی خرابی ہے' کولہے جسم سے بھاری ہیں۔ (صبیحہ میلسی)

☆ + ☆ + ☆

ہفتہ وار محفل ذکرودعا میں خصوصی دعا فرمائیں استخارہ فرمائیں اور میری مشکلات کا حل اور رہنمائی ودلجوئی فرمائیں۔ (محمد یحیٰ صمدانی)

☆ + ☆ + ☆

میں اپنی الجھنوں' گھریلو حالات' بچے بچیوں کے رشتے کے بارے میں دعاؤں کا خواستگار ہوں آپ جو منگل کو دعا فرمائیں۔ اس میں ہمیں شامل کریں۔ میری بچیوں کے مناسب رشتے ہوجائیں بچے کو بھی مناسب رشتہ مل جائے۔ میں بیمار رہتا ہوں جسم میں کمزوری کا غلبہ' بلغم زیادہ' خشکی ہاتھ پاؤں سن ہوجاتے ہیں میری اہلیہ رشتوں کے نہ ہونے سے پریشان ہے لہٰذا دعاؤں کی درخواست ہے۔ (پڑھنے والا)

☆ + ☆ + ☆

میری اہلیہ عرصہ ۲۵ سال سے مریض ہے مختلف جسمانی بیماریاں ہیں علاج معالجہ سے کوئی فرق یا افاقہ نہیں ہوتا۔ ایک بیٹی کیلئے ذہنی پریشانی ہے داماد ایسا پھوہڑ بداخلاق ہڈحرام ضدی اور انا پرست ہے کہ کیا عرض کروں۔ میرے لئے خصوصی محفل میں دعا کریں اور ان پر خصوصی توجہ دیں' بچی شریف' نیک اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے۔ داماد اس کی قدر نہیں کرتا ہے۔ (محمد نصیر کراچی)

☆ + ☆ + ☆

اپنے درس میں ہمارے لئے دعا کروایئے گا۔ بیماری' معدہ کا السر' جسمانی روحانی تکلیفوں سے نجات کے لئے۔ میری بچی بیمار ہے اس کے لئے بھی دعا کریں پیدائش کے وقت سے پورے منہ میں سفید چھالے بنتے ہیں۔ ٹھیک نہیں ہوتے ہیں۔ (ام عمارہ نور طیبہ)

☆ + ☆ + ☆

مکرمی سلسلہ دعا اور حصول روحانی تحفہ' عطا ذاتی اسم اعظم کیلئے عریضہ ارسال کر رہا ہوں تاکہ آپ ایسے اصحاب فیض کے فیضان سے میری تقدیر سنور اور مقدر بن جائے۔ کاروبار میں ترقی' خوشحالی' بچوں کے کاروبار میں کامیابی' بچے بچیوں کیلئے مناسب رشتوں کا جلد حصول۔ بندش' جادو یا بدنصیبی کی گرہ کشائی ہوجائے۔ (محمد یامین خان عزیزی۔ بھکری)

☆ + ☆ + ☆

اپنے بھتیجے کی بیماری ہیپاٹائٹس سی' گھریلو مسائل' بیماریاں' معاشی تنگدستی کو دور کرنے کیلئے اپنی دینی اور روحانی مجلس میں ہمارے لئے خصوصی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری سب پریشانیاں دور فرمائیں۔ (فیضان الحق۔ شانگلہ صوبہ سرحد)

☆ + ☆ + ☆

محترم آپ نے رسالہ عبقری میں ذکر کیا ہے کہ مرکز روحانیت وامن میں آپ کا درس ہوتا ہے۔ اس میں خط لکھ کر دعاؤں میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس بندی کو دعاؤں میں شامل کرلیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے۔ شفائے کاملہ عطا کرے۔ میری پریشانیاں دور کرے اور میری قسمت نیک کرے' آمین۔ شاید اللہ میرے حق میں آپ کی کی ہوئی یہ دعا قبول کرلے۔ (عائشہ گجرات)

نامناسب الفاظ کی ممانعت: ایک بار رسول اللہ ﷺ نے حضرت جابر بن سلیم کو چند نصیحتیں کیں جن میں ایک یہ تھی کہ کسی کو برا بھلا نہ کہو وہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے انسان تو انسان اونٹ اور بکری کی نسبت بھی ناشائستہ الفاظ استعمال نہیں کیے۔

یا اللہ انہیں عطا کر: جنگ احد کی شکست سے زیادہ رؤسائے طائف کے تحقیر آمیز برتاؤ کی یاد خاطر اقدس پر گراں تھی تاہم اس برس کے بعد غزوۂ طائف میں جب وہ ایک طرف منجنیق سے مسلمانوں پر پتھر برساتے تھے' تو دوسری طرف ایک سراپائے حلم وعفو انسان (خود آنحضرت ﷺ) یہ دعا مانگ رہے تھے کہ خدایا انہیں عطا کر اور ان کو آستانہ اسلام پر جھکا' چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ۹ ہجری میں جب ان کے وفد نے مدینہ کا رخ کیا تو آپؐ نے صحن مسجد میں ان کو مہمان اتارا اور عزت وحرمت کے ساتھ ان سے پیش آئے۔

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے مثالی حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس با اخلاق نبیؐ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے مندرجہ ذیل سلوک تھا ہم اپنے گریبان میں جھانکیں ہمارا عمل، سوچ اور جذبہ غیر مسلموں کے بارے میں کیا ہے؟ فیصلہ آپ خود کریں

کچھ تعرض نہ فرمایا: مدینہ کے منافق یہودیوں میں سے لبید بن اعصم نے آپؐ پر سحر کیا' تاہم آپؐ نے کچھ تعرض نہ فرمایا' حضرت عائشہؓ نے مزید تحقیق کی تو آپؐ نے فرمایا میں لوگوں میں شورش نہیں پیدا کرنا چاہتا۔

مجھ کو تم سے اور کچھ امید تھی: زید بن سعنہ جس زمانہ میں یہودی تھے' لین دین کا کاروبار کرتے تھے' آنحضرت ﷺ نے ان سے کچھ قرض لیا' میعاد ادا میں ابھی کچھ دن باقی تھے' (بقیہ صفحہ نمبر 25)

معالج اور مریضوں کے تجربات

میری مریضانہ زندگی کا عجیب و غریب واقعہ

ستمبر کا مہینہ تھا' کالے کالے بادلوں کی فوج مغرب کی سمت سے بڑھی چلی آ رہی تھی۔ شام چار بجے سے شروع ہو کر صبح آٹھ بجے تک موسلا دھار برسنے والی بارش کے آثار دیکھ کر لوگ تیزی سے اپنے ٹھکانوں کی طرف رواں تھے۔ میں اپنے برآمدے میں بیٹھا موسم سے لطف اندوز ہو رہا تھا کہ بنگلے کے عقب میں واقع پھول باغ کے آخری سرے پر ملازمین کے مکانوں سے ایک عورت کے رونے اور چیخنے کی دل دوز آوازیں آنے لگیں۔ میں نے گھبرا کر ملازم کو صورت حال دریافت کرنے کے لئے دوڑا دیا۔ ملازم نے آ کر بتایا کہ یہ چیخ پکار باغ کے ایک ملازم راموں کی ماں کی ہے۔ راموں کے پیر کا انگوٹھا کھیت میں کام کے دوران زخمی ہو گیا تھا۔ وہ حسب معمول ایک قریبی ڈاکٹر سے علاج کرواتا رہا لیکن اس کے باوجود اس کا زخم بگڑتا چلا گیا۔ اس کے لئے اب چلنا پھرنا دوبھر ہو گیا تھا۔ گھٹنے تک پیر سوج گیا تھا۔ اس کی یہ حالت دیکھ کر میں نے اسے ڈاکٹر کی چٹھی کے ساتھ جنرل ہسپتال بھجوا دیا تھا۔ وہاں ایکسرے اور دیگر امتحانات کے بعد ڈاکٹروں نے اسے بتایا کہ تمہاری ٹانگ میں ناسور ہو گیا ہے' جس کا ایک ہی علاج ہے اور وہ یہ کہ ٹانگ گھٹنے سے نیچے تک کاٹ دی جائے۔ بے چارے نے جوں ہی گھر پہنچ کر یہ بات اپنی بیوہ ماں کو بتائی وہ رونے پیٹنے لگی۔

یہ کیفیت سن کر مجھے بھی بڑی سخت کوفت ہوئی۔ راموں کی عمر ہی کیا تھی۔ ۱۶-۱۷ سال کا گھبرو نوجوان ٹانگ کٹوا کر کیا کرے گا۔ یہی سوچ رہا تھا کہ باغ کا دوسرا ملازم پچھمن میرے پاس آیا۔ اسے بھی بے حد صدمہ تھا۔ مجھے متفکر دیکھ کر وہ کہنے لگا: ''صاحب راموں اچھا ہو سکتا ہے۔ میرا چچا نائی ہے اور وہ اس مرض کا علاج جانتا ہے۔ آپ راموں اور اس کی ماں کو سمجھائیں کہ اس علاج سے وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ اس وقت دونوں اس قدر مایوس ہو چکے ہیں کہ میں انہیں قائل نہیں کر سکتا۔

میں نے اسے بتایا کہ اس کے چچا کو علاج کے لئے جتنے بھی پیسے درکار ہوں گے میں دوں گا۔ پچھمن نے کہا: ''نہیں صاحب! میرا چچا یہ علاج مفت کرتا ہے۔ آپ روزانہ صرف ایک پاؤ دہی گھر سے دلوا دیں میں اس میں دوا ڈلوا کر لا دوں گا۔ علاج مکمل ہونے کے بعد میرے چچا کو صرف سوا روپیہ دینا ہو گا کہ وہ حضرت بڑے پیرؒ کی نیاز دلوا سکے۔

میں نے راموں کی ہمت بندھائی تو وہ اس علاج پر آمادہ ہو گیا اور بولا: ''اگر ٹانگ بچ سکتی ہے تو میں ضرور یہ دوا کھا لوں گا۔'' یہ کہہ کر وہ پھر رونے لگا۔ دوسرے روز پچھمن صبح ہی صبح دہی لے گیا اور اس میں دوا ڈلوا کر لے آیا۔ میں نے پیالہ منگوا کر دیکھا تو اس میں کسی پتے کا تازہ سبز رس ملا ہوا تھا۔ راموں نے وہ دوا اسی وقت پی لی۔

تیسرے روز سے پیر کی سوجن میں کمی آنے لگی اور بخار بھی ہلکا ہونے لگا۔ کوئی ایک ہفتے بعد سوجن بالکل غائب ہو گئی اور مواد بھی نہیں آیا۔ مزید ۵-۶ روز کے استعمال سے زخم اندر سے بھر آیا۔ راموں اب بغیر لکڑی کے سہارے چل پھر سکتا تھا۔

میں نے مزید اطمینان کے لئے اسے جنرل ہسپتال بھجوا دیا تو انہوں نے ایکسرے اور دیگر تمام امتحانات کے بعد اسے بتایا کہ ناسور بھر چکا ہے اور اب اس کی ٹانگ کاٹنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ڈاکٹروں نے اس سے علاج کی تفصیل پوچھی اور متحیر ہو کر رہ گئے۔

اب مجھے بھی یہ فکر ہوئی کہ کسی طرح اس بوٹی کا علم ہو جائے۔ میں نے پچھمن سے اس کا اتا پتا پوچھا تو اس نے اپنی لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ اس کا علم صرف اس کے چچا ہی کو ہے۔ میں نے اس کے چچا کو کچھ انعام و اکرام دے کر بوٹی کے بارے میں جاننے کی کوشش کی تو اس نے یہ کہہ کر معذرت کر لی کہ اسے یہ بوٹی ایک فقیر نے بتائی تھی اور اس نے تاکید کی تھی کہ وہ اسے کسی اور کو نہ بتائے۔ اس جواب نے مجھے بے بس کر دیا۔ آج بھی سوچتا ہوں کہ وہ حیرت انگیز بوٹی کیا ہو گی؟ لوگ ایسے کتنے نسخے اپنے ساتھ سینوں میں لے گئے ہوں گے اور اس قسم کی شرائط کا عائد کرنا اخلاقی اور انسانی اعتبار سے کس حد تک درست ہے؟ (اشفاق احمد کراچی)

میری معالجاتی زندگی کا ایک عجیب و غریب واقعہ

دوران علاج میں معالج کو اکثر ضمیر کی ایک اندرونی دھیمی آواز سنائی دیتی ہے جو اس کے دل پر شک و تذبذب' ملامت یا رہنمائی کی ہلکی پرچھائیاں ڈالتی ہے' اس کے سامنے ایک معمولی مریض آتا ہے جس کی حالت آئینہ کی طرح روشن نظر آتی ہے' جس کے اصول علاج کے متعلق ایک اناڑی کو بھی کوئی شبہ نہیں ہو سکتا لیکن یہی حالت کبھی ماہر و تجربہ کار معالج کے دل کی گہرائیوں میں پس و پیش کی چٹکیاں لے کر ایک کھٹک پیدا کر دیتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ معمولی اور جانے بوجھے بے خطر طریقہ علاج کو چھوڑ کر ایک مشکوک و خطرناک (تقریباً ناجائز) منصوبہ علاج اختیار کرتا ہے۔ ایک ریلوے قلی کے ہاتھ کے بارے میں میری یہی حالت ہوئی۔

اتوار کا دن تھا' میں آرام کرسی پر سستا رہا تھا کہ یکا یک شفا خانہ کے ٹیلیفون نے مجھے ایک ''حادثاتی'' مریض کی خبر سنائی ''ایک قلی کا ہاتھ مال گاڑی کے دو ڈبوں کی درمیانی گرفت کے اندر پھنس کر بھرتا ہو گیا ہے۔'' جب میں شفا خانے کے آپریشن روم میں پہنچا تو مریض جراحی کی میز پر پڑا ہوا تھا اور آپریشن کا سب سامان تیار تھا۔ اچانک میرے مددگار ہاؤس سرجن بولے: ''ہاتھ کچل کر بھرتا ہو گیا ہے' اسے فوراً کاٹ کر الگ کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ خوش قسمتی سے مریض موٹا تازہ پہلوان ہے' جلد ہی ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا۔''

میں نے آگے بڑھ کر دیکھا تو واقعی مریض کا دایاں ہاتھ گودا بن گیا تھا۔ ہڈیوں کے کئی ٹکڑے ہوئے تھے' خون بے حساب نکل گیا تھا اور مریض نیم بیہوشی کی حالت میں تھا۔ قرین عقل عمل یہی معلوم ہوتا ہے کہ ہاتھ فوراً کاٹ ڈالا جائے۔ ایسے کچلے پسے ہوئے گلبلے تودے کو جوڑ جاڑ کر سیدھا جمانے کی بیکار کوشش کرنا ایک احمقانہ حرکت ہو گی' جس میں عفونت' سڑاند اور مرداس (گنگرین) کا بڑا خطرہ رہے گا۔ گوشت و پوست کی دھجیوں اور ہڈیوں کے ریزوں کو جمانا اور رگ و ریشوں کو جوڑنا' باندھنا ایک طویل عمل ہو گا' جسے یہ صدمہ زدہ نیم جاں مریض ہرگز برداشت نہیں کر سکے گا اور یہ سب کچھ کرنے پر بھی چند ہی روز بعد پھر مردہ حصے کو کاٹ کر نکالنا مریض کی جان بچانے کے لئے بالآخر ناگزیر ہو گا! میں نے منہ پھیر لیا اور مریض کو داروئے بیہوشی سنگھانے کے لئے اشارہ کرنے ہی والا تھا کہ یکا یک معلوم نہیں کیوں' میں نے مریض کی طرف پھر دیکھا۔ اس میں بولنے کی سکت نہ تھی مگر اس کی آنکھیں! محسوس ہوا کہ گویا وہ دہائی دے رہی ہیں کہ خدارا میرا ہاتھ بچایئے!''

یہ احساس میرے لئے ایک عجیب و غریب اور بالکل نیا تجربہ تھا۔ اس سے اندر ہی اندر میرے دل میں ایک نئی الجھن پیدا ہو گئی اس بیچارے کا ہاتھ کاٹنا خلاف دیانت ہو گا محض سستی اور سہل انگاری ہو گی اگرچہ نہ کاٹنے کی صورت میں خطرات بہت ہیں مگر علاج کی متبادل صورت بھی قابل غور ہے کیا عجب کہ اس سے اس غریب کا ہاتھ بچ جائے۔

دوسری طرف عقل و دانش نے کہا کہ مریض کو مزید خطرہ میں ڈالنا ایک مجرمانہ فعل ہو گا۔ کاٹنے میں عفونت اور گنگرین سے مریض کی جان بچنا جان کے مقابلے میں ہاتھ کوئی اہمیت نہیں رکھتا'' جان کا صدقہ عفو۔''

اس اندرونی کش مکش کے دوران (جو میرے ضمیر کے اندر چند ہی سیکنڈ تک طوفان مچاتی رہی) مریض مجھے برابر دیکھ رہا تھا اور اس کی نظریں شد و مد سے کہہ رہی تھیں ''میری جان کے خطرے کی پروا نہ کیجئے مگر کسی ترکیب سے میرا ہاتھ بچایئے' مجھے مرنا منظور ہے مگر ٹنڈا' ایک ہتھا' بننا پسند نہیں ہے۔''

میں ایک منٹ تک سناٹے میں کھڑا رہ گیا۔

داروئے بے ہوشی سنگھانے والا مددگار منتظر تھا۔ ہاؤس سرجن حیران تھا کہ میں کس تذبذب میں ہوں؟ بالآخر میں نے ہچکچا کر کہا ''میں اس کا ہاتھ نہیں کاٹوں گا۔'' ہاؤس سرجن نے دبی زبان سے سب خطرات گنائے' جو میں پہلے ہی سے جانتا تھا۔ ہاتھ کاٹنے میں صرف آدھا گھنٹہ مگر میں نے نہایت خطرناک راہ عمل اختیار کی جس میں پورے تین گھنٹے صرف ہوئے اور جو مروجہ اور جانے بوجھے طریقہ سے بالکل انقلابی راہ تھی مگر میرے دل میں یقین تھا کہ میں صحیح راستے پر ہوں' آگے جو ہوا اس آپریشن کی دلچسپ تفصیل نیچے ملاحظہ کیجئے اور مریض کو گہری بے حسی کے درجہ میں رکھا گیا اور میں نے کام شروع کیا۔ سب سے پہلے سارے ہاتھ کو مکمل طور پر صاف و پاک کرنا پڑا۔ جلد کی دھجیوں اور جلد کے عضلات و اوتار کو کاٹ چھانٹ کر حتی الامکان کم و بیش طبعی حالت پر واپس لانا پڑا۔ اس کانٹ چھانٹ میں تقریباً آدھا حصہ گوشت (جو بیکار پڑا تھا) کاٹ کر نکال دینا ضروری ہوا۔ اس ادھیڑ بن میں پورا ایک گھنٹہ گزر گیا اور آپریشن کا خاص اصلی حصہ ابھی باقی تھا۔ (ڈاکٹر صاحب)

مستند روحانی نسخے

ظالم کے ظلم دشمن کے شر ہر برائی اور تکلیف سے حفاظت

ستر حاجتیں مفت میں پوری ہوں

(۲۴) ظالم کے ظلم سے حفاظت

حضرت ابورافعؓ کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے (مجبور ہو کر) حجاج بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور بیٹی سے کہا جب وہ تمہارے پاس اندر آئے تو تم یہ دعا پڑھنا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم اور کریم ہے اللہ پاک ہے جو عظیم عرش کا رب ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔''

حضرت عبداللہؓ نے کہا جب حضور ﷺ کو کوئی سخت امر پیش آتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے۔ راوی کہتے ہیں (حضرت عبداللہ کی بیٹی نے یہ دعا پڑھی جس کی وجہ سے) حجاج اس کے قریب نہ آسکا۔ فائدہ: کسی ظالم شخص یا حاکم کی طرف سے کسی مصیبت کے پہنچنے یا ناحق قید میں ڈال دینے کا خوف ہو تو مذکورہ نبوی ﷺ دعا کو بار بار پڑھیں اور بچاؤ کی تدبیر بھی کریں تاوقتیکہ وہ ظالم و حاکم دفع نہ ہو جائے۔

(۲۵) ستر حاجتیں پوری ہوں حاسد اور دشمن پر غالب رہے

امام بغویؒ نے اپنی سند کے ساتھ اس جگہ ایک حدیث نقل فرمائی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور آل عمران کی دو آیتیں ایک آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آخر تک اور دوسری یہ آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ--- بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بنا دوں گا اور اس کو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا اور ہر روز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا اور ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا' اور ان پر اس کو غالب رکھوں گا۔ (معارف قرآن)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

''گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں انکے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔''

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

''(اے محمد ﷺ) آپ (اللہ تعالیٰ سے) یوں کہئے کہ اے اللہ مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں آپ رات (کے اجزاء) کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے انڈے سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے سے انڈہ) اور آپ جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں۔''

(۲۶) ہر برائی اور تکلیف سے حفاظت کیلئے

مسند بزار میں اپنی سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورہ مومن کی پہلی تین آیتیں پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا اس کو ترمذی نے بھی روایت کیا ہے کس کی سند میں ایک راوی متکلم فیہ ہے۔

الله لا اله الا هو الحی القیوم لا تاخذه سنة ولا نوم له ما فی السموت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السموت والارض ولا یوده حفظهما وهو العلی العظیم.

''اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔ زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند، اسی کے مملوک ہیں سب کچھ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالیشان عظیم الشان ہے۔''

حم تنزیل الکتب من الله العزیز العلیم. غافر الذنب وقابل التوب شدید العقاب ذی الطول لا اله الا هو الیه المصیر.

''حم (اس کے معنی اللہ ہی کو معلوم ہیں) اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ کا قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے والا ہے قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اسی کے پاس (سب کو) جانا ہے۔''

فائدہ: نماز فجر کے بعد مذکورہ وظیفہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ جو شخص کسی معذوری کی وجہ سے شروع دن میں نہ پڑھ سکے تو کاروبار یا ملازمت پر جاتے وقت گھر سے نکلتے ہوئے پڑھ لے تاکہ کسی نہ کسی درجہ میں قبول ہو جائے۔''

(۲۷) دشمن سے حفاظت کا قلعہ

ابوداؤد اور ترمذی میں باسناد صحیح حضرت مہلب بن ابی صفرہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی کہ جس نے خود رسول ﷺ سے سنا ہے کہ آپ (کسی جہاد کے موقع پر رات میں حفاظت کیلئے) فرما رہے تھے کہ اگر رات میں تم پر چھاپہ مارا جائے تو تم حٰم لا ینصرون پڑھ لینا۔ جس کا حاصل لفظ حٰم کے ساتھ یہ دعا کرنا ہے کہ ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو اور بعض روایات میں حٰم لا ینصروا بغیر نون کے آیا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ جب تم حٰم کہو گے تو دشمن کامیاب نہ ہوگا اس سے معلوم ہوا کہ حٰم دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔ (سانس باقی محفل باقی)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

کہیں دوستوں اور سہیلیوں کے ہاں ان کا آنا جانا بھی نہیں

سوال: ازدواجی اور نفسیاتی الجھنوں کا کالم واقعی بہت مفید ہے۔ آج میں بھی اپنا ایک ذاتی مسئلہ لے کر حاضر ہوئی ہوں۔ میں ایک پڑھی لکھی خاتون ہوں۔ میرے میاں بھی اچھے عہدے پر فائز ہیں۔ میرے صرف دو بچے ہیں۔ بڑی بیٹی ہے جس کی عمر بائیس سال ہے اور وہ بی اے کی طالبہ ہے جبکہ بیٹا اٹھارہ سال کا ہے اور فرسٹ ائیر کا سٹوڈنٹ ہے۔ میرے یہ دونوں بچے سیدھے سادے اور بھولے بھالے اور دنیا کی اونچ نیچ اور باریکیوں سے بالکل نابلد ہیں۔ آج کل کے بچوں کی طرح وہ ہرگز نہیں کہ ایک پل میں معاملے کی تہہ تک پہنچ جائیں۔ کہیں دوستوں اور سہیلیوں کے ہاں ان کا آنا جانا بھی نہیں۔ بس دونوں ہی ایک دوسرے کے ساتھ کھیل کود اور لکھائی پڑھائی میں مصروف رہتے ہیں اگرچہ ان کی سادگی اور معصومیت مجھے بہت بھلی لگتی ہے لیکن بعض اوقات ڈر بھی بہت لگتا ہے کہ ان کی سادگی اور معصومیت کہیں ان کے مستقبل یا آئندہ زندگی میں رکاوٹ نہ بن جائے۔ لیکن آج کل جس بات نے مجھے اور میرے میاں کو سب سے زیادہ پریشان کر رکھا ہے اور جس کا مجھے کوئی حل نہیں نظر آتا وہ دونوں بہن بھائی کی بڑھتی ہوئی وابستگی ہے۔ دونوں اکھٹے پڑھتے ہیں۔ اکٹھے کھیلتے ہیں اور دوسرے مشاغل میں بھی بہن یا بھائی ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک روز میں اپنی کوٹھی کے وسیع لان میں بیٹھی مطالعہ کر رہی تھی میرے دونوں بچے بھی وہاں پر آگئے اور گراؤنڈ میں ایک دوسرے کے ساتھ ایسے اچھل کود اور کھینچا تانی کرنے لگے جیسے بالکل کمسن بچے آپس میں کرتے ہیں۔ پھر اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے مذاق مذاق میں ایک دوسرے کو دھکے دیتے ہیں۔ ایک دوسرے کے اوپر گر جاتے ہیں۔ بھائی بہن کی چوٹی کھینچتا ہے اور بھائی اپنی بہن کے گلے سے دوپٹہ کھینچ کر اپنے ماتھے پر باندھ لیتا ہے۔ میں جانتی ہوں کہ میرے دونوں بچوں کے ذہن شبنم کی طرح پاکیزہ ہیں۔ اتنے بڑے ہونے کے باوجود ان میں بچپنا نہیں گیا۔ لیکن مجھے یہ سب کچھ اس لئے برا محسوس نہیں ہوتا کہ میں ایک ماں ہوں اپنے بچوں کو خوب سمجھتی ہوں اور ان کی ہر بات کو نظر انداز کرنا جانتی ہوں۔ لیکن اگر گھر میں آیا کوئی مہمان یا عزیز رشتہ دار ان دونوں کو اس طرح ہنستے بولتے دیکھ لے تو آج کے ماحول کے پیش نظر وہ یقیناً میرے بچوں کے بارے میں کوئی غلط رائے اخذ کرنے سے گریز نہیں کریگا۔ میں نے اور میرے میاں نے کئی مرتبہ اشاروں اشاروں میں بچوں کو سمجھایا بھی ہے کہ دیکھو اب تم ماشاءاللہ دونوں بڑے ہوگئے ہو اس لئے اب بچوں کی طرح اچھل کود نہ کیا کرو۔ مگر دونوں ہماری بات کو مذاق میں اڑا دیتے ہیں۔ میں کسی ماہر نفسیات کے پاس بھی نہیں جانا چاہتی کیونکہ میں نے سنا ہے کہ یہ لوگ مسئلے حل کرنے کی بجائے مزید پیچیدگیاں پیدا کر دیتے ہیں۔ بڑی ہمت کر کے آپ سے اس بارے میں پوچھ رہی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ میری بھرپور رہنمائی کریں گے۔ (جمیلہ خاتون۔لاہور)

جواب: آپ کے بچوں کا مسئلہ اس قدر سنگین یا پریشان کن نہیں ہے جیسا کہ آپ نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ آپ کے بچے بہت سیدھے سادے اور بھولے بھالے ہیں اور بالغ ہونے کے باوجود ان میں بچپنا موجود ہے۔ لیکن جو بات میں نے محسوس کی ہے وہ ہے ان میں اعتماد کی کمی۔ آپ کے خط کا وہ حصہ جو شائع نہیں کیا جا رہا اس کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے بچوں کو خود ایک طرح سے چار دیواری میں بند کر رکھا ہے۔ جو بھی تفریح ہے وہ گھر کے اندر ہے گھر سے باہر ماسوائے کالج یا یونیورسٹی کے ان کیلئے کوئی تفریح نہیں۔ آپ کے بیٹے کا کوئی دوست نہیں نہ ہی آپکی بیٹی کی کوئی سہیلی ہے اور نہ ہی آپ نے اس سلسلے میں کبھی ان کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ بلکہ آپ نے خود لکھا ہے کہ ایک بار جب آپ کا بیٹا اپنے دوست کو گھر لے آیا تھا یا آپ کی بیٹی یونیورسٹی سے واپسی پر اپنی سہیلی کو گھر لے آئی تھی تو آپ نے ان کی سرزنش کی تھی۔ اب ظاہر ہے ایسی صورت میں دونوں بہن بھائی ہی ایک دوسرے کی توجہ کا مرکز بنیں رہیں گے۔ بہرکیف میرا مشورہ آپ کو یہی ہے کہ آپ اپنے بچوں کی دنیا سے متعارف کروائیں۔ انہیں اپنے دوستوں اور سہیلیوں میں آنے جانے دیں۔ صرف یہی ایک طریقہ ہے جس سے آپ کی الجھن حل ہوسکتی ہے۔ دوسری صورت میں یہ مسئلہ آگے چل کر مزید پیچیدہ صورت اختیار کرسکتا ہے۔

میرا رجحان میرے کزن کی طرف تھا

سوال: کافی عرصہ سے میرا رجحان میرے کزن کی طرف تھا وہ بھی مجھے بے حد چاہتا تھا۔ مگر ہم نے اپنی اس چاہت اور پسند کو اپنے اپنے سینوں میں چھپا رکھا تھا لیکن ہم نے ایک دوسرے سے عہد کر رکھا تھا کہ اگر ہم دونوں ایک دوسرے کو نہ مل سکے تو زندہ ہی نہیں رہیں گے۔ پھر ہوا یہ کہ میرا یہ کزن اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے امریکہ چلا گیا مگر جاتے ہوئے مجھ سے وعدہ لے گیا کہ جب تک وہ واپس نہیں آتا میں اس کی منتظر رہوں گی۔ لیکن اسے امریکہ گئے ابھی چند ماہ ہی ہوئے تھے کہ میرے ابو کو کاروبار میں سخت گھاٹا ہوا۔ بس یوں سمجھئے کہ وہ دیوالیہ ہوتے ہوتے رہ گئے۔ ایسے میں اگر ان کے دوست جمشید انکل میرے ابو کا ساتھ نہ دیتے تو نہ جانے ہمارا کیا حشر ہوتا۔ لیکن جیسا کہ اس دنیا کا اصول ہے کوئی بھی بغیر غرض کسی کے کام نہیں آتا۔ سو میرے ابو کے دوست نے بھی اپنے اس احسان کی قیمت میری صورت میں وصول کرنے کی شرط رکھی اور اپنے ایک ٹانگ سے معذور بیٹے کیلئے میرا رشتہ مانگ لیا۔ اگرچہ میں نے اپنے کزن سے وعدہ کر رکھا تھا کہ اگر کسی دوسرے کو اپنانے کی نوبت آئی تو میں اپنی جان پر کھیل جاؤں گی لیکن میرے ڈیڈی کو جمشید انکل نے جس طرح سہارا دیا تھا اس کے جواب میں ابو اگر ان کی بات نہ مانتے تو ابو کے کاروبار اور ہمارے سارے خاندان کی تباہی یقینی تھی۔ چنانچہ میں نے اپنے ڈیڈی کی خاطر اپنی خوشیاں قربان کردیں اور ڈیڈی کی خواہش پر ان کے دوست کے بیٹے کو جیون ساتھی کے طور پر قبول کرلیا۔ اب ہم دونوں میاں بیوی کی حیثیت سے زندگی گزار رہے ہیں۔ میرا کزن پاکستان آنے والا ہے۔ میں نے اسے ابھی تک کچھ نہیں بتایا۔ میں نے تو والدین کی مجبوری کے سامنے سر جھکا دیا اگر میرا کزن کم حوصلہ ہوا یا میری بے وفائی سے رنجیدہ ہوکر اس نے خودکشی کر لی تو کیا ہوگا۔ میں آج کل سخت پریشان ہوں اور آپ سے رہنمائی کی درخواست کرتی ہوں۔ (گل رخ۔کراچی)

جواب: بہن! آپ کی قربانی بلاشبہ قابل تعریف ہے لیکن آپ نے اپنے کزن کو اتنے بڑے واقعہ سے لاعلم رکھ کر بہت غلطی کی ہے۔ ظاہر ہے پاکستان اپنی آمد پر جب اچانک اسے خلاف توقع اتنی بڑی خبر سننے کو ملے گی تو اس کے ذہن پر کچھ بھی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ اب بھی کچھ نہیں بگڑا اگر آپ اس کی آمد سے پہلے ہی ایک خط لکھ کر اسے ساری صورت حال اور اپنے ڈیڈی کی مجبوری بتا دیں تو ممکن ہے کہ اعلیٰ ظرفی کا ثبوت دیتے ہوئے وہ بھی حالات جان کر وہ یقیناً آپ کو بے وفا یا خطا وار نہیں سمجھے گا۔ لیکن اگر آپ نے یہ خبر اس سے چھپائے رکھی تو پھر ہر قسم کے سنگین حالات کی ذمہ داری آپ پر ہوگی۔

بقیہ اسلام اور رواداری: تقاضے کو آئے، آنحضرت ﷺ کی چادر پکڑ کر کھینچی اور سخت سست کہہ کر کہا عبدالمطلب کے خاندان والو! تم ہمیشہ یوں ہی حیلے بہانے کیا کرتے ہو۔"
حضرت عمرؓ غصہ سے بیتاب ہوگئے اس کی طرف مخاطب ہوکر کہا: "او دشمنِ خدا تو رسول اللہ کی شان میں گستاخی کرتا ہے۔" آنحضرت ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: "عمرؓ! مجھ کو تم سے اور کچھ امید تھی، اس کو سمجھانا چاہیے تھا کہ نرمی سے تقاضا کرے اور مجھ سے کہنا چاہیے تھا کہ میں اس کا قرض ادا کر دوں یہ فرما کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا کہ قرضہ ادا کر کے بیس صاع کھجور کے اور زیادہ دے دو۔"

عظمت قرآن کے چرچے:

ایک خاتون کا عجیب طرز گفتگو

آیات قرآنی کے پیرائے میں

ایک معمر عرب خاتون حج کے راستہ میں ایک درخت کے تنے کے پاس بیٹھی تھی۔ عبداللہ بن مبارکؒ اس کے پاس سے گزرے، آپ بھی حج بیت اللہ اور زیارت روضہ نبی اکرمؐ کی غرض سے حالت سفر میں تھے۔ بوڑھی کو کچھ پریشان اور مایوس پاکرانہوں نے اس سے بات کی۔ پورا مکالمہ درج ذیل ہے۔

عبداللہ بن مبارک: اسلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

خاتون: سَلٰم قولاً من رب رحیم۔

یعنی سلام نہایت مہربان رب کا قول ہے۔ مراد یہ کہ سلام کا جواب تو خود اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے۔

خاتون: مَن یُضلِلِ اللہُ فَلاَ ھادِلہ' جسے اللہ بھٹکادے اسے کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔ مراد یہ کہ میں راستہ بھول گئی ہوں۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: آپ کہاں سے آرہی ہیں۔

خاتون: سبحان الذی اسرٰی بعبدہ لیلاً من المَسجدِ الحَرام الی المسجدِ الاقصاَ یعنی پاک ہے وہ خدا جو اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ لے گیا (مراد یہ تھی کہ میں مسجد اقصیٰ سے آرہی ہوں۔)

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: آپ یہاں کب سے پڑی ہیں؟

خاتون: ثلٰث لَیَالَ سَویاً۔ برابر تین رات سے۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: تمہارے کھانے کا کیا انتظام ہے؟

خاتون: والذی ھو یطعمنی ویسقین۔ وہ (خدا) مجھے کھلاتا پلاتا ہے (یعنی کہیں نہ کہیں سے رزق مہیا ہو جاتا ہے)

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: کیا وضو کا پانی موجود ہے؟

خاتون: فلم تجدو ماء فتیمموا صعیدا طیبا۔ اگر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو۔ (مطلب یہ کہ پانی نہیں مل رہا ہے سو تیمم کر لیتی ہوں)

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: یہ کھانا حاضر ہے کھالیجئے۔

خاتون: اتمو ا الصیام الی الیل روزے رات کے آغاز تک پورے کرو (اشارہ یہ تھا کہ میں روزے سے ہوں)

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: یہ رمضان کا مہینہ تو نہیں ہے۔

خاتون: ومن تطوع خیرا فان اللہ شاکر علیم اور جو کوئی نیکی کے طور پر خوشی سے روزہ رکھے تو بیشک اللہ تعالیٰ شکر گزار اور علیم ہے (یعنی روزہ میں نے نفلی رکھا ہوا ہے)

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: لیکن سفر میں تو روزہ افطار کر لینے کی اجازت ہے؟

خاتون: وان تصو مو ا خیرا لکم ان کنتم تعلمون اگر تم روزہ رکھو تو تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: آپ میرے جیسے انداز میں بات کریں۔

خاتون: مایلفظ من قول الا لدیہ رقیب عتیداً وہ (انسان) کوئی بات نہیں کرتا مگر یہ کہ اس کے پاس ایک مستعد نگہبان ضرور ہوتا ہے (یعنی چونکہ انسان کے ہر لفظ پر ایک فرشتہ نگہبانی کرتا ہے اور اس کا اندراج ہوتا ہے اس لئے بربنائے احتیاط میں قرآن کے الفاظ میں ہی بات کرتی ہوں۔

حضرت عبداللہ بن مبارک: کس قبیلہ سے تعلق رکھتی ہیں؟

خاتون: ولا تقف مالیس لک بہ علم ان السمع والبصر والفنوا دکل اولئک کان عنہ مسئولا جو بات تمہیں معلوم نہ ہو اس کے درپے نہ ہو۔ بیشک کان، آنکھ اور دل اس کی طرف سے جواب دہ ہیں۔ یعنی جس معاملے کا پہلے سے آپ کو کچھ علم نہیں ہے اور جس سے کچھ واسطہ ہے، اسے پوچھ کر اپنی قوتوں کو ضائع کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: مجھے معاف کریں۔ میں نے واقعی غلطی کی۔

خاتون: لاتثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم آج تم پر کوئی ملامت نہیں، اور اللہ تمہیں بخش دے۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: کیا آپ میری اونٹنی پر بیٹھ کر قافلہ سے جاملنا پسند کریں گی؟

خاتون: وما تفعلو ا من خیر یعلمہ اللہ۔ اور جو تم نیکی کرتے ہو اللہ اسے جان لیتا ہے (یعنی اگر آپ مجھ سے یہ حسن سلوک کرنا چاہیں تو اللہ اس کا اجر دیگا)

حضرت عبداللہ بن مبارک: اچھا تو پھر سوار ہو جائیے (یہ کہہ کر حضرت نے اپنی اونٹنی بٹھادی)

خاتون: وما اصابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم۔ تمہیں جو مصیبت پہنچی ہے وہ تمہارے اپنے ہی کئے کرائے (کوتاہی ولغزش) کا نتیجہ ہے۔ (خاتون گویا حضرت عبداللہ کو توجہ دلا رہی تھیں کہ یہاں کچھ مشکل پیش آگئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ سمجھ گئے اور اونٹنی کا پیر باندھا اور کجاوے کے تسمے درست کئے۔ خاتون نے حضرت عبداللہ کی مہارت وقابلیت کی تحسین کرنے کیلئے ایک آیت کریمہ کے ذریعے اشارہ کیا)

خاتون: ففھمنھا سلیمٰن۔ ہم نے سلیمان علیہ السلام، کو اس معاملے میں فہم وبصیرت دی اور پھر جب سواری کا مرحلہ طے ہو گیا تو خاتون نے سواری کا آغاز کرنے کی آیت پڑھی:

سبحان الذی سخرلنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مفید خدمت کے قابل بنادیا۔ ورنہ ہم اپنے بل بوتے پر) اس قابل نہ تھے اور یقیناً ہمیں لوٹ کر (جواب دہی کیلئے) اپنے رب کے سامنے حاضر ہونا ہے۔

اب حضرت عبداللہ نے اونٹنی کی مہار تھامی اور حدی (عربوں کا مشہور نغمہ سفر) الاپتے ہوئے تیز تیز چلنے لگے۔

خاتون: واقصد فی مشیک واغضض من صوتک۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور اپنی آواز دھیمی رکھو۔ حضرت عبداللہ بات سمجھ گئے۔ اور آہستہ آہستہ چلنے لگے اور گنگنانے کی آواز بھی پست کردی۔

خاتون: فاقرئو ا ماتیسر من القران۔ پھر قرآن میں جتنا کچھ آسانی کے ساتھ پڑھ سکو پڑھو یعنی فرمائش ہوئی کہ حدی (شعر ونغمہ) کے بجائے قرآن میں سے کچھ پڑھئے۔ حضرت عبداللہ قرآن پڑھنے لگے اور خاتون نے اس پر خوش ہو کر کہا۔ وما یذکر الا اولو الالباب۔ اور اہل دانش وبینش ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ نے کچھ دیر قرآن پڑھنے کے بعد کہا۔

حضرت عبداللہ بن مبارک: اے خالہ کیا آپ کے شوہر ہیں؟ (یعنی زندہ ہیں)

خاتون: یا ایھا الذین امنو ا لاتسئلوا عن اشیاء ان تبد لکم تسئو کم۔ اے ایمان والو ایسی باتوں کے متعلق نہ پوچھو جو اگر تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری معلوم ہوں (خاتون کا مطلب تھا کہ اس معاملے میں سوال نہ کرو اور قرینہ بتا رہا تھا کہ خاتون کا شوہر فوت ہو چکا ہے۔ آخر کار ان دونوں نے قافلہ کو جا پکڑا۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: کیا اس قافلہ میں آپ کا کوئی لڑکا یا عزیز ہے جو آپ سے تعلق رکھتا ہے؟

خاتون: المال والبنون زینۃ الحیوۃ الدنیا۔ مال اور اولاد دنیوی زندگی کی زینت ہیں (یعنی میرے بیٹے بھی قافلے میں شامل ہیں اور ان کے ساتھ مال واسباب بھی ہے)

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ: آپ کے لڑکے قافلہ میں کیا کام کرتے ہیں (موصوف کا مدعا یہ تھا کہ ان کو پہچاننے میں آسانی ہو)

خاتون: وعلمت وبالنجم ھم یھتدون۔ اور نشانیاں ہیں اور ستاروں سے وہ راہ پاتے ہیں۔ (مفہوم یہ تھا کہ وہ قافلہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتے ہیں)

حضرت عبداللہ بن مبارک: کیا آپ ان کے نام بتا سکتی ہیں؟

خاتون: واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا ہ وکلم اللہ موسیٰ تکلیما ہ یحییٰ خذ الکتب بقوۃ۔ اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کو دوست بنایا اور موسیٰ سے کلام کیا۔ اے یحییٰ اس کتاب کو قوت سے پکڑو۔ (ان تین آیتوں کو پڑھ

کر خاتون نے بتا دیا کہ ان کے نام ابراہیم، موسیٰ اور یحییٰ ہیں) حضرت عبداللہ بن مبارک نے قافلہ میں ان ناموں کو پکارنا شروع کیا تو وہ تینوں نوجوان فوراً حاضر ہو گئے۔

خاتون: (اپنے لڑکے سے) فابعثوا احدکم بورقکم هذه الی المدینة فلینظر ایها اذکیٰ طعاماً فلیاتکم برزق منه. اپنے لوگوں میں سے کسی کو اپنا سکہ (یعنی نقدی) دے کر شہر میں کھانا خریدنے کیلئے) بھیجو۔ اور اسے چاہیے کہ وہ دیکھے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے۔ پھر اس میں سے تمہارے پاس روزی لے آئے (یعنی لڑکوں کو کھانا کھلانے کی ہدایت کی) اور جب کھانا لایا گیا تو خاتون نے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ سے کہا:

خاتون: کلوا واشربوا هنیئابما اسلفتم فی الایام الخالیة ہنسی خوشی کھاؤ پیو۔ بہ سبب اس اچھے کام کے جو تم نے گذشتہ ایام میں کیا اور ساتھ ہی دوسری آیت پڑھی جس کا منشا یہ تھا کہ میں آپ کے حسن سلوک کی شکرگزار ہوں۔ هل جزاء الاحسان الا الاحسان نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہوسکتا ہے۔ یہاں تک پہنچ کر یہ مبارک گفتگو ختم ہوگئی اور اس ضعیف خاتون کے لڑکوں نے عبداللہ بن مبارک کو بتایا کہ ان کی والدہ چالیس سال سے اسی طرح قرآن ہی کے ذریعے گفتگو کر رہی ہیں۔

خوف سے امن، دل کی مرادیں اور بیماری دور کرنے کا لاجواب ذکر

ناقابلِ بیان مشکلات، اسماء الحسنٰی اور پاکیزہ زندگیوں کا نچوڑ

اسماء الحسنٰی سے مشکلات کا حل آپ سب چاہتے ہیں لیکن زیرِ نظر کالم میں روحانی دنیا کے پیشوا صحابہ کرامؓ، تابعین، اولیاء کرامؒ کی زندگیوں کے ان کامانہ ہونے اسماء الحسنٰی کو کن مشکلات اور مسائل میں آزمایا اور خزاں زدہ زندگی مہکتی مسکراتی بن گئی۔

المومن جل جلالہ

(امن دینے والا)

عدد = ۱۳۶

مومن وہ خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ ہے جس نے دنیا اور آخرت کی تمام مصیبتوں سے بچنے کے لئے اسباب مہیا کر دیئے ہیں خواہ وہ مصائب روحانی ہوں یا جسمانی مثلاً بھوک کے صدمہ کو دور کرنے کے لئے اناج پیدا کیا۔ پیاس کی مصیبت کا ازالہ پانی سے کیا۔ بیمار کے لئے ادویات اور طبیب مہیا فرمائے۔ آخرت کے عذاب سے بچنے کے لئے بذریعہ انبیاء علیہم السلام اور کتب سے ہماری راہ نمائی کی چونکہ سارے جہان میں ہر مخلوق (نباتات وحیوانات ہوں یا انسان ہو) کی ہر مصیبت سے بچنے کے لئے فقط اسی ذات حق جل جلالہٗ نے اسباب پیدا کئے ہیں لہٰذا مومن علی الاطلاق فقط اسی کی ذات پاک ہے۔

اس لئے ضروری ہے کہ اگر بندہ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا مظہر بنا چاہے تو اس کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق اس کے شر سے محفوظ رہے بلکہ ہر مصیبت زدہ اپنی دینی اور دنیاوی، روحانی اور جسمانی مصیبتوں کو ٹالنے کے لئے اس کو وسیلہ بنائے۔ (امام غزالیؒ)

''حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان وہ شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان ہر (خطرہ سے) محفوظ رہیں اور مومن وہ شخص ہے جس سے لوگوں کے خون اور اموال امن میں ہو جائیں۔''

''جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اس کی برائیوں سے پڑوسی محفوظ رہے۔''

اوراد و وظائف

خوف سے امن:

جو شخص خوف کے وقت اسے چھ سو تیس بار پڑھے گا ہر قسم کے خوف سے محفوظ رہے گا اور اس کی جان اور مال کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا اور جو شخص اس اسم کی کثرت کرے گا مخلوق اس کی تابع فرمان ہوگی۔

حاجات بر آئیں:

اس جلیل القدر اسم پاک کا جو شخص بہت ذکر کرے۔ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں اور سب دعائیں قبول ہوں جس کو وساوس کی بیماری ہو وہ سونے یا چاندی کی تختی پر اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی بیماری جاتی رہے اور جو بکثرت اس کا ورد کرے جھوٹ بولنے سے محفوظ رہے۔

تحفظات حاصل ہوں:

شیخ مغربیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اسے ایک ہزار ایک سو بتیس (۱۱۳۲) مرتبہ پڑھے تو قلب میں ایمان کی لہریں موجزن ہوں اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں کی بدگوئی اور امراض خبیثہ سے محفوظ فرمائیں۔ وہ شہوت نفس اور غضب سے خالی ہو کر زبان وقلب کے استقلال کے ساتھ ذکر میں مصروف ہو تو بعد ۱۱۱ یوم کے ایک خاص نور اس پر ظاہر ہوگا جس کا اظہار ناممکن ہے ذاکر کا قلب انوار معرفت سے منور ہو جائے گا۔ اس کی شخصیت دوسروں کیلئے راہ ہدایت کا سبب ہوگی۔ (تنویر)

تسخیر خلائق:

تسخیر خلائق کیلئے یہ اسم پاک جس قدر ممکن ہو سکے پڑھنا چاہیئے۔ کسی خوفناک چیز کو دیکھ کر ۴ بار پڑھنے سے حق تعالیٰ اس کے شر سے حفاظت فرمائیں گے۔ (سید منظور علی شاہؒ)

دوسروں کے شر سے تحفظ:

جو شخص اس مبارک اسم پاک ''یا مومن'' کو روزانہ ایک ہزار دفعہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ تمام لوگ اس کے تابع فرمان رہیں۔ اگر عورت اس ورد کو معمول بنا لے اور ہزار دفعہ روزانہ پڑھا کرے وہ خاوند کی بداخلاقی، برائی اور شر سے محفوظ رہے۔ مرد پڑھے تو بیوی کی برائی، ہمسائے کی برائی سے بچا رہے اگر تجارت یا معاملہ والے شرکاء لوگوں کو آپس میں کچھ برائی بداخلاقی وغیرہ کا اندیشہ ہو اس مبارک نام کو پڑھیں۔ عمر بھر ایک دوسرے کی برائی سے محفوظ رہیں۔

امن حاصل ہو:

جو بکثرت اس کا ذکر کرے اس کو امن اور قوت ایمان حاصل ہو اور اگر خوف زدہ ہو اس کو ۱۳۶ بار کہے اپنی جان ومال میں مامون رہے۔ (حضرت تھانویؒ)

ملحوظِ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی اردو عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ کی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع کریں، حتی المقدور کوشش کے باوجود بھی کہیں کمی بیشی ہوسکتی ہے، آپ کے مشکور ہونگے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق، سچ لکھنے کی توفیق عطائے۔

خوشخبری

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر نسخے، فارمولے، وظائف، عملیات اور تعویذات کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ وظائف، عملیات یا طب وحکمت سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں، بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے لہٰذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ بندہ کی زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط وکتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ بندہ خلوص دل سے راہنمائی کرے گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔

فقط بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

گھر کا سکون برباد ہو گیا □ کسی چیز نے دماغ جکڑ رکھا ہے □ ایک کروڑ کا قرضہ اور فالج کا مرض □ رشتہ نہیں آتا

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جسکا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا ہے جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

شوہر گھر میں انتہائی سخت اور اکھڑ مزاج ہے

سوال: اپنا مسئلہ لکھ رہی ہوں اللہ سے دعا اور امید ہے کہ آپ کوئی حل بتائیں گے۔ شوہر گھر میں انتہائی سخت اور اکھڑ مزاج ہیں گاؤں کے پروردہ ہیں جو کہ بہت پسماندہ علاقہ ہے پنجاب کا۔ وہ بھی ایسا کہ نہ کوئی نماز قرآن کا پابند ہے۔ جوانوں میں ایک آدھ قرآن پڑھانے والوں کے سوا کوئی نہیں نہ ہی عورتوں کو کوئی دینی تعلیم یا دنیوی تعلیم ملتی ہے۔ جماعت سے وابستہ ہوئے 35 سال ہونے کو آئے شادی کو 30 سال ہوئے مگر قول وفعل میں واضح تضاد ہے جو بات اپنے دماغ میں آجائے وہ ہر صورت پوری کرنا ہے۔ گھر والوں کی بات سننے کے قائل ہی نہیں بچے محسوس کرتے اور غصے میں زبان سے بھی کہتے ہیں۔ بچے بھی اسکول کے بعد سارا وقت گلی میں نزدیک دور کھیل کر وقت گزارتے ہیں خواہ روز باپ سے سخت مار کھالیں بڑا لڑکا انیس سال کا ہے بچپن میں بہت مار کھائی روزانہ کئی سال تک آخر کئی بار گھر سے بھاگا کبھی پکڑ کر لائے کبھی خود آیا۔ پھر دو سال کشمیر میں گزار کر اب گھر آیا ہے۔ سال ہو گیا وہ بھی ذرا سی خلاف مرضی بات ہو تو غصے میں آجاتا ہے۔ باپ سے بھی کم ڈرتا ہے نماز قرآن سے کوئی رغبت نہیں حفظ کروایا اور اتنا مارا کہ 9 سال کی عمر میں وہ بھی بھاگ کر مسجد میں قبرستان میں چار دن چھپا رہا اور بہت باغی ہو گیا۔ بچے آرام سے کوئی بات نہیں سنتے جب تک گلا پھاڑ کر نہ چیخو یا مارو۔ انکی اپنی شکلیں غصے میں بگڑ جاتی ہیں گاؤں میں چوہدریوں کی طرح اکڑ دکھاتے ہیں جس چیز کو ہاتھ لگائیں بے جگہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اب ایک ڈیڑھ سال کا بیٹا ہے وہ بھی بڑا ہو کر کیا ان کے ہی نقش قدم پر چلے گا؟

میں قرآن حدیث اور لٹریچر پڑھ کر اپنے آپ کو بہت سمجھاتی ہوں کہ نارمل رہوں بچپن سے نزلہ کھانسی خشک خارش اور جسم میں درد کی مریضہ ہوں پانچ بیٹیاں ہیں (تین کی شادیاں کر چکی ہوں خدا کا شکر ہے) کچھ میرا خیال کرتی ہیں ایک نو سال کی ہے ان کے بھی جسم میں بچپن سے درد اور جلد جلد بخار، خارش، نزلہ کھانسی بہت ہوتا ہے۔ نزلہ کھانسی کی دوا لوں تو خارش ناقابل برداشت ہو جاتی ہے اور خارش کی کھاؤں تو نزلہ۔ ایک بیٹا ساڑھے چار سال کا ہو کر گر کر فوت ہوا چار دفعہ اسقاط ہوا۔ باپ بچوں سے الجھتے اور بالکل الگ رہتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ ساری رات جاگ کر دن کو سارے گھر کے کاموں میں جان ختم ہو جاتی ہے پھر بھی ذرا خلاف مرضی بات یا کام پر کتنی دیر تک برا بھلا سننے کو ملتا ہے۔ میں ہر بات پر چپ رہتی ہوں مگر قوت برداشت جواب دینے لگتی ہے۔ بچوں کی اسکول کی پڑھائی، قرآن، نماز اور گھر کی تفصیلی صفائی جالے گرد تک ہر کمرہ میرا ہے۔ 13 سالہ لڑکا تو ہاتھ ہلانا بھی پسند نہیں کرتا۔

بچیاں کھانے پکانے میں کچھ مدد دیتی ہیں۔ بچوں اور شوہر کیلئے بہت دعائیں کرتی ہوں۔ ایسی صحت اور حالات میں سخت چڑچڑا پن آجاتا ہے ذہن ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ دوسروں کو جو باتیں بتاتے ہیں خود عمل نہیں کر پاتے۔ اس پر یقین ہے کہ دنیا عارضی ہے، امتحان گاہ ہے، لیکن وقت یاد نہیں رہتا۔ اپنے اعمال دیکھ کر آخرت سے بہت ڈر لگتا ہے۔ مصروفیت کی وجہ سے کوئی لمبا وظیفہ نہیں کر سکتی نہ ہی کسی وقت یکسوئی ملتی ہے، نزلہ کی وجہ سے مستقل سر درد رہتا ہے۔ کسی کام کو نہ چھوڑا جا سکتا ہے، نہ کوئی اور کرنے والا ہے، نہ کہیں سے، کوئی ہمدردی ملتی ہے۔ اب مستقل چھینکیں اور خشک خارش اور ناک سے پانی بہتا رہتا ہے۔ شوہر اور بچوں کیلئے اور سب کی صحت کیلئے براہ کرم کوئی مختصر اور آسان دعا بتائیں۔ انمول خزانہ میرے پاس نہیں ہے۔ جس کا آپ نے ستمبر کے ماہنامہ میں کہا ہے۔ (نسیم)

جواب: محترمہ بہن! آپ کثرت سے دو انمول خزانے اور خاص طور پر دو انمول خزانے نمبر 2 نہایت کثرت سے پڑھیں جب بچے سو رہے ہوں اس وقت ان کے سرہانے یا ھادی 41 بار پڑھیں مستقل مزاجی سے، دیگر آپ دوائی کیلئے اطریفل اسطخدوس کسی اچھے دواخانے کی اوپر لکھی ہوئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔

کبھی عجیب الٹی سیدھی باتیں کرتے ہیں

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے شوہر جو ملک سے باہر ہیں وہ کام نہیں کرتے۔ ان کی صحت بالکل ٹھیک ہے لیکن کام کرنے کی طرف بالکل نہیں آتے۔ چار مہینے پاکستان رہ کر گئے ہیں۔ باہر جا کر بھی مہینہ بھر سے فارغ ہیں۔ قرض ہر مہینے لے کر گھر کا خرچ بھیج دیتے ہیں۔ کبھی عجیب الٹی سیدھی باتیں کرتے ہیں۔ ہر کسی پر شک رہتا ہے کہ انہیں نقصان پہنچا دے گا۔ ایک بار انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کسی چیز نے دماغ کو جکڑ رکھا ہے۔ آپ مجھے کوئی وظیفہ بتائیں تاکہ یہ مسئلہ حل ہو جائے۔ (ایک بہن)

جواب: آپ بہن اپنے میاں کا تصور کر کے روزانہ یہ وظیفہ پڑھیں، کم از کم 90 دن تک۔ انشاء اللہ کرم ہو گا۔ سورۃ قریش 313 بار یا 121 بار پڑھیں اور تصور ہی میں اپنے میاں کے دل پر دم کر دیں اور پڑھنے کے بعد دعا کریں۔

بہت نقصان ہوا تھا اور بہت قرضے تلے دب گئے

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے میاں تقریباً ڈیڑھ سال سے فالج کے مریض ہیں ان کا بایاں بازو اور ٹانگ بالکل حرکت نہیں کرتی ہے لیکن علاج اور فیزوتھراپی کی وجہ سے کافی اثر پڑا اب چل پھر سکتے ہیں لیکن ٹانگ میں خم سا ہے اور ہاتھ بالکل معمولی حرکت کرتا ہے اس کے علاوہ زبان لڑکھڑا جاتی ہے اور یادداشت پر کافی اثر ہے مشکل ہی کوئی بات یاد رہتی ہے بیمار ہونے سے پہلے یہ ویزے کا کاروبار کرتے تھے جن میں ان کو بہت زیادہ نقصان ہوا تھا اور بہت زیادہ قرضے تلے دب گئے قرضہ بھی اتنا زیادہ ہے جسکا کوئی حساب نہیں ہے تقریبا ایک کروڑ اب لوگ پیسے مانگتے ہیں جس کی وجہ سے ان کو یہ مرض لاحق ہوا اور بلڈ پریشر بہت ہائی ہو جاتا ہے۔

میرے چار بچے ہیں ایک بیٹا ہے۔ بڑی بیٹی کی عمر انیس سال ہے اور تمام بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اخراجات بہت زیادہ ہیں۔ میرے لئے ان کی بیماری قیامت سے کم نہیں کیوں کہ اب ان کا کوئی روزگار نہیں ہے باہر جانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں لیکن کام بنتا نظر نہیں آرہا۔ گزر اوقات نہیں ہو رہی۔ میرے میاں کے بھائی وغیرہ ہماری مدد کر رہے ہیں لیکن آخر کب تک؟ ہمارے گھر سے ایک دفعہ تعویز بھی نکلا تھا آپ معلوم کریں کہ یہ آسیب جادو وغیرہ کا اثر تو نہیں۔ (ایک بہن)

جواب: بہن فقر و فاقہ اور تنگ دستی دور کرنے کے لئے آپ "بفضلک عمن سواک" 313 بار توجہ سے پڑھیں اور اٹھتے بیٹھتے بھی توجہ سے پڑھیں۔ 90 دن تک۔ نہایت آزمودہ ہے۔

ماہنامہ عبقری میں آپ کا کالم

سوال: "ماہنامہ عبقری" میں آپ کا کالم اور دیگر مضامین پڑھتا رہتا ہوں۔ دو انمول خزانے (آیات کریمہ اور دعائے ابو ہریرہؓ پر مشتمل) ہر نماز کے بعد شروع کر رکھا ہے جو آپ نے بذریعہ خط روزانہ کسی خاص وقت اکیس بار اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کا مشورہ دیا تھا تو وہ بھی کیا۔ پہلی بار تقریباً چالیس دن تک یہ وظیفہ کیا پھر رمضان سے پہلے شروع کر کے رمضان کے آخر تک پھر چالیس دن کیا لیکن بظاہر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ کمی تو میرے اندر ہو گی کیونکہ وہ اللہ

کے کلام مقدس کی آیات مبارکہ ہیں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا بیٹا جس کی عمر تقریباً 15 سال ہے جو ذہنی مریض ہے بظاہر ٹھیک ٹھاک معلوم ہوتا ہے کیوں کہ بات کو سمجھنا کسی کو پہنچاننا اور یادداشت ٹھیک ٹھاک ہے اس کا بڑا مسئلہ یہ ہے کہ وہ بہت زیادہ بے قرار ہے۔ صبح سے رات تک مسلسل بے آرام رہتا ہے دوسروں کو بھی بہت زیادہ تنگ کرتا ہے۔ کبھی بچوں کو مارتا ہے۔ کبھی خود روتا ہے اور بچوں کی طرح ضد کرتا ہے چیختا ہے میرے دوسرے بچے گالی گلوچ نہیں کرتے لیکن یہ گالی گلوچ بھی کرتا ہے۔ سکول بھی اس لئے نہیں جاتا کہ ایک جگہ بیٹھنا اس کی فطرت نہیں ہے سائکا ٹرسٹ (ڈاکٹر) سے علاج بھی جاری (تقریباً دس سال سے) لیکن علاج کا فائدہ صرف کنٹرول ہے۔ درمیان میں ایک دفعہ چھوڑ دیا تو پتہ چلا کہ دیوانوں کی طرح ندی نالوں میں پھرتا ہے۔ کپڑے گندے کرتا ہے۔ اب بڑا ہوتا جارہا ہے۔ مہربانی فرما کر اس کا کوئی حل تجویز کریں۔

دوسرا مسئلہ ایک شادی شدہ جوڑے کا ہے جن کی شادی کو سات سال ہو گئے ہیں۔ ابھی تک بے اولاد ہیں انمول خزانہ نمبر 1 کا وظیفہ (اکیس بار) آپ نے ان کے لئے بتایا تھا اس وقت سے وہ وظیفہ، صلوٰۃ حاجت، دیگر وظائف وہ بہن اس مقصد کیلئے کر رہی ہیں لیکن ابھی تک کوئی امید نہیں ہوئی۔ ان کے کہنے کے مطابق اس میں کمی میاں (شوہر) کی ہے۔ جو ٹیسٹوں سے معلوم ہوئی ہے۔ ستمبر کے میگزین میں آپ نے ایک بہن کو بالمشافہ ملاقات کا مشورہ دیا ہے اور آپ کے کہنے کے مطابق آپ کے پاس روحانی علاج اور دوائی علاج دونوں ہیں لیکن میری اس بہن کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ لاہور نہیں آسکتیں۔ اگر آپ کے پاس کوئی مخصوص علاج ہے تو براہ کرم ہماری رہنمائی فرمائیں۔ (ضیاء الاسلام)

جواب: اپنے بچے کیلئے آپ مندرجہ ذیل وظیفہ 121 مرتبہ صبح وشام پڑھیں۔ اس پر دم کریں یا پانی پر دم کر کے اسے پلائیں۔ یہ دعائے رحمت ہے، اسے یقین سے پڑھیں۔

اور بے اولاد خاتون کیلئے بھی یہی وظیفہ کریں 90 دن اسی تعداد کے ساتھ پڑھ کر دعا کریں۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا؟ عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ بیماری اور تنگدستی نے یہ حال کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں۔ وہ پڑھو گے تو ٹھیک ہو جاؤ گے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

"توکلت علی الحی الذی لا یموت الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم یکن له ولی من الذل و کبره تکبیرا" اس کے کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ ﷺ اس طرف گئے تو اس کو اچھے حال میں دیکھا آپ ﷺ نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس نے عرض کی کہ جب سے آپ ﷺ نے مجھے یہ کلمات بتائے ہیں میں پابندی سے اس کو پڑھتا ہوں۔

انتباہ: حضرت حذیفہؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو جب کوئی سخت امر پیش آتا تھا تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہوتے تھے (رواہ احمد وابوداؤد) جتنے بھی اوراد و وظائف پڑھے جائیں نماز ان سب پر بھاری ہے۔ جب حضور ﷺ نماز ہی کے ذریعے اپنی مشکلات حل کرواتے تھے تو پھر بطریق اولیٰ آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلیں۔ نماز پڑھے بغیر اوراد اور وظائف کے اثرات بے معنی ہیں اس لئے نماز کا اہتمام اس کے شایان شان ضروری ہے۔

رشتہ آتا ہی نہیں

سوال: میری عمر 30 سال ہے۔ جب میں پیدا ہوئی تو میرے تایا کے گھر لڑکا پیدا ہوا۔ تب سے گھر والوں نے ہماری منگنی کر دی۔ لیکن بہت سے لوگ ہمارے دشمن یہ برداشت نہ کر سکے کہ ان کیلئے آسانیاں نہ بننے دیں اور ہم بالکل تباہ ہو گئے۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ میرا ہر کام رکاوٹ کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ رشتہ آتا ہی نہیں اور اگر آتا ہے تو ہمارا جواب سننے سے پہلے ہی کسی اور طرف منہ کر لیتا ہے۔ اس کے علاوہ میری صحت دن بدن گرتی جا رہی ہے۔ بہت عرصے سے مجھے خواب میں کتے نظر آتے ہیں کہ میں بھاگ رہی ہوں اور کتے میرے پیچھے بھاگ رہے ہیں مجھے کہیں سے رستہ نہیں دیتے، دوسرا خواب جو میں بہت زیادہ دیکھتی ہوں۔ وہ یہ ہے کہ میرے بال بہت خوبصورت اور چمکدار ہیں اور میں بال کھول کر کھڑی ہوں۔ براہ کرم میرے مسئلہ کا حل بتائیں۔ (ایک بہن)

جواب: آپ بہن مایوس نہ ہوں یہ عمل بے شمار لوگوں نے کیا ہے نہایت اکسیر اور تاثیر ہے۔ سورۃ والضحیٰ 90 دن پڑھیں روزانہ 41 بار پڑھیں صبح 41 دفعہ شام کو اول آخر درود شریف 7 بار پڑھیں آپ یقین جانیئے میں نے جس توجہ اور دھیان سے آپ کا روحانی عمل دیکھا ہے، اس کا صلہ صرف دعا ہے۔ آپ یہ عمل اعتماد سے شروع کریں۔

رحمت کے خزانے

منٹوں میں کروڑ پتی بنانے والے مسنون اعمال کے لازوال فضائل: (قسط 7)

احادیثِ نبوی ﷺ سے ماخوذ دینی اور دنیوی طور پر مالا مال کر دینے والے انتہائی آسان اعمال

گناہوں سے دوزخ کی بھڑکائی ہوئی آگ کو نمازوں سے بجھالو

(حدیث ابن مسعودؓ) جناب رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہر نماز کے وقت ایک منادی (فرشتہ) کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے اے انسانو! اٹھو اور اس آگ کو بجھالو جس کو تم نے اپنی جانوں کے لئے جلا رکھا ہے تو وہ اٹھتے ہیں اور وضو کرتے ہیں ان کے ان گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے جو انہوں نے ان دو نمازوں کے درمیان کئے ہوتے ہیں۔ پھر جب عصر کی نماز کا وقت ہوتا ہے تو بھی وہ ایسے ہی (ندا) کرتا ہے' پھر جب مغرب کا وقت ہوتا ہے تو بھی وہ ایسے ہی (ندا) کرتا ہے' پھر جب عشاء کا وقت ہوتا ہے تو بھی وہ ایسے ہی (ندا) کرتا ہے۔ پھر جب وہ سوتے ہیں تو ان میں بعض تو خیر کے مسافر ہوتے ہیں اور بعض (نمازیں نہ پڑھ کر) شر کے مسافر ہوتے ہیں۔'' (طبرانی)

صدیقین اور شہداء کا درجہ:

(حدیث عمرو بن مرہ جہنیؓ) ایک شخص جناب رسول اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کیا فرماتے ہیں اگر میں اللہ کے سوا معبود نہ ہونے کی اور آپ کے رسول ہونے کی گواہی دوں اور پانچوں نمازیں ادا کروں' زکوٰۃ نکالوں' رمضان کے روزے رکھوں اور اس کی تراویح ادا کروں تو میں کن حضرات میں سے ہوں گا؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا: ''صدیقین اور شہداء میں سے۔'' (بزار' ابن خزیمہ' ابن حبان)

جنت کی ضمانت:

(حدیث ابوہریرہؓ) جناب رسول اکرم ﷺ نے اپنے پاس بیٹھنے والے حضرت سے فرمایا: ''تم مجھے چھ کاموں کی ضمانت دو میں تمہارے لئے جنت کا ضامن ہوں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کونسی (چھ چیزیں) ہیں؟ ارشاد فرمایا: (۱) نماز (۲) زکوٰۃ (۳) امانت (۴) شرمگاہ (۵) پیٹ (۶) زبان (کی حرام اور ناجائز سے حفاظت کرنا) (طبرانی)

فرشتوں کی گواہی:

(حدیث ابوہریرہؓ) جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے آتے رہتے ہیں اور (یہ) نماز فجر اور نماز عصر کے وقت (باہم) ملتے ہیں پھر وہ فرشتے جو رات کو تمہارے ساتھ رہے تھے وہ اوپر جاتے ہیں ان سے ان کا پروردگار پوچھتا ہے جب کہ وہ تمہارے حال سے بخوبی واقف ہے۔ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ تو وہ کہتے ہیں ہم نے ان کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے تب بھی وہ نماز ہی پڑھ رہے تھے۔ (بخاری' مسلم)

(ابن خزیمہ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ یہ فرشتے بارگاہ خداوندی میں سفارش کرتے ہیں کہ) آپ بھی ان کو قیامت کے دن معاف فرمادیں۔

فجر اور عصر کی نماز پڑھنے والا دوزخ سے محفوظ:

(حدیث زہیر بن عمارہؓ) جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وہ شخص دوزخ میں ہرگز نہیں جائے گا جو صبح کی اور عصر کی نماز ادا کرے گا۔''

فائدہ: یہ دو نمازیں زیادہ مشقت کی ہیں فجر میں نیند کا غلبہ اور سستی بہت ہوتی ہے اور عصر کے وقت تجارت کا بازار گرم ہوتا ہے اس کو چھوڑ کر نماز کیلئے جانا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ (مترجم)

نماز قیامت کا نور اور نجات کی دلیل ہوگی:

(حدیث ابن عمروؓ) ایک دن جناب رسول اللہ ﷺ نے نماز کا ذکر کیا تو فرمایا: ''جس شخص نے نماز کی حفاظت کی تو یہ نماز اس کے لئے قیامت کے دن نور' برہان اور نجات ہوگی' اور جو اس کی حفاظت نہیں کرے گا اس کے لئے کوئی نور' کوئی برہان اور کوئی نجات نہیں ہوگی اور یہ روز قیامت قارون' فرعون' ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔'' (احمد' طبرانی)

نماز کو اس کے وقت میں پڑھنے کا ثواب:

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔'' (بخاری' مسلم)

وقت پر نماز پڑھنے پر جنت کا وعدہ:

(حدیث ابوقتادہؓ) جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: ''میں نے آپ کی امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں (اور) اپنے ہاں یہ عہد کیا ہے کہ جو شخص ان کی ان کے وقت میں ادائیگی کی پابندی کرے گا میں اس کو جنت میں داخل کروں گا' اور جو شخص ان کی حفاظت نہیں کرے گا تو اس کے لئے میرا کوئی عہد نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

تنبیہہ: ماہنامہ ''عبقری'' فرقہ واریت اور ہر قسم کے تعصب سے پاک ہے فرقہ وارانہ اور متعصب موضوعات کی تحریریں ہرگز نہ بھیجیں (ادارہ)

بقیہ: گھریلو جھگڑے: اب بعض معاشروں میں خصوصاً مغرب میں بیویاں اور خاوند ایسے بدلے جا رہے ہیں جیسے پاؤں کے جوتے۔ بچوں کو سامان کی پوٹلیوں کی طرح کبھی ماؤں کے ساتھ اور کبھی باپوں کے ساتھ بھیج دیا جاتا ہے۔ یاد رکھئے! طلاق تو ایک عذاب ہے۔ صرف معمولی گھریلو لڑائی میں بھی بچے کے اندر ایک چیز مردہ ہو جاتی ہے۔ بچوں کو طلاق سے اتنا دکھ ہوتا ہے کہ وہ بعد کی ساری زندگی اس کو بھول نہیں سکتے خواہ خاوند بیوی کو بدل لے یا بیوی خاوند کو' بچے کے اس دکھ کا ازالہ نہیں ہوتا۔ یہ انسان کے ضمیر کا قتل ہے' یہ باطنی جوہر کا قتل ہے' آپ کو کبھی معاف نہیں کیا جاسکتا۔

مرد و عورت کے اچھے یا برے ہونے سے طلاق نہیں ہوتی۔ دنیا میں کون کامل اور اکمل ہے بلکہ جذباتیت' سوچنے کی نااہلیت' تدبر کے فقدان اور جلد بازی سے طلاق ہوتی ہے۔ مختصراً یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اللہ کے احکامات پر عمل نہ ہونے سے ایسا ہوتا ہے۔

دونوں میں سے ہر ایک اپنی بات پر اڑ جاتا ہے۔ دونوں کی ہٹ دھرمی غلط ہو سکتی ہے' ایک کی کم اور دوسرے کی زیادہ' مگر دونوں اپنی غلطی کا اعتراف نہیں کرتے۔ ان میں سے کوئی ایک معصوم نہیں ہوتا۔ اگر دونوں سچائی اور نیکی کو اپنالیں تو شادی کا میثاق کبھی نہیں ٹوٹتا۔ پھر کسی کے پاس کیا ثبوت ہے کہ طلاق کے بعد اس کی زندگی میں حقیقی خوشی آئے گی۔ آپ بچوں کو برباد کر کے کیسے خوشی پا سکتے ہیں؟ آپ کا طلاق دینے کا جرم ہمیشہ ہمیشہ آپ کے ذہن میں زندہ رہے گا۔ اس کانٹے کی ٹیس مرتے دم تک رہے گی۔

زندگی کا مقصد لذت نہیں' زندگی کا مقصد انسانیت کے اعلیٰ تقاضے پورے کرنا ہے۔ اس بات سے سچی خوشی آتی ہے۔ اسی سے تسکین حاصل ہوتی ہے۔ ثبوت کے لئے آپ ایک ایسے امیر کا بڑھاپا دیکھئے جس نے ایک دو طلاقیں دیں اور ایک ایسے مزدور میاں بیوی کو دیکھئے جو ۸۰ برس کی عمر تک ایک ساتھ رہے' کیا آپ اس ۸۰ برس کے خاوند اور بیوی کی آنکھوں کی چمک' ان کا اطمینان اور چہروں پر خوشی کی جھلک کا جواب لا سکتے ہیں۔ میاں بیوی کا ۸۰ برس کا نباہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ایک بین ثبوت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے چہرے نورانی ہیں۔

عبقری کے پکوان ذائقے اور مہک کے ساتھ

آپ بھی کوئی عمدہ ترکیب جانتی ہوں تو ''عبقری'' کے پکوان میں ضرور بھیجیں لیکن شرط تحریر بالکل صاف ہو۔ (ورنہ معذرت)

انڈوں کا چائنز پلاؤ

اشیاء: چاول آدھا کلو' گاجر دو عدد' مٹر کے دانے (اگر دل چاہے) ایک پیالی' ہری پیاز ایک یا دو' کارن آئل تین چار چمچ یا زیادہ' سویا ساس ایک درمیانہ چمچ' انڈے دو عدد' اجینو موٹو (چینی نمک) ایک چھوٹا چمچ' نمک مرضی کے مطابق۔

ترکیب: گاجر کے چھوٹے ٹکڑے بنا لیں اور کدوکش کر لیں۔ ہری پیاز کے بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ مٹر اور گاجر کو اتنی دیر ابالیں کہ آدھی گل جائیں کارن آئل گرم کرکے اس میں پیاز اور سبزیاں ہلکا ہلکا تل لیں۔ پھر ان میں نمک اجینوموٹو اور سویا ساس ملا دیں۔

چاولوں کو نمک کے پانی میں ایک کنی ابال لیں۔ پھر انہیں سبزیوں کے دیگچے میں الٹ دیں۔ دو چار بار چمچ چلائیں تاکہ اچھی طرح مل جائیں۔

انڈے میں نمک ڈال کر پھینٹ لیں۔ پھر تھوڑے سے گھی یا کارن آئل میں ان کا چپٹا سا آملیٹ بنا لیں۔ چھری سے آملیٹ کے موٹے موٹے لچھے کاٹ کر چاولوں میں ملا دیں۔ اور دس پندرہ منٹ کے لئے دم دے دیں۔

مدراسی پلاؤ

اشیاء: چاول آدھا کلو' گھی ایک پیالی' مونگ پھلی آدھی پیالی' کاجو آدھی پیالی' لیموں دو تین عدد' رائی آدھا چائے کا چمچ' کھوپرا تین چار انچ کا ٹکڑا' ہری مرچ' ہرا دھنیا مرضی کے مطابق' کری پتہ' نمک' گھی مرضی کے مطابق۔

ترکیب: ناریل اور کاجو کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ ایک دیگچی میں گھی ڈال کر رائی اور کری پتے کا بگھار دیں۔ پھر اس میں ناریل' کاجو اور مونگ پھلی تل لیں۔ اخیر میں تھوڑی سی لمبی لمبی چیری ہوئی ہری مرچیں بھی تل کر نمک ملا لیں اور دیگچی چولہے پر سے اتار لیں۔

چاول کے پانی میں لونگ' دار چینی اور الا ئچی ڈال کر ابال لیں۔ (سادہ بھی ابال سکتیں ہیں) جب چاول ایک کنی رہ جائے تو نکال کر چھان لیں۔ بڑے منہ کی دیگچی میں چاول اور تلے ہوئے میوؤں کی تہہ لگائیں اوپر سے لیموں کا رس یا ایک پیالی پتلا دہی ڈال کر دم پر لگا دیں۔ ڈش میں نکال کر اوپر باریک کترا ہوا دھنیا چھڑک دیں۔

نوٹ: کاجو کے بجائے بادام یا چلغوزے ڈال سکتی ہیں۔

کوفتہ مٹر پلاؤ

اشیاء: چاولوں کے لئے۔

چاول آدھا کلو' مٹر ایک پیالی' لونگ تین چار عدد' دار چینی ایک ٹکڑا' چھوٹی الائچی تین چار عدد' دودھ ایک پیالی' نمک' گھی مرضی کے مطابق۔

کوفتوں کیلئے: قیمہ 125 گرام (آدھ پاؤ) چنے کی دال ایک درمیانہ چمچ' گھی' نمک' مرچ مرضی کے مطابق پیاز ایک چھوٹی ڈلی' گرم مصالحہ (ثابت) مرضی کے مطابق۔

ترکیب: قیمے میں سارے مصالحے ملا کر اتنا پانی ڈالیں کہ قیمہ گل جائے اور پانی خشک ہو جائے۔ اب اسے پیس کر چھوٹی گولیاں بنائیں اور گھی میں تل لیں۔

ایک بڑے منہ کے دیگچے میں گھی گرم کریں اور اس میں لونگ دار چینی اور چھوٹی الائچی کا بگار دیں۔ پھر مٹر کے دانے ڈال کر دیگچی کا منہ ڈھکنے سے بند کر دیں' ورنہ مٹر اڑیں گے' تھوڑی تھوڑی دیر بعد دیگچی ہلا دیں۔ تاکہ مٹر چاروں طرف سے تل جائیں۔ اب اس میں چاول ڈال دیں اور اتنا پانی ڈالیں۔ جس میں چاول گل جائیں۔ پانی خشک ہونے لگے تو دودھ ڈال کر دم پر لگا دیں۔

یہ چاول سفید رہیں گے۔ پانی ڈالتے وقت احتیاط سے کام لیں کہ گیلے نہ ہو جائیں اگر پانی کم ہو تو بعد میں تھوڑے پانی یا دودھ کا چھینٹا دے لیں۔ ڈش میں نکال کر اوپر تلے ہوئے کوفتے سجائیں۔

گھریلو جھگڑے اور پرسکون زندگی

طلاق سے مسئلہ حل نہیں ہوتا

احمد خاں خلیل

جذباتیت' سوچنے کی نااہلیت' جلد بازی اور تدبر کے فقدان کا نتیجہ طلاق ہے اور طلاق کا نتیجہ بچوں کی بربادی اور زندگی بھر نہ ختم ہونے والا دکھ ہے۔

لاس اینجلس میں ایک سال میں ۳۸۰۰۰ شادیاں ہوئیں اور ۳۲۰۰۰ طلاقیں۔ اگرچہ یہ طلاق کی اکثرت کی ایک مثال ہے' لیکن دنیا بھر کے معاشروں میں طلاق کی وارداتیں روز افزوں ہیں۔ بیسویں صدی کے مہذب جمہوری معاشروں کے ماتھے پر یہ کلنک کا ٹیکا لگا ہوا ہے۔

شادی ایک مقدس معاہدہ ہوتا ہے۔ اس کا مقصد امن' سلامتی اور ہم آہنگی سے انسانی نسل کو آگے بڑھانا ہے۔ ہر شخص یہی چاہتا ہے کہ اس کی تندرست اور صالح اولاد ہو جو اس کے نام کو زندہ رکھے۔ دنیا کے کسی معاشرے میں تاریخ کے کسی دور میں بھی شادی کا مطلب محض جنسی تسکین نہیں تھا۔ جانوروں اور انسانوں میں یہی فرق ہے۔ انسان اشرف المخلوقات اسی لئے ہے کہ اس کی زندگی کا مقصد ہوس اور لذت کوشی نہیں بلکہ شرافت پر مبنی اعلیٰ کردار ہے۔ میاں بیوی کے جھگڑے ہر دور میں رہے ہیں۔ نفرتیں' حسد اور کسی قدر بے اعتمادی بھی رہی ہے لیکن ان چیزوں پر سچی محبت اور نیکی ہمیشہ غالب آتی رہی ہے۔ اس دور میں سچی محبت اور نیکی کو چھوڑ کر انسان نے اشرف المخلوقات کے درجے سے اپنی گراوٹ کا ثبوت پیش کر دیا ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 30)

کالی دنیا' کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآنی طاقت کا کمال

ترقی یافتہ سائنسی دور کے باوجود آخرلوگ پریشان کیوں ہیں؟ پھر پیشہ ور کالے عاملوں کی مکاریاں آخر عروج پر کیوں ہیں؟ اس کی وجہ قرآنی کمالات سے لاعلمی اور دوری ہے آیئے ہم آپ کو قرآنی شفا سے روشناس کرائیں تاکہ آپ کی مایوس کردینے والی مشکلات فوری دور ہوں یقین جانیئے ان آزمودہ قرآنی شفاؤں کو آزما کر خودکشی تک پہنچنے والے خوشحالی کی زندگی ہنسی خوشی بسر کررہے ہیں۔ قارئین! انشاءاللہ آپ عبقری کے صفحات میں سورۃ البقرۃ سے لے کر سورۃ الناس تک کے روحانی وظائف وعملیات ملاحظہ فرمائیں گے

گزشتہ سے پیوستہ:

کسی کام کا جلد ہونا چاہتا ہو

خاصیت: اگر کوئی شخص کسی کام کا جلد ہونا چاہتا ہو اور بظاہر اس کام کے جلدی ہونے کا کوئی سبب نہ ہو تین جمعراتوں کو دن کو روزہ رکھے رات کو عشاء کی نماز کے بعد نو ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے **بديع السموت والارض واذا قضى امرا فانما يقول له كن فيكون** اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ جو درود شریف یاد ہو پڑھے' انشاءاللہ اول ختم یا دوسرے ختم کے بعد کام سرانجام ہو جائے گا۔۔ انتہائی تیسرے ختم کے بعد مقصود پورا ہو جائے گا۔

زندہ وسلامت نہیں آرام سے رہیں گے

خاصیت: اگر کوئی شخص کہیں باہر سفر میں جائے اور مکان کے باہر کے دروازہ کی پیشانی پر یہ آیت لکھی جائے انشاءاللہ وہ گھر والے زندہ وسلامت نہایت آرام سے رہیں گے اور یہ مسافت سب سے مع الخیر آن کر ملے گا۔ آیت یہ ہے **بسم الله امن منهم بالله واليوم الاخر واذا جعلنا البيت مثابة للناس وامنا.**

ساس اور نندیں

خاصیت: اگر کسی شخص کی برائی لوگ اس کے حاکم یا آقا کے سامنے کرتے ہوں یا عورت کی برائی اس کی ساس اور نندیں اس کے خاوند کے سامنے بیان کرتی ہوں تو وہ نوکر یا عورت اس آیت کو ایک سو دفعہ پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے اور دعا میں صرف یہ جملے منہ سے نکالے **اللهم انا نجعلك فى نحورهم ونعوذبك من شرورهم** سات دن تک برابر اس عمل کو کرنے سے تمام شکایتیں دور ہوں گی آیت یہ ہے **فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم.**

گم گشتہ شخص

خاصیت: اگر کسی شخص کا لڑکا یا لڑکی نوکر غلام بیوی خاوند یا کوئی اپنا عزیز وقریب کہیں نکل جائے اور اس کا نشان معلوم نہ ہو اس آیت کریمہ کا ختم پڑھے وہ گم گشتہ شخص ان شاءاللہ واپس آئے گا یا اس کا نشان معلوم ہو جائے گا۔ آیت کریمہ یہ ہے: **ولكل وجهة هو موليها فاستبقوا الخيرات اين ما تكونوا يات بكم الله جميعا ان الله على كل شىء قدير.** ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا جائے۔ **اللهم صل على محمد سيد الابرار فاتح الاسرار و بارك وسلم** پھر سات ہزار ایک سو اکیس مرتبہ آیت مذکورہ تلاوت کریں ختم کے بعد فوراً سوا سیر شیرینی نابالغ بچوں میں تقسیم کی جائے اور ختم پڑھنے والے دو دو رکعت نفل پڑھ کر غائب شخص کے آجانے کی دعا کریں انشاءاللہ تین روز میں مقصود حاصل ہوگا۔

تنبیہ: اگر ایک شخص ختم پڑھے تو بہتر ہے ورنہ تین آدمی پڑھیں اس سے زیادہ نہ ہوں۔

یہ آیت کریمہ اسم اعظم ہے

خاصیت: **والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم** یہ آیت کریمہ اسم اعظم ہے۔ ایک لاکھ اکیس ہزار مرتبہ اس کا پڑھنا ہر ایک قسم کی مہم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس آیت کا شروع جلالی اخیر جمالی ہے' آیت شریفہ کے پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ گیارہ دن کا اعتکاف کیا جائے۔ پڑھنے والا گیارہ روزے رکھے۔ اکل حلال کا خیال رہے۔ روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ آیت کریمہ مذکورہ پڑھی جائے۔ ہر روز ختم پڑھنے کے بعد سجدے میں جا کر مراد حاصل ہونے کی دعا کی جائے انشاءاللہ تعالیٰ اگر پہاڑ کے برابر سخت مصیبت ہوگی مع الخیر رفع ہوگی۔ جو مراد ہوگی' وہ پوری ہوگی۔ اگر ختم اس پابندی سے نہ ہو سکے تو گیارہ ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھنا بھی موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔

حسن وجمال

چاند چہرے کے لئے ماسک آپ خود تیار کریں

جسم میں سب سے زیادہ اہمیت چہرے کو حاصل ہے۔ چہرے کی جلد بڑی حساس ہوتی ہے اور اگر اس کی مناسب دیکھ بھال نہ کی جائے تو اس پر جھریاں اور شکنیں نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا چہرے کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کیلئے جلد کی حفاظت اور صفائی بنیادی اہمیت کی حامل ہے اور چہرے کی دلکشی ماسک ہی کے ذریعے نمایاں کی جاسکتی ہے۔ آئے آپ کو تیار کرنے کے چند نسخے بتاتے ہیں۔

انڈے کا ماسک: آپ ایک انڈے میں ایک لیموں نچوڑ کر اچھی طرح مکس کرلیں۔ یادرہے ان دونوں چیزوں کو اچھی طرح مکس کرنا اور پھر یہ ماسک چہرے پر لگائیں۔ یہ نسخہ پندرہ بیس دن تک استعمال کریں۔ یہ ماسک خشک جلد کیلئے ہے۔

کھیرے کا ماسک: کھیرے کا گودا نکال کر اچھی طرح کچل لیں۔ پھر اس گودے کو چہرے پر لگائیں۔ روزانہ دس سے پندرہ منٹ تک یہ عمل کریں۔ یہ ماسک ہر قسم کی جلد کیلئے مفید ہے۔ اس ماسک سے جلد نرم وملائم ہو جاتی ہے۔

شہد کا ماسک: لیموں کے چند قطرے شہد میں ملالیں۔ یہ ماسک پندرہ سے بیس منٹ تک چہرے پر لگایا جاتا ہے۔ یہ ماسک باریک جھریوں کو ختم کرنے اور جلد کو شگفتہ رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ نیز شہد اور لیموں دو ایسی چیزیں ہیں جو ہر قسم کے ماسک میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

ٹماٹر کا ماسک: ٹماٹر کا ماسک بھی بہت اچھا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ٹماٹر کا سارا اندرونی گودا نکال لیں۔ اب اسے اچھی طرح کچلنے کے بعد اس میں ایک چمچ خالص شہد بھی مکس کرلیں۔ یہ ماسک پندرہ سے بیس منٹ تک لگایا جاتا ہے۔ اس کے لگانے سے بھی چہرے پر نکھار آجاتا ہے۔

ملتانی مٹی کا ماسک: ملتانی مٹی میں تھوڑی سی ہلدی ملا کر 2 قطرے زیتون کے تیل اور چند قطرے لیموں کا پانی ملا کر پندرہ سے بیس منٹ تک چہرے پر لگائیں۔ یہ ماسک چکنی جلد کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کے علاوہ ملتانی مٹی اور شہد ملا کر بھی جو ماسک تیار ہو۔ اسے چہرے پر لگانے سے تروتازگی آتی ہے۔

کار آمد ہوں، مجھے روزانہ پڑھیں

انتخاب: ابوعبدالرحمٰن

سرکار دو عالم ﷺ کا ارشاد پاک ہے: کہ تین چیزوں کے سوا کسی چیز میں انسان کا حق نہیں ہے:

(۱) رہنے کا گھر۔ (۲) شرم کی جگہ چھپانے کو کپڑا۔
(۳) روکھی روٹی اور پانی۔

یعنی ان تین چیزوں کا اللہ تعالیٰ انسان سے سوال نہیں فرمائیں گے۔ ہاں ان کے سوا جو کچھ بھی بندہ کے استعمال میں آیا ہوگا' اس کا سوال ہوگا اور اس کے بدلہ میں عمل طلب کیا جائے گا لہٰذا جس نے کم چیز استعمال کی ہوں گی آخرت کے دن اسی قدر نفع میں رہے گا اور اس کے لئے تھوڑا عمل بھی نجات کا باعث بن سکے گا جیسا کہ دوسری حدیث مبارک میں ہے: ''جو تھوڑے رزق پر راضی ہو جائے اللہ تعالیٰ اس سے تھوڑے عمل پر راضی ہو جائے گا۔''

مندرجہ بالا حدیثیں پڑھ کر ہم لوگ ذرا اپنے اوپر غور کر لیں کہ اللہ پاک کی کتنی نعمتوں سے فیضیاب ہو رہے ہیں اور ان نعمتوں کے بدلہ میں کیا عمل پیش کر رہے ہیں اور اگر اسی حالت میں خدا نہ کرے موت آ جائے تو اللہ تعالیٰ کو کیا منہ دکھائیں گے؟ تھوڑی بہت جو نیکیاں کی ہیں وہ تو کروڑہا نعمتوں کے مقابلہ میں کالعدم ہو جائیں گی۔ اب بندہ ہوگا اور اس کے گناہ! لہٰذا ہم کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ شانہ کی جس قدر نعمتیں ہر آن اور ہر دم ہم پر ہوتی ہیں اس سے کئی گناہ زیادہ ہم نیکیوں کا بھی ذخیرہ کر لیں اور جتنی مقدار بھی نیکیوں کی ہو سکے ان کو حاصل کرنے میں کمی نہ کریں اور کسی مقدار کو زیادہ نہ سمجھیں۔ مثال کے طور پر کسی ذکر کے کرنے سے بیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں' کسی ذکر سے اس سے بھی زیادہ' تو یہ نہ سوچیں کہ ہم نے بہت کما لیا' بلکہ یہ سوچیں کہ یہ سب تو خداوند قدوس کی نعمتوں کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں' لہٰذا جتنا بھی ذکر کر سکوں' جتنی بھی نیکیاں کر سکوں' کرلوں' کیا معلوم کس وقت یہ قیمتیں سانسیں جس سے جنت اور پروردگار کی خوشنودی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اچانک رک جائیں اور ہم ایک بار سبحان اللہ پڑھنے کے بھی محتاج ہو جائیں۔ ان سانسوں کو قیمتی بنانے کے لئے مجھ ناچیز کو جو کچھ دینی کتابوں سے معلوم ہوا ہے لکھتا ہوں اور استدعا کرتا ہوں کہ آپ لوگ اس کو اپنے پیش نظر اپنے اپنے کمروں میں رکھ لیں تاکہ بغیر کسی بھول کے روزانہ ان چیزوں کا ورد جاری رہے اور بلا ناغہ آخرت کی دولت اور رضائے الٰہی حاصل ہوتی رہے۔

اللہ کی رضا:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے' اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس دعا کے پڑھنے والے کو بروز قیامت راضی کرے اور جنت میں داخل کرے۔ طبرانی میں آتا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں ضامن ہوں کہ اس کے پڑھنے والے کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کراؤں۔ (رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ثوبانؓ)

گھر سے نکلنے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لے وہ گھر میں واپسی تک ہر ضرر اور شیطان سے محفوظ رہے گا اور جن کاموں کے لئے نکلا ہے وہ سب پورے ہوں گے۔ (رواہ الترمذی)

جنت میں داخلہ:

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت روکے ہوئے ہے۔ (رواہ النسائی)

دوزخ سے نجات: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص نماز مغرب سے فارغ ہو کر کسی سے بات کرنے سے پہلے درج بالا دعاء ۷ مرتبہ پڑھ لے' اور پھر اسی رات اس کی موت آ جائے تو دوزخ سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گیا اور اگر یہ دعاء ۷ مرتبہ نماز فجر کے بعد کسی سے بات کئے بغیر پڑھ لے اور اسی دن مر جائے۔ تو دوزخ سے محفوظ رہے گا۔ (مشکوٰۃ عن ابی داؤد)

دس لاکھ نیکیاں دس لاکھ گناہ معاف:

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَـہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

حدیث شریف میں ہے کہ بازار میں مندرجہ بالا دعا پڑھنے والے مسلمان کے لئے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں' دس لاکھ گناہ معاف کر دیتے ہیں اور دس لاکھ درجات بلند کر دینے کے علاوہ اس کے لئے جنت میں ایک عالی شان محل تیار فرما دیتے ہیں۔ لہٰذا بازار میں یہ دعاء کثرت سے پڑھنی چاہیے۔ (رواہ الترمذی' ابن ماجہ)

کھانے کی دعائیں:

جو شخص کھانے کے شروع میں یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ.

اور کھانے کے آخر میں یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ اَشْبَعَنَا وَ اَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ

تو اس شخص سے قیامت کے دن اس کھانے کی پوچھ نہ ہوگی اگر کھانے کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تو درمیان میں یاد آنے پر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ. (رواہ الترمذی)

وسوسوں سے نجات:

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ.

جو شخص شیطانی وسواس سے بچنا چاہے اور خشوع وخضوع والی نماز پڑھنا چاہے تو وہ اس آیت کو بکثرت پڑھے۔

قیامت کے روز سب سے افضل عمل:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص ۱۰۰ مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھ لے اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ بخش دیتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ اور جو شخص روزانہ پڑھے گا قیامت کے دن کوئی اس سے افضل عمل والا نہیں ہوگا۔ مگر وہ جس نے اس مقدار میں یا اس سے زائد یہ دعا پڑھی۔ (رواہ مسلم والترمذی والنسائی)

عتیق اللہ سے ملقب ہونا:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ.

ابن عباسؓ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ جو شخص کسی دن مذکورہ بالا دعاء ایک ہزار مرتبہ پڑھ لے اس نے اللہ تعالیٰ سے اپنا نفس خرید کر عذاب الٰہی سے بچا لیا اور زندگی کے آخری دن وہ عتیق اللہ (اللہ کا آزاد کیا ہوا) کے لقب سے ملقب ہوگا۔

یہ بہت بڑا فائدہ اور بڑی سعادت ہے جو اس مختصر دعا کے طفیل حاصل ہوتی ہے لہٰذا ہر مسلمان کو اس پر عمل کرنا چاہیے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط وابن مردویہ' مجالس سنیہ ص ۷۰)

شہادت کی موت:

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.

ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو مسلمان بیماری کے زمانے میں ۴۰ مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھ لے اور اسی مرض میں فوت ہو جائے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر تندرست ہو جائے تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی سختی' مصیبت یا پریشانی درپیش ہو تو اس آیت کریمہ کے پڑھنے سے رفع ہو جائے گی اور اس کے ذریعہ جو بھی دعا کی جائے گی تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کو قبول فرمائیں گے۔ (رواہ الحاکم)

ستر ہزار فرشتوں کی دعاء:

جو شخص تین مرتبہ:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

پڑھے اور اس کے بعد سورہ حشر کی درج ذیل آیات صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور اگر اسی دن یا اسی رات اس شخص کی موت واقع ہو جائے تو اسے شہیدوں میں شمار کیا جائے گا۔

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ.

(رواہ الترمذی والدارمی وابن سنی)

(بقیہ آئندہ)

جنت کا خزانہ:

حدیث شریف میں آتا ہے کہ: لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور یہ ۹۹ مرضوں کی دوا ہے۔ جن میں سب سے کم درجے کا مرض غم ہے۔ (عمل الیوم واللیلہ للنسائی والبیہقی فی دعوات الکبیر)

مندرجہ ذیل تسبیحات:

پابندی سے صبح وشام کریں:

پہلی تسبیح (استغفار)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ.

جو اس کو تین بار پڑھے گا اللہ پاک اس کے سارے گناہ (خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی ہوں) معاف فرمادے گا۔ (حصن حصین)

دوسری تسبیح (تیسرا کلمہ)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

اس کے پڑھنے سے فرشتے آسمانوں پر اس کیلئے مغفرت وبخشش کی دعائیں مانگتے ہیں اور اس کے پڑھنے سے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے سردیوں میں درختوں کے پتے اس کے ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ نیکیاں ملتی ہیں' ایک لاکھ برائیاں دور ہوتی ہیں' اور ایک لاکھ درجے بلند ہوتے ہیں۔

تیسری تسبیح **درود شریف**:

کئی طریقوں سے درود شریف کے الفاظ آئے ہیں مگر سب سے افضل نماز والا درود شریف ہے' درود شریف کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی مجھ پر ایک بار درود شریف بھیجتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کی ایک سو ضرورتیں پوری کرتا ہے یعنی ستر ضرورتیں تو عقبیٰ کی اور تیس ضرورتیں دنیا کی۔ دوسری جگہ ارشاد فرمایا ہے کہ مجھ پر تم لوگوں کے درود بھیجنے سے تمہارے گناہ اس طرح کم ہوجاتے ہیں کہ جیسے پانی سے آگ کم ہوجاتی ہے۔

ان کے علاوہ: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ.

یہ دعاء سرکار دوعالم ﷺ کے لئے ہے' جو اس کو ایک بار پڑھے گا' اس کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار سال تک نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ جہاں ہم اپنے لئے اتنی دعا مانگتے ہیں وہاں محبوب رب العالمین کے لئے بھی ہر نماز کے بعد یہ مختصر سی دعا مانگ لیا کریں۔

دن بھر میں صرف ایک بار:

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ.

پڑھ لیا کریں۔ اس کے اس کے ایک بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بیس لاکھ نیکیاں عطا فرماتے ہیں۔

روزانہ ستائیس بار:

رب اغفرلی والوالدی وللمومنین والمومنات یوم یقوم الحساب. پڑھیں کیونکہ اس کے ستائیس بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

شہادت کا درجہ حاصل کرنے کا طریقہ:

جو شخص دن میں پچیس بار موت کو یاد کرے گا وہ اللہ پاک کے حکم سے شہادت کی موت سے سرخرو ہوگا اس کے لئے یہ دعا پچیس بار پڑھ لیا کریں۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ الْمَوْتِ وَفِی مَا بَعْدِ الْمَوْتِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کی ایک تسبیح پڑھنے سے پروردگار عالم ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں عنایت فرماتے ہیں۔

سید الاستغفار:

صبح وشام ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں۔ روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اس کو صبح پڑھے اور رات تک موت آجائے تو اللہ پاک کے حکم سے وہ جنت میں ضرور جائے گا۔ اسی طرح اگر رات کو پڑھے اور صبح تک موت آجائے جب بھی یہی فضیلت ہے' وہ سید الاستغفار یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

آسمانوں کے تاروں اور ریت کے ذروں کے برابر نیکیاں:

صبح فجر کی نماز کے بعد سو آیتیں کلام پاک میں سے دیکھ کر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ آسمانوں کے تاروں سے لے کر ریت کے ذروں تک کل مخلوق کی تعداد کے مطابق نیکیاں عنایت فرماتے ہیں۔

عذاب قبر سے حفاظت:

جس نے سورۂ ملک اور سورۂ سجدہ مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی تو گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ اللہ پاک اس کو عذاب قبر سے محفوظ رکھیں گے۔

سارے گناہ معاف:

جس نے سورۂ یٰسین ہر روز پڑھی پھر مر گیا' شہید مرا' جو اس سورۃ کو صرف اللہ پاک کی رضا کے لئے پڑھے اس کے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

تمام دنیاوی آفتوں سے حفاظت:

جو شخص سورۂ کافرون (قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ) طلوع آفتاب کے وقت پڑھے گا' ساری دنیاوی آفات سے محفوظ رہے گا۔

مرنے کے بعد جنت:

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی ہر فرض نماز کے بعد پڑھے گا' مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔

تمام گناہوں سے کفارہ:

جو شخص چوتھا کلمہ بعد نماز فرض تین بار پڑھے گا' اسے ہر رکعت پر اسی سال کی عبادت کا ثواب ملے گا' اور جو اسے بستر پر پڑھے گا اس کے تمام گناہوں کا کفارہ ہوجائیگا اور صبح بیدار ہوکر پڑھے تو ستر سال کی عبادت کا ثواب ملے گا' چوتھا کلمہ یہ ہے:

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَـہُ الْحَمْدُ یُحْیِی وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

مرض الموت کی دعا:

جو شخص مرض الموت میں اس دعا کو چالیس بار پڑھے گا اس کو شہادت کا ثواب ملے گا' دعا یہ ہے: لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لہٰذا ہر بیماری ہی کے وقت اس کا ورد کیا جائے کیونکہ ممکن ہے وہی مرض الموت ہو۔

بغیر کسی عذاب کے بہشت میں:

جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک یاد کرے وہ بغیر کسی عذاب کے جنت میں داخل ہوجائے گا رسول اللہ ﷺ نے حضرت جویریہؓ کو (جو فجر کی نماز سے چاشت کے وقت تک مصلیٰ پر تسبیحات میں مشغول تھیں) فرمایا کہ میں نے تجھ سے جدا ہونے کے بعد تین بار چار کلمے پڑھے ہیں اگر آج کی ساری پڑھائی کے ساتھ تولے جائیں تو یہی بھاری ہوں وہ چار کلمے یہ ہیں: سبحان اللہ وبحمدہ عدد خلقہ ورضا نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ. دن میں کم از کم تین بار اس کو ضرور پڑھ لیں۔

چند مخصوص آیتیں:

سورۂ بقرہ کا آخری رکوع للہ ما فی السمٰوت سے ختم سورۂ تک' سورۂ حشر کا آخری رکوع لو انزلنا سے ختم سورۂ تک' سورۂ کہف کا آخری رکوع ان الذین امنوا سے ختم تک ایک ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں۔

عاقبت بخیر ہوگی:

جس کی عمر آخر کو پہنچی اور اعمال خیر نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اَلْاٰخِرُ کا ورد کرتا رہے' انشاء اللہ عاقبت بخیر ہوگی۔

جمعہ کے دن کے مخصوص اعمال واوراد:

سورۂ کہف جو کوئی جمعہ کے دن پڑھے گا دوسرے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا اور اس کے لئے نور چمکے گا۔ اسی طرح الباقی جو جو کوئی جمعہ کے دن سو بار پڑھے اس کے تمام نیک اعمال مقبول ہوجائیں گے جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے یا غفار اغفرلی ذنوبی تو حق تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیں گے جمعہ کے روز بعد نماز عصر اپنی جگہ سے ہٹنے سے پہلے اسی بار یہ درود شریف پڑھے اللھم صل علی محمد ن النبی الامی وعلی الہ وسلم تسلیما تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ معاف فرمادیں گے' جو جمعہ کی شب کو چالیس بار چوتھا کلمہ پڑھے گا حج کا ثواب پائے گا۔ چوتھا کلمہ یہ ہے: لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَـہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِی وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

نماز اشراق: جو شخص فجر کی نماز کے بعد وہیں مصلیٰ پر بیٹھ کر ذکر میں مشغول رہے پھر اشراق کی نماز پڑھے اس کو ایک مقبول حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔

(جاری ہے)

جناب حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی کی کتب "تالیفات"

عبقری الحمدللہ ہر ماہ ہزاروں کی تعداد میں ملک کے کونے کونے میں قارئین متعارف کرتے ہیں، ممکن ہے اسکی کوئی بات آپ کے کام آجائے یا کسی کے روحانی یا جسمانی دکھ درد میں معاون ہو۔ اس لئے براہ کرم مطالعہ کے بعد اپنے کسی دوسرے بھائی کو دے دیجیے۔

Monthly "UBQARI" Lahore. LRL - 365